THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

(Contain Nos. 1—21)

Wednesday, the 28th August, 1974

CONTENTS

		Pages
1.	Cross-examination of the Lahori Group Delegation	1721–1782
2.	Submission of written Replies to Questions	1782–1783
3.	Nodding by the witness in Reply to Questions	1783
4.	General Debate after the Cross-examination	1783–1784
5.	Samadani Tribunal's Report	1784-1785
6.	Written Statements by the Members	1785-1786
7.	Condolence on Murder of Amir Muhammad Khan	1786
8.	Cross-examination of the Lahori Group Delegation-*concluded*	1786–1855

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD.
PUBLISHED BY THE NATIONAL BOOK FOUNDATION, ISLAMABAD.

THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS

OF

THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Wednesday, the 28th August, 1974

(Contain Nos. 1–21)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA

Wednesday, the 28th August, 1974

The Special Committee of the whole House met in camera in the Assembly Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at the ten of the clock in the morning, Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QUR'AN

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Mr. Chairman: Should we call them? They may be called.

(The Delegation entered the Chamber)

Mr. Chairman: Yes, Mr. Attorney-General.

CROSS-EXAMINATION OF THE LAHORI GROUP DELEGATION

جناب یحییٰ بختیار (اٹارنی جنرل پاکستان): صاحبزادہ صاحب! کل کئی چیزوں کا آپ نے ہمیں بتایا، مگر میں یہ محسوس کرتا ہوں اور اسمبلی کے بھی اکثر ممبر یہ محسوس کرتے ہیں کہ پوزیشن کئی چیزوں پہ واضح نہیں ہوئی۔ اس لئے آپ ذرا مختصراً بعض چیزوں پر اگر پوزیشن واضح ہو سکے، کیونکہ ہمارے سامنے کچھ ایسی گواہی پہلے آ چکی ہے کہ بعض چیزوں کا ان سے تضاد ہوتا ہے۔ مثلاً حضرت عیسیٰ کی کیا پوزیشن ہے؟ وہ شرعی نبی ہیں یا غیر شرعی نبی ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر (گواہ ، جماعت احمدیہ، لاہور): حضرت عیسیٰ کے متعلق ہمارا نقطۂ نگاہ یہ ہے کہ ان کو کتاب بھی دی گئی ہے اور وہ حضرت موسیٰ کی پیروی کئے بغیر براہ راست نبی تھے، لیکن اُس اصطلاحی طور پر کہ ان کو ایک کامل، جدید، مکمل شریعت دی گئی ہو، ہم ان کو ایسا نبی نہیں سمجھتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ غیر شرعی نبی تھے۔ مگر اس کے علاوہ ان کو یہ بھی اختیار دیا گیا تھا کہ وہ کچھ تبدیلیاں کریں اس شرع میں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ پوزیشن یہ ہوگئی ویسے ہیں وہ غیر شرعی، مگر جو حضرت عیسیٰ کی شرع تھی اس میں ترمیم، منسوخ یا کچھ addition کرنے کی ان کو......

جناب عبدالمنان عمر: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(عربی)

تاکہ میں بعض وہ چیزیں......

جناب یحییٰ بختیار: یعنی وہ اختیار دیا گیا تھا ان کو۔ اب یہ فرمایئے کہ ایک شخص جو محدث کا دعویٰ کرے اور وہ دعویٰ کو آپ صحیح سمجھے - میں ''نبی'' کا لفظ نہیں استعمال کر رہا ہوں، کیونکہ آپ کہہ رہے ہیں - اور اس پر بھی ایسی وحی نازل ہو جیسی کہ انبیاء پر آتی رہی ہیں۔ اللہ کی طرف سے، اور ایسی ہی پاک ہو، اور اس پہ وہ ویسے ہی ایمان لاتا ہو، اور اس وحی کے بعد وہ اگر ایسے احکام جاری کرے جس کے ملت میں تفریق پیدا ہو جائے، تو آپ ان احکام کو منظور کریں گے؟ یہ نیا قانون ہو گا کہ نہیں، جیسے عیسیٰؑ نیا قانون لے آیا ہو؟

جناب عبدالمنان عمر: جناب عالی! شرعی طور پر بالکل ایسا قانون نافذ نہیں ہوسکتا۔

لیکن کوئی شخص اگر شریعت کی تفسیر کرتا ہے، توضیح کرتا ہے، تشریح کرتا ہے، تو اس کو اس کا حق حاصل ہے، اور اس کا حق تمام علمائے امت نے، تمام مفسرین نے اس حق کو تسلیم کیا ہے۔

(Pause)

جناب یحییٰ بختیار: اگر وہ مسلمانوں کے جو علماء ہیں، جو ان کے بزرگ اور اولیاء ہیں، انہوں نے اس کی تشریح کی، اور جس پر ان کی ایک رائے ہو، اور اگر یہ محدث ان سے مختلف تشریح کرے - مرزا صاحب کی بات کر رہا ہوں میں تاکہ وہ نہ آئے۔ تو آپ مرزا صاحب کے اس کو binding سمجھیں گے؟ یہ تشریح جو ہے، یہ صحیح ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: اگر اس کے مقابلے میں پیش کرنے والا شخص جو ہے، اس کی حیثیت محض ایک عالم کے ہو......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں سارے علماء کا کہہ رہا ہوں کہ تیرہ سو سال تک اگر یہ......

جناب عبدالمنان عمر: میرے علم میں، میرے علم میں ایسا کوئی واقعہ نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر تیرہ سو سال سے اگر یہ......

جناب عبدالمنان عمر: یہ theoretical question ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک مفروضہ ہے۔ میرے نزدیک کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس پر تیرہ سو سال سے علماء متفق چلے آتے ہوں۔ میں اس کے لئے حضرت احمد بن حنبل کا ایک قول پیش کروں گا کہ ''جو شخص اجماع کا دعویٰ کرتا ہے وہ غلط بات کہتا ہے'' یہ حضرت امام احمد بن حنبل کی بات میں نے پیش کی ہے۔ اور کوئی واقعہ میرے علم میں کم از کم نہیں ہے کہ پورے تیرہ سو سال امت کسی ایسے مسئلے پر اجماع رکھتی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر یہ ایک ان کا خیال ہو کہ ''خاتم النبیین'' کی آیت کا مطلب یہ ہے کہ اور کسی قسم کا نبی نہیں آ سکتا ، اس میں بھی کوئی شک تھا پہلے ، مرزا صاحب سے پہلے کہ......

جناب عبدالمنان عمر: میرا خیال ہے کہ اگر میں آپ کا تھوڑا سا وقت اس سلسلے میں لوں کہ ہمیں لفظی نزاع میں نہیں الجھنا چاہئے کیونکہ لفظ جو ہوتے ہیں، ایک زبان میں ایک لفظ ہوتا ہے، اسی کا مضمون دوسری زبان میں دوسرے لفظ سے ادا ہو جاتا ہے۔ تو اگر ہم پہلے تعین کر لیں کہ اس لفظ ''نبی'' سے مراد کیا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: مراد وہی ہے جو آنحضرت نے کہا ہے کہ ''لا نبی بعدی''......

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ......وہی مراد میں کہہ رہا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: یہ اس کو......

جناب یحییٰ بختیار: ......یہ شاعروں کی باتیں نہیں کر رہا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: یعنی میں، عربی لفظ ہے ناں تو ہم ذرا اردو میں......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، تو میں عربی میں کہتا ہوں کہ ''میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا''۔

جناب عبدالمنان عمر: ''نبی'' کس کو کہتے ہیں؟

جناب یحییٰ بختیار: جو انہوں نے، ان کا مطلب تھا۔

جناب عبدالمنان عمر: وہی میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس شخص کے نزدیک ____ نبی کریم ﷺ کی مراد کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: جو وہ دعویٰ کرے کہ، وہ شخص جو دعویٰ کرے کہ ''میں اللہ کی طرف سے آیا ہوا ہوں، اللہ نے مجھے مامور کیا ہے، اللہ نے مجھے وحی دی ہے۔ وہ وحی ویسی ہی پاک ہے، جو انبیاء پر آتی رہی ہیں۔'' پھر بار بار کہے کہ ''میں نبی ہوں، رسول ہوں، نبی ہوں، رسول ہوں''۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ تشریح میرے علم میں کہیں بھی نہیں تھی۔ کسی اُمت، فرد نے ''نبی'' کے یہ معنیٰ نہیں کئے جو آپ نے بیان فرمائے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ بتائیے کیا اُن کے معنیٰ ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: ''نبی'' کے معنیٰ، ''نبی'' کا لفظ اسلام کے لٹریچر میں دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، آنحضرت نے جب کہا کہ ''میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا''..........

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ....کس مطلب میں کہا؟ آپ وہ بتا دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: نبی کریمؐ نے جب یہ لفظ استعمال کیا، اس کی تشریح وہاں نہیں ملتی ہے۔ اس کی تشریح اُمت کے لوگوں نے کی ہے۔ اس کے لئے میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ کیا کی گئی ہے۔

تو ''نبی'' کا ایک استعمال حقیقی استعمال ہے اور اس کے معنیٰ ہوتے ہیں ایک ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک جدید شریعت لے کر آتا ہے اور اس کو یا پہلے احکام شریعت کو، اس سے پہلے کی جو شریعت ہے اس کے بعض حصوں کو منسوخ کرتا ہے۔ یا پہلی شریعت والے نبی کا اُمتی نہیں ہوتا، اور اس کو یہ فیضان اس نبی کی متابعت میں نہیں حاصل ہوتا۔ یہ ایک تشریح ہے جو اس لفظ کی کی گئی ہے۔ یہ اس لفظ ''نبی'' کے حقیقی معنیٰ ہیں۔

لیکن عربی زبان میں ''نبی'' کا لفظ ''بناء'' سے نکلا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں ''خبر دینا''۔ تو اگر کوئی شخص خدا سے علم پا کر کوئی خبر دیتا ہے تو لغوی طور پر نہ کہ حقیقی طور

پر، نہ کہ اصطلاحی طور پر، محض لغوی طور پر اور figurative رنگ میں، مجازی رنگ میں، اُس غیر نبی پر، جو حقیقی نبی نہیں ہوتا، لفظ ''نبی'' کا استعمال ہو جاتا ہے، جس کے لئے میں نے کل بھی عرض کیا تھا، مولانا روم اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں:

ع اُو نبی وقتِ خویش است اے مُرید

کہ وہ نبی جو ہے:

اُو نبی وقتِ خویش است اے مُرید

وہ پیر جو ہے، جو ارشاد کا کام کرتا ہے، جو راہبری کا کام کرتا ہے، جو خدا اور رسول کی طرف بلاتا ہے جو اُمتی ہوتا ہے، اس کو بھی انہوں نے اُس لغوی معنوں میں اس مجازی معنوں میں اس غیر حقیقی معنوں میں ''نبی'' کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اور وہ کافر نہیں تھے، وہ نہایت ہی مُتّقی انسان تھا۔ اور اس نے ختمِ نبوت کا انکار نہیں کیا۔ وہ ختم نبوت کا قائل تھا۔ پھر فرماتے ہیں کہ، اپنے مرید کے لئے کہتے ہیں کہ تمھیں کوشش کرنی چاہیے:

ع تا نبوت یا بد اندر ملّتے

امت کے اندر رہ کر تا کہ تمہیں نبوت حاصل ہو جائے۔ یہ نبوت حقیقی نبوت نہیں ہے، یہ وہی لغوی معنی ہیں، یہ وہی مجازی معنی ہیں، وہی اس کے غیر حقیقی معنی ہیں......

جناب یحییٰ بختیار: بس یہ، یہ کافی ہو گیا۔ مرزا صاحب! میں نے صرف یہ کہا تھا کہ بہت سے سوال پوچھنے ہیں آپ سے اور آج ہمارا آخری دن ہے اور ٹائم نہیں ہے اس کے بعد۔

Mr. Chairman: I would request the Attorney-General to put definite questions.

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, I have put definite questions.

Mr. Chairman: And I will also request the witness to make short and definite answers.

Mr. Yahya Bakhtiar: He is not in a position to answer any question definitely. That I am sure.

Mr. Chairman: No. no. we have to confine ourselves to the questions.

Mr. Yahya Bakhtiar: I will ask him again.

(گواہ سے) تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ مرزا غلام احمد صاحب غیر حقیقی اُمتی نبی تھے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں نے عرض کیا، ''اُمتی نبی'' مرزا صاحب نے کبھی استعمال نہیں کیا۔ ''اُمتی اور نبی'' کا لفظ استعمال ضرور کیا ہے انہوں نے۔

Mr. Chairman: I think this question is answered, because what the witness has stated, every Musalman must keep a copy of Lughat(لغت) in his pocket. This is what he says کہ ایک لُغت کی کاپی ضرور اُس کی جیب میں ہونی چاہیے۔

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے کہا کہ ''ایک پہلو سے میں نبی ہوں، ایک پہلو سے اُمتی'' کہا۔

جناب عبدالمنان عمر: اس کی تشریح خود انہی کیا الفاظ میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، بس یہ مطلب یہ کہ آپ اس معنی میں ان کو نبی مانتے ہیں کہ ایک پہلو سے نبی ہو اور ایک پہلو سے اُمتی ہو۔

جناب عبدالمنان عمر: اور اس کی تشریح کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: تشریح کو چھوڑ دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: پہلے اس بات کا جواب دیجئے ناں۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے اُمتی ہو، وہ تسلیم کرتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ بات آپ مانتے ہیں، آپ بھی تسلیم کرتے ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ہم بھی تسلیم کرتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر اس کے بعد آپ کہیے کہ کیا اس کو ہوا۔ دیکھیئے ناں، پہلے سوال کا جواب آ جائے، پھر اس کے بعد بے شک آپ تشریح کریں کہ کیا تشریح ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: تو اس کی تشریح کیا ہے؟ مرزا صاحب فرماتے ہیں:

''سنو یہ بات کہ اس کو اُمتی بھی کہا اور نبی بھی......''

وہی لفظ ہیں ''اُمتی بھی اور نبی بھی''

''...........اس کو اُمتی بھی کہا اور نبی بھی، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دونوں شانیں اُمتیت اور نبوت کی اس میں پائی جائیں گی جیسا کہ محدّث میں ان دونوں شانوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ لیکن صاحبِ نبوتِ تامہ تو صرف ایک ہی شانِ نبوت رکھتا ہے۔ غرض محدثیت دونوں رنگوں میں رنگی ہوتی ہے۔ اسی لئے خدا نے براہین احمدیہ میں میرا یہ نام رکھا ہے۔''

تو تشریح یہ ہوئی کہ ''امتی اور نبی'' کے معنی ہیں ''محدث''۔ ''اُمتی اور نبی'' حقیقی نبی نہیں ہوتا، وہ نبوت کی کسی قسم کا مالک نہیں ہوتا۔ وہ یہ چیز نہیں ہوتی کہ ''اس قسم کا تو میں ہوں نبی اور اس قسم کا نہیں ہوں''۔ اُمتی اور نبی کے معنی ہیں غیر نبی، اس کے معنی ہیں محدث۔ مرزا صاحب کی عبارت میں نے آپ کے سامنے پیش کی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں بھی ذرا آپ کو ایک اور عبارت پڑھ کے سنا دیتا ہوں:

''اگر خدا تعالیٰ سے غائب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اس کو پکارا جائے۔ اگر کہو (کہ) اس کا نام محدّث رکھنا

چاہیے تو میں کہتا ہوں (کہ) تحدیث کے معنیٰ کسی لغت کی کتاب میں اظہارِ غائب نہیں ہے۔ مگر نبوت کے معنیٰ اظہار امرِ غیب ہے''۔

''ایک غلطی کا ازالہ'' میں آپ نے پڑھا ہوگا کئی دفعہ یہ۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں نے پڑھا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ کل ہو چکا ہے۔ میں پھر عرض کر دیتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں اس واسطے کہہ رہا ہوں کہ پوزیشن نہیں clear ہوتی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، بالکل، دیکھیں جی، میں، اگر مجھے موقع دیں تو میں اس پوزیشن کو بالکل آپ کے سامنے......

(مداخلت)

Mr. Chairman: I will request.........

جناب یحییٰ بختیار: آپ یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی کے لئے شارع ہونا شرط نہیں ہے، جیسے آپ فرما رہے تھے۔

Mr. Chairman: I will request let us get out of this Lughat (لغت). This Lughat will not solve the problem.

Mr. Yahya Bakhtiar: Let him answer again this point.

Mr. Chairman: All right.

Ch. Jahangir Ali: A point of explanation, Mr. Chairman.

Mr. Chairman: To Attorney-General.

Ch. Jahangir Ali: I can address the Chair, Sir. I cannot address the Attorney-General.

Mr. Chairman: You can talk to Attorney-General or you can send me a chit. If I find it, then you can..........

Ch. Jahangir Ali: No, Sir, my point of explanation should be known to the members of this House.

Mr. Chairman: No, that method we have been dealing, trying and we have been practising for the last month.

چوہدری جہانگیر علی: سر! میں تو صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

Mr. Chairman: All the points shall be told to me in private....

چوہدری جہانگیر علی: ......کہ witness کو......

Mr. Chairman: ......or we will decide those matters in the absence of the members of the Delegation.

چوہدری جہانگیر علی: نہیں، سر! میں تو ڈیلی گیشن کی اطلاع کے لئے بھی عرض کرنا چاہتا تھا......

جناب چیئرمین: نہیں، ان کی اطلاع نہ کریں ناں، میری......

چوہدری جہانگیر علی: ......کہ ان کو ایسی زبان میں جواب دینا چاہیے۔ جس طرح سے کہ وہ عوام میں تبلیغ کرتے ہیں......

جناب چیئرمین: نہیں، نہیں، ایک سیکنڈ......

چوہدری جہانگیر علی: ......اگر اس انداز میں وہ عوام میں......

جناب چیئرمین: چوہدری صاحب! چوہدری صاحب!......

چوہدری جہانگیر علی: ......تبلیغ کرتے ہوں تو میں سمجھتا ہوں......

جناب چیئرمین: چوہدری جہانگیر علی، چوہدری جہانگیر علی!......

چوہدری جہانگیر علی: ......کہ کوئی بھی ان کے مذہب کو نہیں سمجھے گا۔

Mr. Chairman: Ch. Jahangir Ali, this is uncalled for.

Ch. Jahangir Ali: All right, Sir.

Mr. Chairman: This is wrong. You make a point and then say: "All right."

Mr. Yahya Bakhtiar: They have the right to reply.

Mr. Chairman: (To Ch. Jahangir Ali) No, this is a violation of your own rules that you have formed ٹھیک ہے جی! آپ نے بات تو کر لی "All right" بعد میں کہہ دیا۔ Thats upto you

Mr. Yahya Bakhtiar: They have every right to reply. I would only request them to be as brief as possible.

Mr. Chairman: When the Chair has taken notice of it, the Chair has remarked it, اس واسطے کہ پھر آپ کے ساتھ...... the entire House has the right to say, to put any question.

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ ایک لفظ اصطلاحی معنیٰ بھی رکھتا ہے اور لغوی معنی بھی رکھتا ہے۔ مثلاً ''صلوٰۃ'' کا لفظ ہے۔ یہ اس سے، ہم جب ''صلوٰۃ'' کا لفظ بولتے ہیں تو عام مسلمان اس کے معنی وہی سمجھتا ہے جس طرح ہم پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں۔ لیکن جب لغت میں آپ اس کو تلاش کریں گے تو اس وقت میں اس کے معنی یہ نہیں ہوں گے کہ ''اللہ اکبر'' کہے اور ہاتھ اٹھائے اور پھر اس کو باندھے سینے پر یا اپنی ناف پر، یہ معنی، یا رکوع کرے اور سجدہ کرے اور قیام کرے یا التحیات میں بیٹھے، یہ معنی لغت میں ''صلوٰۃ'' کے نہیں ملتے۔ لیکن ''صلوٰۃ'' کا لفظ ایک اصطلاحی لفظ ہے جس سے یہی مراد ہے جو کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اسی طرح دنیا کی زبان میں بہت سے الفاظ ایسے ہوتے ہیں کہ اس کے لغوی معنی اور ہوتے ہیں، اصطلاحی معنی اور ہوتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ، یہ دیکھیں، صاحبزادہ صاحب! یہ بات ہم کل کر چکے ہیں، آپ نے تفصیل سے یہ بات بتائی اور میں نے عرض بھی کیا،ہم نے ''شیر'' کی بھی بات کی اور حقیقی شیر اور وہ شعر جو مثال کے طور پر آتے ہیں۔ ابھی اگر آپ اس اسمبلی کے اندر آئے ہیں، میں آپ سے یہ سوال پوچھتا ہوں، پاکستان کی پارلیمنٹ ہے، یہاں لوگ پھر رہے ہیں۔ ایک شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ سپیکر ہے۔ اگر وہ کہے کہ ''میں سپیکر ہوں'' تو کوئی شک تو نہیں رہ جاتا کہ کون ہے،''لاؤڈ سپیکر'' تو مطلب نہیں لیا جائے گا، حالانکہ ''لاؤڈ سپیکر'' کو بھی ''سپیکر'' کہتے ہیں۔ اسی طرح ایک شخص کہتا ہے کہ ''مجھ پہ وحی آ رہی ہے، پاک ہے، اللہ کی طرف سے ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں ایسے ہی جیسے باقی انبیاء پر''۔ اور کہتا ہے ''میں نبی ہوں، میں رسول ہوں''۔ تو پھر اس کے بعد کہنا کہ ''جی، یہ مطلب نہیں، ڈکشنری میں جا کے دیکھئے اس کا مطلب کچھ اور تھا''۔ یہ confusion جو تھی ناں، اس لئے میں آپ سے عرض کر رہا تھا......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......کہ اس کی clarification کی ضرورت ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ یہاں ''سپیکر'' ایک ہی کو کہتے ہیں، اور یہ بالکل درست بات ہے۔ لیکن اگر کوئی ایسی جگہ ہو جہاں ''سپیکر'' ان معنوں میں بھی معروف ہو اور دوسرے لفظ میں بھی......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ درست آپ فرما رہے ہیں میں کہنا چاہتا ہوں کہ جب ایک شخص محدث ہے اور اپ اس کو محدث مانتے ہیں، وہ اس کا بڑا status ہے اور ان کے مرید ہیں، اس نے اپنی جماعت بنائی ہے، ان سے بیعت لے رہا ہے اور یہی کہتا ہے بار بار کہ ''دیکھو! مجھ پر اتنی وحی نازل ہو رہی ہے۔ اور اتنی پاک وحی نازل ہو رہی ہے۔ اور یہ اس پر میں ایمان لاتا ہوں ایسے ہی جیسے کہ بعض انبیاء پر جو وحی آ رہی ہے اس پر ایمان لاتا ہوں۔'' اور بعض وقت کہتا ہے: ''میں رسول ہوں، میں نبی ہوں، میں رسول ہوں، میں نبی ہوں''۔ تو اس کے بعد آپ کہتے ہیں کہ ''نہیں، یہ جو مولانا روم نے کہا تھا کہ پیغمبر، یہ وہ والی بات آ گئی''۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، ہم نہیں کہتے، وہ خود یہ کہتے ہیں، ہم نہیں کہتے ہیں۔ یہ جو میں نے مولانا روم کا حوالہ پیش کیا یہ میں نے نہیں پیش کیا، انہوں نے خود یہ پیش کیا، وہ خود یہ فرماتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں پھر آپ ......

جناب عبدالمنان عمر: یہ میں نے......

جناب یحییٰ بختیار: میں آپ سے پھر ذرا کچھ اور حوالے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد پھر آپ کچھ اس بات پہ روشنی ڈال سکیں تو بہتر ہو گا۔

جب وہ فرماتے ہیں:

''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اُسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ اور اس نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کیلئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔''

ایک شخص قسم کھا کے، خدا کی قسم کھاتا ہے اور آپ سمجھتے ہیں وہ ہے بھی صادق، اور اس بعد کہتے ہیں کہ ''نہیں، یہ تو شاعری ہے''۔ اس کا آپ سمجھا دیں ہمیں؟

جناب عبدالمنان عمر: میں نے پہلے......

جناب یحییٰ بختیار: وہ کہتا ہے کہ ''مجھے خدا نے بھیجا ہے۔ میرا نام نبی رکھا ہے۔ مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے۔ میری تصدیق کیلئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تیس لاکھ تک پہنچتے ہیں۔'' اور پھر آگے یہ بھی فرماتے ہیں:

''میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے وہ اُسی خدا کا کلام ہے جس نے حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت محمدؐ پر اپنا کلام نازل کیا تھا''۔

تو اس سے جو confusion آ جاتی ہے، آپ کے بیان سے جو ہمیں تضاد معلوم ہوتا ہے، اس کیلئے آپ سے request کر رہے ہیں کہ اس کو clarify کر دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں جناب! پھر گزارش کروں گا کہ جب کوئی ایسا حلقہ ہو جس میں ایک لفظ دو معنوں میں استعمال ہو رہا ہو تو ہمیں اس بات پر غور کرنا پڑے گا کہ جب ایک شخص ایک جگہ ایک لفظ کو استعمال کرتا ہے تو کن معنوں میں کرتا ہے، اور وہی شخص اُسی لفظ کو ایک اور جگہ استعمال کرتا ہے تو کن معنوں میں کرتا ہے، کیونکہ دونوں قسم کی چیزیں لٹریچر میں موجود ہیں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ ''نبوت کی ایک یہ تعریف ہمارے لٹریچر میں موجود ہے کہ نبی وہ ہوتا ہے جو صاحب کتاب ہو اور یہ ہو اور وہ ہو......

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے کہا ہے کہ ضروری نہیں ہے۔ ''ایک غلطی کا ازالہ'' میں انہوں نے کہا کہ ''ضروری نہیں کہ صاحب شرع ہو''۔ وہ اس واسطے میں کہہ رہا ہوں کہ آپ کو پڑھ کے میں نے سنایا، آپ کی definition ٹھیک ہے......

جناب عبدالمنان عمر: جناب! میں ''تفسیر مظہری'' کا حوالہ آپ کی خدمت میں پیش......

جناب یحییٰ بختیار: ابھی دونوں، یہ بھی مرزا صاحب کی میں بات کر رہا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، ''تفسیر مظہری'' مرزا صاحب کی کتاب ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، یعنی آپ مرزا صاحب کی بات کریں جن کی......

جناب عبدالمنان عمر: دیکھئے ناں، میں عرض کر رہا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ......جن کی نبوت کا سوال ہے سامنے۔ آپ دیکھئے ناں، یہ دوسرا تو irrelevant ہے۔ یا تو خدا کی بات کریں، قرآن کی بات کریں، حدیث کی بات کریں۔ مولانا روم کو چھوڑ دیجئے، ان کو چھوڑ دیجئے، کیونکہ وہی ہم پر binding ہے، اور کوئی binding نہیں ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب عالی! میں گزارش یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ مولانا......

A Member: Point of order, Sir.

میری عرض یہ ہے کہ جو انہوں نے اب یہ پڑھ کر بتایا ہے......

Mr. Chairman: This is no point of order.

ایک رکن: ہاں جی۔

Mr. Chairman: This is no point of order.

ایک رکن: اس کی تشریح کر دیں جو......

جناب چیئرمین: تشریح......

ایک رکن: ......انہوں نے، انہوں نے پڑھ کر بتایا ہے۔

جناب چیئرمین: وہ، وہ کر سکتے ہیں۔

ایک رکن: تشریح اور کر دیں۔

جناب چیئرمین: اس، اس موضوع پر وہ کہہ سکتے ہیں chair کو۔ آپ نے پروسیجر ایک مہینہ خود follow کیا ہے۔ یہ ان سے پوچھیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: یہ ان سے پوچھیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ تو وہ خود کہہ رہے ہیں، یہ خود ہی بات کر رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! میں نے جب مولانا روم کو پیش کیا یا حضرت سید عبدالقادر جیلانی کے اقوال آپ کے سامنے پیش کئے تو میں یہ بات واضع کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ چیزیں اسلام کے یا مسلمانوں کے لٹریچر میں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ تو آپ نے کل کافی تفصیل آپ نے اس سلسلے میں کہا، فرمایا آپ نے۔ اس پر میں نے عرض کیا تھا اور آپ کو شاید یاد ہو گا کہ جس محفل میں یہ دونوں الفاظ استعمال ہوتے ہوں، - جیسے آپ نے ابھی فرمایا کہ اصطلاحی sense میں اور اصلی معنی میں، دونوں میں استعمال ہوتا رہا ہے - تو اس سے کچھ غلط فہمی بھی پیدا ہوئی۔ اور آپ نے خود ہی فرمایا کہ ہاں، مرزا صاحب نے لکھا پھر یہ کہا تھا کہ ”کیونکہ بعض لوگ مجھ سے ناراض ہو رہے ہیں، ان کو غلط فہمی ہو گئی ہے، اس لئے نبی کا لفظ جہاں جہاں میں نے استعمال کیا ہے اس کو منسوخ سمجھا جائے۔ اور اس کی جگہ محدث کا لفظ استعمال ہونا چاہئے اور وہ لکھ دیں آپ، ترمیم کر لیں میری کتابوں میں“۔ یہ بھی مرزا صاحب نے فرمایا۔ آپ نے کہا ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ اس کے باوجود کہ ان معلوم تھا کہ غلط فہمی ہو جاتی ہے، دو لفظ ہیں، ایک لفظ ہے جس کے دو معنی ہیں، اور ان کا مطلب یہ نہیں کہ وہ حقیقی نبی ہیں، لوگوں میں غلط فہمی پیدا ہو گئی، انہوں نے کہا کہ ”یہ غلط فہمی کی وجہ سے ان کو ٹھیک کر دیجئے، درست کر دیجئے، یہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔“ اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ پھر بار بار انھوں نے ”نبی“ کا لفظ استعمال کیا، جانتے ہوئے کہ لوگوں کہ غلط فہمی ہو جاتی ہے، پھر آپ نے کہا کہ ان کو اللہ کا حکم آیا تھا، وہ مجبور تھے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں ادب سے عرض کروں گا کہ نہ میں نے کہا، نہ مرزا صاحب نے کہا: ”مجھ سے یہ غلطی ہو گئی ہے“۔ یہ......

جناب یحییٰ بختیار: غلطی نہ سہی تو سادگی سہی۔ یہ کیا وجہ تھی کہ لوگوں میں......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، ہاں، یہ ٹھیک ہے، یہ صحیح ہے، یہ کیوں ہوا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں،......

جناب عبدالمنان عمر: ...... یہ کہ ”غلطی سے ہوا ہے“ یہ مرزا صاحب نے کبھی نہیں کہا۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب نے کبھی نہیں کہا......

جناب عبدالمنان عمر: ......اور نہ غلطی ہے۔ میں عرض کرتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ......سادگی سے انہوں نے کہا ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، میں عرض کرتا ہوں، میں نے گزارش یہ کیا ہے کہ جب ایک لفظ دو مختلف معنوں میں استعمال کیا جا رہا ہو اور دو مختلف معنی متضاد بھی ہوں، جیسے ”شیر“ کے لفظی، کل آپ نے بھی مثال بیان فرمائی کہ وہ شخص ایک معنوں میں شیر ہو گا بوجہ اپنی بہادری کے، مگر ایک معنی میں وہ شیر نہیں ہو گا بوجہ اپنی درندگی کے نہ ہونے کے۔ یہ دو باتیں بڑی واضع باتیں ہیں۔ یہی چیز مرزا صاحب کے اقوال میں ہے کہ لفظ ”نبی“ کی دو تشریحیں ہیں، دونوں متضاد تشریحیں ہیں۔ جب ایک تشریح کو مرزا صاحب مدنظر رکھتے ہیں تو اقرار کرتے ہیں۔ جب دوسری تشریح کو، ان کے سامنے آتی ہے تو انکار کرتے ہیں۔ یہ دو چیزیں ان کی ساری تحریرات میں موجود ہیں......

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ......

جناب عبدالمنان عمر: ......کیونکہ امت میں...... مجھے گزارش کرنے دیں......

جناب یحییٰ بختیار: آپ کی توجہ میں ایک دو اور حوالوں کی طرف دلاتا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: جناب! مجھے گزارش کرنے دیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ کر لیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: آپ کے......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: تو میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ لفظ ''نبی'' اور لفظ ''محدث'' امت کے اندر، - مرزا صاحب کے نہیں صرف - امت کے اندر دو بالکل متضاد معنوں میں، استعمال ہوئے ہیں یہ لفظ۔ جس طرح میں نے ابھی ''شیر'' کی مثال دی ہے، اسی طرح ''نبی'' کا لفظ جو ہے، امت میں دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے، ہوتا ہے۔ ایک اس کے معنی وہی ہیں جو حقیقی ہیں، اور دوسرے ہیں: جس پر اظہار غیب ہو یعنی خدا تعالیٰ اس پر نزول کلام کرے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ نے درست فرمایا، تو پھر آپ کیوں اس بات سے احتجاج کرتے ہیں، hesitate کرتے ہیں کہ وہ نبی نہیں تھے، وہ دوسرے معنی میں، جیسے ربوہ والے کہتے ہیں آپ بھی کہہ دیا کریں، آپ کیوں اس پر insist کرتے ہیں کہ ''ہم اس کو کسی رنگ میں بھی نبی نہیں کہتے ہیں''؟

جناب عبدالمنان عمر: اگر آپ مجھے جواب ختم کرنے دیں، پھر آپ جو ارشاد فرمائیں، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: تو میرا ___ کیونکہ بیچ میں گفتگو ہوتی ہے، یکے بعد دیگرے حوالے پیش ہوتے ہیں ___ ان کا اعتراض بڑا موزوں تھا کہ جناب! اس کی تشریح ہو جانی چاہئے، اس بات کی، وہ ابھی تشریح ختم نہیں ہوتی کہ ایک اگلی بات آتی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ اس کی تشریح تو کسی بات کی نہیں کرتے۔ آپ تو لیکچر دیتے ہیں، جو مصیبت بن جاتی ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں لیکچر نہیں دیتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ......

جناب یحییٰ بختیار: آپ اس کی تشریح کر دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: بات یہ ہے کہ تنگ وقت میں زیادہ سے زیادہ باتیں کرنی ہوتی ہیں۔ تو میری گزارش یہ تھی کہ آپ نے جو الجھن ہمارے سامنے رکھی ہے، وہ یہ الجھن ہے کہ کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا اقرار ہے اور کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا انکار ہے۔ اس الجھن کا کیا جواب ہے؟ یہ میں سمجھا ہوں جناب کی گفتگو سے۔ میں نے اس کا جواب یہ عرض کیا ہے کہ یہ لفظ حقیقتاً جماعت کے، امت کے، مسلمانوں کے لٹریچر میں، دو مختلف، متضاد معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کا لغوی استعمال ہے، ایک اس کا حقیقی استعمال ہے۔ اور اسی طرح ''محدث'' کا لفظ جو ہے وہ بھی دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کا لغوی استعمال ہے، ایک اس کا اصطلاحی استعمال ہے۔ مرزا صاحب نے جس جگہ کہا ہے کہ ''میں نبی ہوں'' وہ ان معنوں میں کہا جو محدثیت کے معنی ہیں۔ اور جہاں انہوں نے کہا ہے کہ ''میں نبی نہیں ہوں'' وہ ''نبی'' کے اصطلاحی اور حقیقی معنوں کی رو سے انکار کیا ہے۔ اور جب کیفیت بدل جاتی ہے، وجہ بدل جاتی ہے، پہلو بدل جاتا ہے، تو دوسرا لفظ استعمال کرنا ممنوع نہیں ہوتا ہے۔ اسی طرح میں نے اس کے لئے بتایا تھا کہ یہ وہ چیز ہے جو مرزا صاحب اکیلے نہیں ہیں۔ اس میں، امت کے لٹریچر میں یہ چیز موجود ہے اور امت کے دوسرے افراد اس کو استعمال کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح ''محدث'' کے لفظ کے لغوی معنی ''اظہار غیب'' نہیں ہوتا۔ اظہار غیب، ''نبی'' کے لفظ میں ہوتا ہے۔ تو جب وہ لغت کی بات کہتے ہیں تو کہتے

ہیں ’’میں لغوی طور پر تو نبی ہوں مگر اصطلاحی طور پر نبی نہیں ہوں‘‘۔ اور جب ’’محدث‘‘ کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ ’’میں لغوی طور پر تو محدث نہیں ہوں مگر میں اس اصطلاح کی رو سے محدث ہوں جو کہ امت میں رائج ہے۔‘‘ یہ ہے جناب! اس مشکل کا حل کہ کہیں اقرار ہے، کہیں انکار ہے۔ یہ اقرار اور یہ انکار ان معنوں میں متضاد نہیں ہے کہ ایک شخص متضاد باتیں کر رہا ہے۔ بلکہ اس کی بنیاد یہ ہے کہ امت میں دو اصطلاحیں ہیں اور دو قسم کے الفاظ رائج ہیں، اور وہ context اس کا الگ الگ ہوتا ہے......

Mr. Chairman: Next.

جناب عبدالمنان عمر: ......تو......

جناب یحییٰ بختیار: پھر آپ نے یہ نہیں بتایا کہ جب وہ قسم کھا کے کہتے ہیں:

’’اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا اور اس نے میرا نام نبی رکھا‘‘۔

یہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام جو نبی رکھا، ان کو بھیجا، یہ لغوی معنی میں ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، جی ہاں، لغوی معنوں میں ہے، figurative ......

جناب یحییٰ بختیار: یہ ان کا......

جناب عبدالمنان عمر: ......بالکل، انھی معنوں میں......کہ تو نبی وقت باشد یہ انہی معنوں میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ......اللہ تعالیٰ کا مطلب نہیں تھا ان کو نبی بنانے کا؟

جناب عبدالمنان عمر: ....’’نبی‘‘ آیا، یہ انہی معنوں میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اور جب ان کو مسیح ____ ’’اور مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا‘‘ ____ وہ بھی یہی مطلب تھا کہ نبی نہیں ہیں وہ؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، بالکل۔

جناب یحییٰ بختیار: تو کل جب آپ نے کہا کہ جہاں جہاں مرزا صاحب کہتے ہیں ’’نبی‘‘ اس کا مطلب ہوتا ہے ’’غیر نبی‘‘۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، غیر نبی۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ نے یعنی brief طریقے سے......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، حقیقی معنوں کی رو سے، اصطلاحی معنوں کی رو سے غیر نبی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا، اب یہ آپ فرمایئے......

(Pause)

جناب عبدالمنان عمر: واضح کر دیں گے، وہ ہے......

Mr. Chairman: No, the witness cannot reply unless a question is put.

جناب یحییٰ بختیار: یہ مجھے مولانا نے مرزا صاحب کا ایک حوالہ دیا ہے جسے وہ آپ کو پڑھ کے سنائیں گے۔ عربی میں ہے، میں نہیں جانتا۔ اور وہ کہتے ہیں: ’’جہاں جہاں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کوئی بات، تو پھر اس میں کوئی شاعری کی بات نہیں ہوتی، اصلی بات ہوتی ہے‘‘۔ یہ مولانا نے مجھے سمجھایا ہے۔

مولوی مفتی محمود: حوالہ یہ ہے جی، وہ لکھتے ہیں کہ:

(عربی)

کہتے ہیں کہ جو کلام قسم کے ساتھ تاکید کیا جاتا ہے، قسم دلالت کرتا ہے اس پر کہ یہ بات معمول ہے، ظاہر ہے، اس میں کوئی تاویل نہیں ہوگی۔ اور تاویل کی گنجائش اگر ہو تو فائدہ کیا ہے قسم کے کھانے میں، قسم کھانے میں کیا فائدہ ہے۔ تو......

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! یہ حوالہ کہاں سے آپ نے پڑھا؟

مولوی مفتی محمود: حمامتہ البشریٰ.....اکیاون

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ہاں جی۔ تو گزارش یہ ہے کہ مرزا صاحب نے خود اس جگہ اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ ______ ''بھائی! جب میں قسم کھا کر ایک بات کہتا ہوں تو اس قسم کو میرے اس الفاظ پر جو ظاہر پر جو میں بات، میں الفاظ میں پیش کر رہا ہوں، اس پر اعتماد کرو اور اس کو مانو''۔ وہ کیا ہیں مرزا صاحب کی قسمیں؟ دو دفعہ مرزا صاحب نے قسم کھائی ہے، مسجد میں جا کر۔ وہ قسم یہ ہے کہ ''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے نبوتِ حقیقی کا دعویٰ نہیں ہے''۔ یہ ہے ان کی قسم۔ یہ ہر رنگ میں صحیح ہے۔ اس حوالے کے مطابق صحیح ہے۔ اور اس میں ہم کسی قسم کی کوئی تاویل نہیں کرتے۔ حضرت صاحب کا، مرزا صاحب کا میں آپ کو ایک حوالہ سناتا ہوں، بات بالکل کھل جائے گی:

(عربی)

کہ ''جن معنوں میں پہلے انبیاء نبی کہلاتے تھے، جب میرے لئے کہیں لفظ 'نبی' دیکھو تو اُن معنوں میں نہ سمجھ لو۔ تمام انبیاء، زمرۂ انبیاء کا ہر فرد جن معنوں میں نبی ہوتا تھا، میرے لئے اگر لفظ 'نبی' کہیں استعمال ہوا ہے تو ان معنوں میں نبی نہیں ہوں''۔ یہ مرزا صاحب کی عبارت ہے۔ اور میں عرض کر دوں۔

جناب یحییٰ بختیار: صاحبزادہ صاحب! یہاں آپ اپنی............

جناب عبدالمنان عمر: ....کہ ان کی آخری زمانے کی کتاب ہے ''حقیقت الوحی''......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ آپ سے میں عرض کر رہا تھا کہ آپ نے کہا کہ انہوں نے قسم کھا کے کہا کہ ''میں نبی نہیں ہوں''......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......پھر انہوں نے قسم کھا کے کہا کہ ______ میں نبی ہوں''۔

تو اس پہ ہم کہہ رہے ناں جی کہ مرزا صاحب تو اگر بغیر قسم کے بھی بات کہیں تو ہم مانتے ہیں ان کی بات۔ مگر یہ بتائیں کہ وہ کہتے کیا ہیں؟ وہ کہتے ہیں کہ......

جناب عبدالمنان عمر: دونوں باتیں صحیح کہہ رہے ناں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اُس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس نے میرا نام نبی رکھا ہے......''

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، تو وہی ہوا ناں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ ایک اس کے حقیقی معنی ہیں۔ ان معنوں میں نہیں ہے یہ قسم۔ یہ جناب! بتایا ہے کہ ''میں ان معنوں میں ہوں، مجھے خدا نے بھیجا ہے''۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ خود یہ کہتے ہیں: ''جب میں قسم کھاتا ہوں تاویل کی بات نہیں ہے''۔

جناب عبدالمنان عمر: تاویل ہے نہیں، نہیں جی، وہ خود کہہ رہے ہیں۔ قسم میں لفظ موجود ہے، میں اپنے پاس سے تو نہیں کہہ رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہاں کہتے ہیں کہ ''میرا نام نبی ہے''۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ''مجھے خدا نے بھیجا ہے''۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، خدا نے بھیجا ہے، جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہو وہ مجدّد بھی......

جناب یحییٰ بختیار: وہ نبی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، نبی نہیں ہوتا۔

جناب یحییٰ بختیار: مجدّد نہیں کہتے جی۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، خدا کی طرف سے جو بھیجا گیا ہو وہ نبی، ضروری نہیں کہ وہ نبی ہو۔ دیکھئے میں عرض کرتا ہوں ''تفسیر مظہری'' میں سے:

''صرف ایسے نبی کو رسول کہتے ہیں......''

جناب یحییٰ بختیار: نہیں میں، ان کو چھوڑ دیجئے، ان کا ترجمہ کرکے بتا دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! ان کا context میں ترجمہ ہوگا۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے، context میں یہی ہے، ایک ان کا بیان ہے......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، بالکل صحیح بیان ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے ناں، اور اس میں یہ ہے:

''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس نے میرا نام نبی رکھا ہے......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ''......اور اس نے مجھے مسیح موعود سے پکارا ہے......''

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ''......اور اس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تیس لاکھ تک پہنچتے ہیں''......

جناب عبدالمنان عمر: (عربی)

کہ ''مجھے خدا تعالیٰ نے جو لفظِ نبی، نام میرا نبی رکھا ہے، یہ مجازی نام ہے، مجازی لفظ ہے یہ''۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ تاویل آپ کر رہے ہیں ناں جی، یہ تو تاویل کر رہے ہیں، یہاں یہ نہیں ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، مرزا صاحب خود کہہ رہے ہیں، میں تو نہیں کہہ رہا۔

جناب یحییٰ بختیار: یہاں تو نہیں کہہ رہے کہیں۔ سوال یہ ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: آپ ہر چیز وہیں ڈھونڈیں گے یا اس شخص کی پوری کتاب کو دیکھیں گے؟

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، بات یہ ہے ناں جی کہ ایک جگہ مرزا صاحب کہتے ہیں ''جب میں قسم کھا کے بات کہتا ہوں اس میں پھر کوئی تاویل کی بات نہیں ہوتی''۔

جناب عبدالمنان عمر: تاویل ہے نہیں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں تو آپ کہتے ہیں :''تاویل کیلئے ہم جائیں گے کسی اور جگہ''۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، کہیں نہیں جائیں گے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جو مامور ہو......

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی، آپ اس کو چھوڑ دیجئے، میں آپ کو کچھ اور حوالے دیتا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......آپ ان پر ذرا غور کیجئے تاکہ شاید ہم کسی clarification پر پہنچ سکیں۔ مرزا صاحب نے فرمایا ہے ایک جگہ:

''کیا تو نہیں جانتا کہ پروردگار رحیم اور صاحب فضل نے ہمارے نبیؐ کا بغیر کسی استثناء کے خاتم النبیین نام رکھا۔ اور ہمارے نبی نے اہل طلب کیلئے اس کی تفسیر

اپنے قول لا نبی بعدی میں واضح طور پر فرمائی ہے۔ اور ہم اپنے نبی کے بعد کسی نبی کا ظہور جائز قرار دیں تو گویا ہم باب وحی بند ہو جانے کے بعد اس کا کھلنا جائز قرار دیں گے۔ اور یہ صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ مسلمانوں پر ظاہر ہے۔ اور ہمارے رسول ما بعد نبی کیونکر آ سکتا ہے۔ درآں حالیکہ آپ کی وفات کے بعد وحی منقطع ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر نبیوں کا خاتمہ فرما دیا''۔

جناب عبدالمنان عمر: بالکل ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: بالکل ٹھیک ہے۔ ابھی میں آپ کو پھر آگے پڑھ کے سناتا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ''آنحضرت نے بار بار فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حدیث لا نبی بعدی ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت پر کلام نہ تھا......''

جب میں نے کہا کہ consensus مسلمانوں کا یہی تھا کہ اور کوئی نبی نہیں آ سکتا:

''......کہ کسی کو اس کی صحت پر کلام نہ تھا۔ اور قرآن شریف کا ہر لفظ قطعی ہے۔ اپنی آیت خاتم النبیین سے اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ فی الحقیقت ہمارے نبیؐ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔''

یہ بھی مرزا صاحب کا ہی قول ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: بالکل جی۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر وہ آگے فرماتے ہیں:

''ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ خدا اللہ صادق الوعد ہے اور جو آیت خاتم النبیین پر وعدہ کیا گیا ہے اور جو حدیثوں میں تصریح بیان کیا گیا ہے اب جبرائیل بعد وفات

رسول اللہ ہمیشہ کیلئے وحیٔ نبوت لانے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں سچ اور صحیح ہیں۔ تو پھر کوئی شخص بحیثیت رسالت ہمارے نبیؐ کے بعد ہرگز نہیں آ سکتا۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: آگے وہ فرماتے ہیں:

''ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں (مدعیٔ نبوت پر) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے قائل ہیں اور آنحضرتؐ کی ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں۔''

یہ ہیں اس زمانے کے ان کے قول جب انہوں نے مہدی اور مسیح کا دعویٰ نہیں تھا کیا۔

اب میں آتا ہوں، بعد میں فرماتے ہیں:

''تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعے وہ نعمتیں کیونکر پا سکتے ہو۔ لہذا یہ ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کیلئے خدا کے انبیاء وقتاً فوقتاً آتے رہیں اور جن سے تم نعمتیں پاؤ۔ اب کیا تم خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرو گے اور اس کے قدیم قانون کو توڑ دو گے۔''

جناب عبدالمنان عمر: انبیاء کی نعمتیں تو ملتی ہیں، وہ حدیث میں آتا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ کہہ رہا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: آپ بالکل صحیح فرما رہے ہیں،......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، دیکھیں، سب باتیں صحیح فرما رہے ہیں کہ کوئی نبی نہیں آئے گا کوئی، راستہ بند ہوگیا، کوئی وحی نہیں آئے گی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، یہ نہیں کہا۔ ''وحیٔ رسالت'' ہے پھر لفظ، دیکھ لیجئے۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ''کوئی وحی'' نہیں کہا۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، صاحب! میں مانتا ہوں، جی ہاں، پھر بیان فرماتے ہیں:

''تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے......''

یہ تو انہوں نے کہہ دیا کہ نبی نہیں آئیں گے......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ......رسول نہیں آئیں گے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر فرماتے ہیں کہ:

''تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ وہ نعمت کیونکر پا سکتے ہو......''

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، نعمت پانا نبیوں کی، علماء کے متعلق آتا ہے:

''ورثۃ الانبیاء'' کہ ان کی نعمتوں کے وارث وہ ہوتے ہیں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں آگے دیکھیں:

''لہٰذا......''

جناب عبدالمنان عمر: ......ان کے علوم کے وارث وہ ہوتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ''لہٰذا ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ تک پہنچانے کے لئے خدا کے انبیاء وقتاً فوقتاً آتے رہیں۔''

جناب عبدالمنان عمر: ٹھیک ہے جی۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی ختمِ نبوت کے بعد بھی انبیاء آتے رہیں گے؟

جناب عبدالمنان عمر: بروزی رنگ میں، ظلی رنگ میں......

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ......غیر حقیقی رنگ میں، ورثۃ الانبیاء کے رنگ میں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی:

''جن سے تم نعمتیں پاؤ گے، اب تم خدائے تعالیٰ کا مقابلہ کرو گے''۔

یعنی اس کے لئے تو کوئی مقابلے کی بات نہیں آئی۔ بروزی رنگ میں آتے رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: نہ جی، لوگ نہیں نہ مانتے بعضے، بعضے لوگ تو وحی......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، لوگ......

جناب عبدالمنان عمر: ......اور الہام کے نزول کو نہیں مانتے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، لوگ تو کہتے ہیں کہ جو ''خاتم النبیین'' کی آیت ہے، اس کے بعد نبی نہیں آسکتے۔ اور کوئی کہے کہ آتا ہے۔ تو پھر کہتے ہیں ''تم اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرتے ہو''

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، یہ نہیں کہہ رہے ہیں۔ وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انبیاء کی جو نعمتیں ہیں، ان کے وارث دنیا میں آتے رہیں گے۔ یہ نبی کریم ﷺ کا خود ارشاد ہے، پیش فرما رہے ہیں۔ مگر یہ کہتے ہیں: ''دیکھو! اس سے غلطی نہ کھا لینا کہ تم یہ سمجھو کہ جس طرح پہلے انبیاء آیا کرتے تھے، وہی انبیاء کا سلسلہ پھر بھی جاری ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد ختمِ نبوت''۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی، آگے فرماتے ہیں:

''میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی و بکثرت نازل ہو جو غیب پر مشتمل ہو۔ اس لئے میرا نام نبی رکھا مگر بغیر شریعت کے''۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ اس کا مجازی استعمال ہے، یہ اس کا لغوی......

جناب یحییٰ بختیار: ''بغیر شریعت کے''۔ دیکھیئے، صاحبزادہ صاحب! ہم نے پہلے کہا کہ نبی دو قسم کے ہو سکتے ہیں ___ شرعی اور غیر شرعی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں نے نہیں یہ کہا، کبھی نہیں میں نے کہا۔ یہ آپ کے ذہن میں وہ دس دن کی بحث غالبًا ہوگی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں نے نہیں، میں نے ابھی آپ کو حضرت عیسیٰ کے بارے میں پوچھا کہ وہ شرعی اور غیر شرعی۔ آپ نے کہا کہ......

جناب عبدالمنان عمر: میں نے چار شرطیں بتائیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ابھی جو میں نے آپ سے پوچھا، کل کی بات آپ چھوڑ دیجئے۔ اس کو بے شک آپ clarify کر دیجئے۔ ممکن ہے میں غلط سمجھا ہوں۔ یہ تو نہیں کہ ابھی یہاں ہم نے کوئی فیصلے کرنے ہیں۔ ممکن ہے میں غلط سمجھا ہوں۔ آپ کو میں سمجھا نہیں سکا۔ میں نے یہ عرض کیا کہ حضرت عیسیٰ شرعی نبی تھے یا غیر شرعی نبی تھے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ غیر شرعی نبی تھے مگر ان کو یہ اختیار تھا کہ حضرت موسیٰ کی شرع میں ترمیم کرسکیں۔ تو یہ میں نے پوچھا کہ یہاں جو آپ کہتے ہیں کہ ''بغیر شریعت کے''۔ یہ کہتے ہیں ''میں اُس قسم کا نبی ہوں۔''

جناب عبدالمنان عمر: یہ نہیں کہا۔

جناب یحییٰ بختیار: باقی یہ انہوں نے نہیں کہا کہ ''میں ترمیم کروں گا'' فی الحال مگر یہ انہوں نے کہا ہے کہ ''میں غیر شرعی نبی ہوں۔''

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، یہ نہیں کہا ''میں غیر شرعی نبی ہوں'' یہ نہیں، مرزا صاحب کے میں آپ کو الفاظ دکھا دوں گا۔

جناب یحییٰ بختیار: میں، پھر میں یہ پڑھ دوں:

''میرے نزدیک نبی اُس کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی و بکثرت نازل ہوا ہو......''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ ایک اس کے لغوی معنی کیے ہیں لفظِ ''نبی'' کے۔

جناب یحییٰ بختیار: اور پھر:

''جو غائب پر مشتمل ہو''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ وہی......

جناب یحییٰ بختیار: ''اس لئے میرا نام نبی رکھا۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ان معنوں میں نبی رکھا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ''اس لئے......''

جناب عبدالمنان عمر: ان معنوں میں ہیں، یہ خیال رکھیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ان معنوں میں سہی۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی،

جناب یحییٰ بختیار: ان معنوں میں یہ ہے ناں کہ:

''نبی اُس کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی طور پر بکثرت نازل ہوا ہو......''

جناب عبدالمنان عمر: یہ شریعت نہیں ہے، یہ پہلی شریعت کی تنسیخ نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ''......جو علم غائب پر مشتمل ہو، مگر بغیر شریعت کے۔''

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، یعنی کلام ہو، خدا کا ہو، بکثرت ہو اور شریعت نہ ہو۔ یہ شرطیں ہیں تین۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے فرماتے ہیں____ میں ذرا حوالے پورے کرلوں پھر آپ اس کے بعد____ پھر فرماتے ہیں:

''میں کوئی نیا نبی نہیں ہوں۔ مجھ سے پہلے سینکڑوں نبی آ چکے ہیں''

تو یہ مطلب یہ ہوا مجازی؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، جی ہاں۔ ہم تو مانتے ہیں ناں کہ یہ اُمت میں مجددین، اولیاء، یہ سب اس کیٹگری کے لوگ ہیں۔ یہ صحیح بات لکھی ہے......

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے کہتے ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: ......اور یہی ہمارا stand ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر فرماتے ہیں:

''خدا کی مُہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرتؐ کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ اُمتی ہے اور ایک پہلو سے نبی''۔

یہ بھی اسی مطلب میں کہ......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، وہی محدث۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے فرماتے ہیں کہ:

''جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء ابدال اقطاب اس اُمت میں گذر چکے ہیں ان کو حصۂ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کیلئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں''۔

جب مجازی ہو تو پھر تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ باقی مستحق نہ ہوں۔ یہ آپ explain کردیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں عرض کرتا ہوں، گزارش یہ ہے جی کہ مرزا صاحب اوپر بیان کر چکے ہیں کہ میرے نزدیک لفظِ ''نبی'' جو میں یہاں استعمال کر رہا ہوں، یہ تین لفظ، تین مفہوم اس میں شامل ہیں۔ خدا تعالیٰ کی وحی اس پر نازل ہو، بکثرت نازل ہو، اور خدا اس کا نام نبی رکھے۔ یہ تین شرطیں انہوں نے فرمائی ہیں۔ یہ تینوں شرطیں غیر حقیقی نبی میں ہوتی ہیں، لغوی لفظ، لفظ کے لغوی استعمال کی رُو سے ہوتی ہیں۔ اس کا

یہ figurative استعمال ہوتا ہے، مجازی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد اب دیکھئے کہ علماء امت جو ہیں یا ربانی علماء ہیں یا مجدّدین ہیں یا محدّثین ہیں، نبی کریمؐ نے ان کی پیش گوئی فرمائی ہے، نبی کریم فرماتے ہیں:

(عربی)

خدا تعالیٰ ہر صدی کے شروع میں ایک ایسے شخص کو مبعوث کرے گا جو امتِ محمدیہ میں تجدید دین کا کام سرانجام دے گا۔ اب یہ نبی کریم......خدا کی طرف سے مامور ہے وہ شخص۔ لیکن ان باتوں کے باوجود کہ ہر صدی کے سر پر آنے والے کی آپؐ نے پیش گوئی فرمائی ہے، لیکن تمام احادیث کا ذخیرہ آپ کھنگال ڈالیے، ہر قسم کی حدیثیں پڑھ ڈالیئے، صرف اور صرف مسیح موعود کے لئے نبی کریمؐ نے لفظِ ''نبی'' استعمال کیا ہے، figurative معنوں میں بے شک، مگر دوسروں کیلئے یہ لفظ figurative معنوں میں بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ یہ اس کے معنی ہیں کہ ''نبی کا نام پانے کیلئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں''۔ یہ ایک حدیث کا ترجمہ آپ نے کیا ہے، اپنے پاس سے بات نہیں کہی ہے۔ یہ اس حوالے کا مطلب ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اب وہ آگے فرماتے ہیں:

''جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے......''

یہ ''ایک غلطی کا ازالہ'' اسے میں پھر پڑھ رہا ہوں:

''جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر شریعت لانے والا نہیں ہوں۔''

جناب عبدالمنان عمر: ''مستقل طور پر شریعت......''

جناب یحییٰ بختیار: ''......لانے والا نہیں ہوں۔''

یعنی ہم تو پہلے کہہ چکے ہیں نبی بغیر شریعت کے بھی ہوسکتا ہے۔بغیر شریعت کے بھی نبی ہوسکتا۔ یہ بات تو آپ......

جناب عبدالمنان عمر: مگر مستقل، وہ شرطیں......

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، عیسیٰؑ مستقل نبیوں میں نہیں شمار ہوتے؟

جناب عبدالمنان عمر: مستقل میں ہوتے ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحیٰی بختیار: یہ دیکھئے ناں، میں کہتا ہوں کہ بغیر شریعت اور مستقل۔

جناب عبدالمنان عمر: مستقل، مرزا صاحب نے مستقل ہونے کا نہیں دعویٰ کیا۔

جناب یحیٰی بختیار: وہ کہتے ہیں کہ:

''......ان معنوں میں کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدا سے باطنی فیوض حاصل کر کے اپنے لئے اسی کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے۔ رسول اور نبی ہوں......''

جناب عبدالمنان عمر: یہ جناب! وہی حوالہ ہے......

جناب یحیٰی بختیار: میں ذرا، ذرا اپنی طرف سے آپ کو پورا کر دوں حوالہ، پھر میں کچھ آپ سے سوال پوچھوں گا:

''......نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے ____ رسول اور نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے ____ اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کر کے پکارا ہے۔ سو اب بھی میں ان معنوں میں نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا۔''

کہ ''بغیر شریعت کے نبی ہونے سے انکار نہیں کرتا''۔ باقی وہ کہتے ہیں جی کہ ''میں officiating ہوں یا temporary ہوں'' اس کا سوال نہیں۔ اگر آپ یہ کہہ دیں جی کہ یہ permanent Government Servant نہیں ہے، یہ officiating ہے، اگر ''مستقل'' سے یہ مراد لیتے ہیں آپ......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، ......

جناب یحیٰی بختیار: ......مستقل تو کوئی نہیں ہوتا، ہر انسان کی وفات ہوتی ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی ''مستقل'' کے یہ معنی نہیں ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: ''مستقل'' کے کیا معنی ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: ''مستقل'' کے معنی یہ ہیں کہ اس کو یہ جو عہدہ یا جو مقام حاصل ہوا ہے وہ محمدؐ رسول اللہ کی پیروی کے بغیر حاصل ہوا ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: وہ تو ''ڈائریکٹ'' ہو گیا ناں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: اسی کو کہتے ہیں ''مستقل''۔

جناب یحیٰی بختیار: اس کو؟

جناب عبدالمنان عمر: اُسی کو۔

جناب یحیٰی بختیار: ہاں، تو یہ ان کا مطلب ہے کہ آنحضرتؐ کے ذریعے ان کو ملی ہے یہ نبوت؟

جناب عبدالمنان عمر: جو کچھ ملا ہے، جی ہاں۔

جناب یحیٰی بختیار: اور یہ دوسری بات وہ یہ فرماتے ہیں کہ ''میں بغیر شریعت کے نبی ہوں۔ اس معنی میں بات کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میں نے جو انکار کیا ہے وہ اس sense میں انکار کیا ہے کہ میں شرع لانے والا ڈائریکٹ نبی نہیں ہوں۔'' اس سے یہ

مطلب نکلتا ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کچھ اور مطلب اس کا نکلتا ہے تو وہ آپ ذرا مختصراً بتا دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: عرض کروں؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: یہی وہ حوالہ ہے جس کی طرف میں نے کئی دفعہ کوشش کی کہ آپ کو متوجہ کروں کہ یہ key point ہے۔ اس سے آپ مرزا صاحب کی تمام تحریراتِ نبوت کے بارے میں ایک فیصلہ کُن نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں۔ وہ کیا ہے؟ کہ ''نبی'' کے دو معنی ہیں۔ ''نبی'' کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔ ایک اس طرح ہوتا ہے جو میں نے پہلے عرض کیا ہے۔ دوسرا اس طرح ہوتا ہے جو میں نے بتایا ہے کہ لغوی ہیں۔ اور یہ اب مرزا صاحب فرماتے ہیں: ''جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے وہ پہلے معنوں کی رُو سے ہے، حقیقی معنوں کی رو سے ہے۔ اور جہاں میں اقرار کرتا ہوں اس سے مراد یہ ہے کہ محمدؐ کی پیروی کے نتیجے میں خدا مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے''۔ بس اس سے زیادہ کوئی معنی نہیں ہیں۔ تو اب کوئی اختلاف نہیں رہا مرزا صاحب کی تحریر میں۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا، اب انہوں نے ''بغیر شریعت کے'' بات تو کہہ دی کہ ''بغیر شریعت کے۔ اور ان کے تابع ہیں نبیؐ کے۔''

جناب عبدالمنان عمر: اُسی کو محدث کہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ''محدث'' آپ کہہ دیجئے، وہ تو کہتے ہیں ''میں نبی ہوں'' آپ insist کرتے ہیں کہ محدث ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، نہیں، جناب! مرزا صاحب کہتے ہیں، میں تو مرزا صاحب کا حوالہ دیتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے جی، میں نے آپ سے عرض کیا کہ مرزا صاحب کی توجہ دلائی گئی اس بات کی طرف۔ انہوں نے کہا ''ہاں، غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے، آئندہ لفظ 'محدث' سمجھا جائے''۔ مگر......

جناب عبدالمنان عمر: اور آخر میں بھی یہ کہا......

جناب یحییٰ بختیار: ......اور اس کے باوجود انہوں نے خود پھر ''نبی'' کا لفظ استعمال کیا۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، وہ دوسرے معنوں میں۔

جناب یحییٰ بختیار: دوسرے کیوں؟ سوال ہی زیادہ یہاں معنی کا تھا۔ پہلے بھی تو کسی اور معنی میں انہوں نے لفظ ''نبی'' کا استعمال نہیں تھا کیا......

جناب عبدالمنان عمر: انہوں نے نہیں کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: ......انہوں نے تو ہمیشہ ''یہ مجازی تھا، لوگوں کو غلط فہمی ہوئی کہ صاحب آپ چونکہ مجازی......''

جناب عبدالمنان عمر: آپ لوگوں کو ہوئی۔

جناب یحییٰ بختیار: ''آپ جب مجازی طور پر بھی استعمال......''

جناب عبدالمنان عمر: آپ لوگوں کو ہوئی ہے جی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں بعض لوگوں کا کہہ رہا ہوں جی، مجھے ہوگئی ہے۔ آپ کو کب میں کہہ رہا ہوں؟ آپ تو سمجھتے ہیں کہ شرعی تھے وہ۔ نہیں، میں یہ نہیں کہہ رہا......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، شرعی......

جناب یحییٰ بختیار: تو پھر غلط فہمی کس بات کی؟ آپ کو بھی ہوئی، مجھے بھی ہوئی۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، سب کو نہیں ہوئی ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: سب کو نہیں جی، جس کو بھی ہوئی ......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ...... میں ان کا ذکر کر رہا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے ان سے عرض کیا کہ ''مرزا صاحب! یہ آپ لفظ لغوی معنوں میں استعمال کر رہے ہیں، مجازی معنوں میں استعمال کر رہے ہیں، مگر لوگوں میں غلط فہمی ہو گئی ہے، بعض لوگوں میں غلط فہمی ہو گئی ہے۔ اس کو آپ دور کیجئے''۔ تو انہوں نے کہا کہ ''ہاں، یہ ٹھیک ہے، میری سادگی سے ہوئی ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں تھا کہ میں اصلی معنوں میں نبی ہوں۔ اس لئے آئندہ جہاں بھی لفظ 'نبی' ہو، اس کی جگہ آپ 'محدث' کا لفظ استعمال کریں، اور میری کتابوں میں لفظ 'نبی' کو منسوخ سمجھیں اور اس کی جگہ پر 'محدث' کا لفظ پڑھا جائے''۔ بالکل ٹھیک بات تھی۔ واضح ہو گئی بات۔ مگر اس کے بعد مرزا صاحب نے پھر 'نبی' کا لفظ استعمال کرنا شروع کیا، لکھنا شروع کیا اور کہتے رہے۔ تو جب لفظی جھگڑا تھا اور لوگوں کو غلط فہمی تھی، اس کے باوجود انہوں نے پھر اس کو کہا کہ ''میں یہ لفظ پھر بھی استعمال کروں گا''۔ تو آپ نے کل یہ فرمایا کہ ''ان کے لئے کوئی، کوئی چارہ نہ تھا، اللہ کی طرف سے حکم تھا۔''

جناب عبدالمنان عمر: میں گزارش یہ کرتا ہوں جی، کہ اس حوالے نے مرزا صاحب کی پوزیشن کو بالکل واضح کر دیا ہے۔ مرزا صاحب فرماتے ہیں، ان کا اعتراض جو میں سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ جب لفظِ نبی سے بعض لوگوں کو غلط فہمی ہوتی تھی تو ان کی غلط فہمی کا دور کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ مرزا صاحب نے ان کی غلط فہمی دور کر دی۔ اب ایک اور طبقہ مرزا صاحب کا مخاطب ہے، اب ایک اور حلقہ ہے جو مرزا صاحب کا مخاطب ہے۔

وہ طبقہ وہ ہے جو محض وحی اور محض مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کو بھی ناجائز سمجھتا ہے۔ وہ کہتا ہے وحی نازل ہی نہیں ہو سکتی اور اس قسم کی نبوت کا بھی دنیا میں جاری نہیں ہے۔ ان کو مرزا صاحب نے بتایا کہ ''دیکھو! نبوت بے شک بند ہے، ہر قسم کی نبوت بند ہے، لیکن مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ جو ہے وہ بند نہیں ہوا، وہ جاری ہے۔ اور اُس قسم کے الفاظ میرے استعمال کرنے جو ہیں وہ صرف یہ مضمون بتانے کیلئے ہیں کہ خدا مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے''۔ میں ان کی بالکل آخری زمانے کی تحریر، جس کے دو دن کے بعد آپ کی وفات ہوئی ہے، وہ پیش کرتا ہوں تا کہ یہ غلط فہمی دور ہو جائے کہ کسی زمانے میں تو مرزا صاحب یہ باتیں کہتے تھے لیکن بعد میں انہوں نے چھوڑ دیا اس کو۔ یہ پوزیشن نہیں ہے۔ ان کی وفات سے دو دن پہلے کی تحریر ہے جو شائع ہوئی ہے ان کی وفات والے دن، ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو اخبار عام میں، اس میں مرزا صاحب فرماتے ہیں:

''میں ہمیشہ اپنی تالیفات کے ذریعے سے لوگوں کو اطلاع دیتا رہا ہوں اور اب بھی ظاہر کرتا ہوں......''

کوئی ترمیم نہیں ہے۔ ''جو شروع سے کہا وہ اب بھی ظاہر کرتا ہوں''۔

''کہ یہ الزام جو میرے ذمے لگایا جاتا ہے کہ گویا میں ایسی نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں جس سے مجھے اسلام سے کچھ تعلق باقی نہیں رہتا اور جس کے یہ معنی ہیں کہ میں مستقل طور پر اپنے تئیں ایسا نبی سمجھتا ہوں جو قرآن شریف کی پیروی کی کچھ حاجت نہیں رکھتا اور اپنا علیحدہ کلمہ اور علیحدہ قبلہ بناتا ہوں اور شریعتِ اسلام کو منسوخ کی طرح قرار دیتا ہوں اور آنحضرتؐ کی اتباع اور متابعت سے باہر جاتا ہوں۔ یہ الزام صحیح نہیں ہے۔''

یہ وفات والے دن شائع ہوئی......

جناب یحیٰی بختیار: یہ کتنی صاف بات انہوں نے کہہ دی ہے......

جناب عبدالمنان عمر: ......بلکہ......

جناب یحیٰی بختیار: ......کہ" میں نبی ہوں، مگر اس قسم کا نبی نہیں کسی اور قسم کا نبی ہوں۔"

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، "قسم" تو کہیں نہیں فرمایا جی "قسم" کا لفظ ہی نہیں ہے یہاں۔

جناب یحیٰی بختیار: یہ کیا ہے پھر؟ کیا کہہ رہے ہیں وہ؟

جناب عبدالمنان عمر: میں نے بتایا دو استعمال ہیں اس کے، اس لفظ کو دو معنوں میں استعمال کیا ہے۔ آگے سنیئے خود واضح کیا ہے......

جناب یحیٰی بختیار: یعنی میں یہی تو آپ سے عرض کر رہا ہوں کہ لوگوں نے کہا کہ غلط فہمی نہ پیدا کیجئے، خدارا آپ اس کو ختم کر دیجئے......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، اس طبقے کی غلط فہمی دور کر دی۔ مگر ایک اور طبقہ ہے اس کو یہ غلط فہمی نہیں ہے، جب دونوں استعمال دنیا میں رائج ہیں، ایک طبقے میں وہ چیز تھی۔ اس کو کہا "بھئی! یہ معنیٰ مت سمجھنا میرے قول کے۔" دوسرے طبقے کو وہ غلط فہمی نہیں ہے۔ اس میں وہ "نبوت" کے لفظی معنی......

Mr. Chairman: That's all. Next question. Next question. That's all.

جناب یحیٰی بختیار: پھر یہ بات تو ظاہر ہوتی ہے کہ جن کو غلط فہمی تھی ان کو یہ انہوں نے کہہ دیا کہ "آپ میرے آئندہ کے بیانات نہ پڑھیں، میری تحریریں نہ پڑھیں، میں پھر نبی کا لفظ استعمال کروں گا۔"

جناب عبدالمنان عمر: انہوں نے تو کہا کہ "میں اس کو مخفی نہیں رکھ سکتا۔" وہی کہا، وہیں کہا۔

جناب یحیٰی بختیار: ہاں، یہی میں، یعنی "اللہ نے مجھے حکم دیا ہے"۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، بالکل کہا کہ "مخفی نہیں رکھوں گا۔ میں تو استعمال کروں گا......"

جناب یحیٰی بختیار: ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: "......تم اس کے وہ معنی نہ سمجھ لینا......"

جناب یحیٰی بختیار: "تم اس کو ترمیم کرتے رہو۔ تم اس کو......"

جناب عبدالمنان عمر: "......تم اس کو......"

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، نہیں، "تم اس کو کتاب سے کاٹ کے محدث لکھتے ہو، میں نبی لکھتا رہوں گا"۔ یہ کہا انہوں نے کہ "جہاں جہاں میری کتابوں میں ہے یہ لفظ، اس کو کاٹ، منسوخ کر کے ادھر 'محدث' لکھیں۔ اور اس کے بعد میں پھر جو ہے نبی لکھتا رہوں گا آپ منسوخ کرتے جایئے"......

جناب عبدالمنان عمر: میں عرض کروں......

جناب یحیٰی بختیار: ......مطلب ایسا نکلتا ہے اس سے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا یہ کہ ایک یہ حوالہ میرا سُن لیجئے۔ مجھے یہی دقت محسوس ہوتی ہے اپنے بیان میں کہ بات میری بیچ میں ہوتی ہے تو ایک اور question آ جاتا ہے۔ اگر بالترتیب ہو تو کوئی شاید مشکل حل ہو جائے گی ہماری۔ تو میں یہ بتاتا رہا تھا کہ مرزا صاحب فرماتے ہیں:

"......یہ الزام صحیح نہیں ہے۔ بلکہ ایسا دعویٰ نبوت کا میرے نزدیک کفر ہے۔ نہ آج سے بلکہ اپنی ہر ایک کتاب میں......"

Mr. Abdul Aziz Bhatti: Point of order Sir. سوال کچھ ہے، جواب کسی اور سلسلے میں دے رہے ہیں۔ It's just waste of time. It's extremly irrelevant, Sir.

جناب چیئرمین: ہاں، اُن......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، انہوں نے کہہ دیا کہ کسی اور طبقے سے وہ کہہ رہے تھے۔ جو پہلا طبقہ تھا ان کو ویسا ہی confused چھوڑ دیا۔

جناب عبدالمنان عمر: ''...... بلکہ ایسا دعویٰ نبوت کا میرے نزدیک کفر ہے۔ نہ آج سے بلکہ اپنی ہر ایک کتاب میں میں ہمیشہ یہی لکھتا آیا ہوں کہ اس طرح کی نبوت کا مجھے کوئی دعویٰ نہیں۔ اور یہ سراسر میرے پر......''

جناب یحییٰ بختیار: کس قسم کی نبوت کا؟ یہی صاحب زادہ صاحب! میں کہہ رہا ہو کہ کس قسم کی نبوت کا دعویٰ تھا؟

جناب عبدالمنان عمر: مکالمہ مخاطبہ۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی؟

جناب عبدالمنان عمر: مکالمہ مخاطبہ۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ''نبوت'' کا لفظ استعمال کر رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: لغویٰ معنوں میں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، لغویٰ معنوں میں آپ کو کیا اعتراض ہے جو اُن کو نبی کہیں؟ میں یہ پوچھتا ہوں لاہوری پارٹی کو۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، مجھے ختم کر لینے دیجئے بات تو......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں نے ایک سوال پوچھا تھا کہ......

جناب عبدالمنان عمر: میری بات ختم ہو جائے تو میں عرض کروں۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی۔

جناب عبدالمنان عمر: ''جس بناء پر میں اپنے تیئں نبی کہلاتا ہوں وہ صرف اس قدر ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی ہم کلامی سے مشرف ہوں اور میرے ساتھ وہ بکثرت بولتا اور کلام کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے اور بہت سی غائب کی باتیں میرے پر ظاہر کرتا ہے۔ اور آئندہ زمانوں کے وہ راز میرے پر کھولتا ہے کہ جب تک انسان کا اس کے ساتھ خصوصیت کا قرب نہ ہو دوسرے پر وہ اسرار نہیں کھولتا۔''

یہ ہے جناب! میری گزارش......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں نے یہ عرض......

جناب عبدالمنان عمر: ......کہ آپ کا اعتراض یہ تھا......

Mr. Chairman: That, that's all. That's all. Next question.

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, I have got to ask him one more Hawalah(حوالہ). But before that, I want this position to be clarified. میں نے صاحبزادہ صاحب! یہ عرض کی کہ مرزا صاحب نے بار بار کہا کہ ''میں نبی ہوں'' آپ کہتے ہیں کہ ہر حالت میں ان کا مطلب تھا مجازی، لغوی معنیٰ میں، حقیقی معنی میں نہیں تھا۔ مگر وہ پھر بھی یہ کہتے ہیں کہ ''میں نبی ہوں۔ میں رسول ہوں''۔ آپ کہتے ہیں کہ ہر دفعہ وہ یہی کہتے ہیں کہ ''میں لغوی معنی میں نبی اور رسول ہوں''۔ آپ، لاہوری پارٹی کو کیا اعتراض ہے کہ ان کا یہ لفظ ''نبی'' استعمال نہیں کرتے، جب وہ استعمال اپنے لئے کرتے ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: میں عرض کروں جی؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت جو ہمارے سامنے طبقہ ہے، ان کے ہاں لفظ ''نبی'' کے یہی معنیٰ سمجھے جاتے ہیں کہ وہ صاحب شریعت ہوتا ہے، وہ براہِ راست ہوتا ہے، وہ کسی حصے کو منسوخ کرتا ہے، وغیرہ۔ اس وجہ سے۔ اور یہ چیز ہم خودنہیں کرتے ہیں، یہ ہماری تشریح نہیں ہے، یہ ہمارا اپنا خیال نہیں ہے کہ ہم نے سوچا کہ ہم یہ چھوڑ دیں۔ مرزا صاحب نے خود فرمایا ہے کہ ''میں پسند نہیں کرتا کہ میری جماعت کی عام بول چال میں میرے لئے 'نبی' کا لفظ استعمال کیا جائے کیونکہ اس کے بعض لوگوں کو دھوکہ لگنے کا اندیشہ ہے۔ اور اس کے بدنتائج نکلتے ہیں''......

جناب یحییٰ بختیار: اور پھر اس کے بعد......

جناب عبدالمنان عمر: ......تو یہ مرزا صاحب......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہی عرض کرتا ہوں، پھر خود استعمال کرنا شروع کر دیا۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے بتایا ہے ناں جی کہ عام استعمال مت کرو، مگر چونکہ لغت میں اور اُمت کی اصطلاحات میں، اس کے لٹریچر میں اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں اور مکالمہ مخاطبہ الہیہ، جس پر ان کا سب سے بڑا روز تھا......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے، دیکھئے، صاحبزادہ صاحب آپ درست فرما رہے ہیں، ان کا آخری خط جو ہے، جو آپ نے پڑھ کے سنایا، جو ان کی وفات کے دن شائع ہوا تھا، اس میں بھی وہ نبوت کا ذکر کرتے ہیں، اپنے نبی ہونے کا اور کس قسم کے نبی ہونے کا۔ تو اس کے باوجود......اس کے بعد تو ان لوگوں کا کوئی اور statement آیا نہیں ریکارڈ پر، گویا تحریر آئی نہیں ہے۔ اس میں وہ جب کہتے ہیں کہ ''میں نبی ہوں مگر غیر شرعی۔ وہ میں نے دعوےٰ نہیں کیا کہ میرا اپنا علیحدہ کلمہ ہے، میرا علیحدہ کعبہ ہے۔ میرا علیحدہ مذہب ہے۔'' اس لغوی معنی میں جب وہ کہتے ہیں کہ ''مجھے نبی کہو'' تو پھر کیوں نہیں کہتے آپ؟

جناب عبدالمنان عمر: ان لغوی معنوں میں ہم نے عرض کیا ہے انہوں نے خود کہا ہے کہ......

جناب یحییٰ بختیار: اس کے بعد نہیں کہا۔ یہ آخری بات ہے اس کی۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، اسی میں کہا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اس میں یہی کہا ہے کہ ''میں نبی ہوں، اس قسم کا نبی ہوں۔''

جناب عبدالمنان عمر: ان معنوں میں۔

جناب یحییٰ بختیار: کوئی حدیث......محدث کا کوئی ذکر نہیں کیا اس میں۔

جناب عبدالمنان عمر: نہ جی، ہے:

''اور یہ مجھے ایک عزت کا خطاب دیا گیا ہے......''

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، تو آپ عزت......

جناب عبدالمنان عمر: ''......تا کہ ان میں اور مجھ میں فرق ظاہر ہو جائے۔''

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، تو یہ عزت کیوں نہیں دیتے آپ ان کو؟

جناب عبدالمنان عمر: عزت دیتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ نبی نہیں کہتے۔

جناب عبدالمنان عمر: ہم یہ کہتے ہیں کہ مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ ان کو حاصل تھا......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: ......مگر کیونکہ بعض اس لفظ سے چڑتے ہیں، گھبراتے ہیں، اس کے لغوی استعمال کا ان کو علم نہیں ہے، ان لوگوں......

جناب یحیٰی بختیار: اچھا! یہ......

جناب عبدالمنان عمر: ......کی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے اس کو استعمال کرتے ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: ......یہ expediency ہے!

جناب عبدالمنان عمر: یہ حقیقتیں دونوں اپنی جگہ قائم ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، دونوں حقیقتیں ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: ......کہ وہ غیر نبی کے معنوں میں لفظ ''نبی'' محدث کے معنوں میں لفظ ''نبی'' مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کے معنوں میں لفظ ''نبی'' استعمال ہو جاتا ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: ظلی، بروزی تو ہیں وہ؟

جناب عبدالمنان عمر: ظلی، بروزی ''نبی'' کی قسم نہیں ہیں، جناب!

جناب یحیٰی بختیار: نہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: بار بار یہ عرض کرتا ہوں کہ ظلی اور بروزی کے معنی یہ ہیں کہ غیر نبی۔

جناب یحیٰی بختیار: اچھا، اچھا، یہ آپ، مطلب یہ کہ......

جناب عبدالمنان عمر: ''ظل'' کے معنی ہوتے ہیں جناب! سادہ سا لفظ ہے، ''ظل'' کے معنی ہوتے ہیں سایہ۔ ایک اصل چیز ہے، ایک اس کا سایہ ہے، اس کو ''ظل'' عربی میں کہتے ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، یہ clear ہو گئی۔

جناب عبدالمنان عمر: ایک نبوت ہے، ایک اس نبوت کا سایہ ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: یہ صاحبزادہ صاحب! clear ہو گئی پوزیشن۔

جناب عبدالمنان عمر: اچھا جی۔

جناب یحیٰی بختیار: کیونکہ یہ انہوں نے صاف کہا کہ ''میں شرعی نبی نہیں ہوں''۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، ''مستقل'' بھی کہا ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: ''مستقل بھی نہیں ہوں''۔

جناب عبدالمنان عمر: اور صرف یہ ہے کہ ''میں مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کے معنوں میں......''

جناب یحیٰی بختیار: ہاں، بس یہ۔ ابھی آپ یہ فرمایئے، جب یہ کہتے ہیں وہ:

''ماسوا اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔ جس نے اپنی وحی کے ذریعے چند امر و نہی بیان کئے اور اپنی امت کیلئے قانون مرتب کیا وہی صاحب شریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی''۔

ابھی تو صاحب شریعت بھی ہو گئے۔

جناب عبدالمنان عمر: شاید ایک لفظ کی طرف توجہ نہیں رہی جناب کی:

''صاحب شریعت جدیدہ''۔

جدید شریعت یہ قرآن مجید ہی کی شریعت ہے، قرآن مجید ہی کی......

جناب یحیٰی بختیار: پہلے تو یہ ہم......

جناب عبدالمنان عمر: ......قرآن مجید کے الفاظ ہیں، قرآن مجید کی آیتیں ہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، پہلے تو یہ ہم اس نتیجے پر پہلے پہنچ جائیں کہ وہ قدیم شریعت والے تھے، تب تو اس کے بعد جدید کا سوال آئے گا۔

جناب عبدالمنان عمر: نہ جی، نہ، وہ کہتے یہ ہیں کہ نبی کون ہوتا ہے؟ جو ایک جدید شریعت لائے۔ یہ ''نبی'' کی تعریف ہم پہلے کر چکے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہاں یہ......

جناب عبدالمنان عمر: ......یہ جدید شریعت نہیں ہے، بلکہ......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، دیکھئے ناں،......

جناب عبدالمنان عمر: ......یہ کیا ہے؟ یہ میں آپ کو عرض کرتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں یہ پھر آپ کو پڑھ کے سنا دیتا ہوں، شاید میں نہیں سمجھا:

''ماسوائے اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔ جس نے اپنی وحی کے ذریعے چند امر ونہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے قانون مقرر کیا......''

امت تو بنا چکے تھے، بیعت لینا شروع کر دیا تھا، directions ہو چکی تھیں، آپ کی علیحدہ پارٹی ہے:

''......وہی صاحب شریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی۔''

جناب عبدالمنان عمر: میں اگر اپنی طرف سے اس کا کچھ جواب دوں تو شاید سمجھنے میں دقت ہو......

جناب یحییٰ بختیار: مولانا رومؒ طرف سے دے دیجئے آپ!

جناب عبدالمنان عمر: جناب! میں مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی کی طرف سے دیتا ہوں جو کہ مرزا صاحب کے شدید ترین مخالف تھے۔ یہ چیز ہے جس کو کہتے ہیں: جادو وہ جو سر چڑھ کے بولتا ہے۔ مولوی محمد حسین بٹالوی یہی بات، یہی اعتراض پیش کر کے فرماتے ہیں:

''مؤلف 'براہین احمدیہ' نے ہرگز یہ دعویٰ نہیں کیا کہ قرآن میں ان آیات کا موردنزول ومخاطب میں ہوں۔ اپنے اوپر ان آیات کے الہام یا دعوے سے ان کی مراد، جس کو صریح الفاظ میں وہ خود ظاہر کر چکے ہیں، ہم اپنی طرف سے اختراع نہیں کرتے، یہ ہے کہ جن الفاظ یا آیات سے خدا تعالیٰ نے قرآن مجید یا پہلی کتابوں میں انبیاءؑ کو مخاطب فرمایا ہے انہی الفاظ یا آیات سے دوبارہ مجھے شرفِ خطاب بخشا ہے، پر میرے خطاب میں ان الفاظ سے اور معانی مراد رکھے ہیں۔ اور وہ معانی قرآن کے معانی کے اسرار اور آثار ہیں''۔

پھر عرض کرتا ہوں......

Mr. Chairman: Next question.

جناب عبدالمنان عمر: ......حضرت امام جعفر صادق کے متعلق میں......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، بہت ٹائم کم ہے۔ آپ نے تفسیر کر دی۔

Mr. Chairman: That's all. Only the views of the witness and his Jamaat are needed, not what the others have said. The reply should be confined to the views of the Jamaat.

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, I will draw attention of..........

Mr. Chairman: Yes, only to Jamaat; no other references,.......

Mr. Yahya Bakhtiar: I will draw the attention of the witness........

Mr. Chairman:.........not what one honourable member has said and what the other has said. Yes. Mr. Attorney-General.

جناب یحییٰ بختیار: یہ ایک حوالہ، اس کی طرف آپ کی توجہ دلاتا ہوں، یہ نبوتِ حضرت مسیح موعودؑ۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول فرماتے ہیں کہ:

''جن لوگوں نے مسیح موعود کو دیکھا ہے اور اس کی مجلس میں بیٹھے ہیں وہ جانتے ہیں کہ نبی میں ایک خاص کشش ہوتی ہے اور اس وقت کھل کر بیٹھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اگر صریح حکم نہ آتا......''

یہ حکیم نورالدین صاحب فرماتے ہیں کہ ان کی محفل میں، نبی کی محفل خاص کشش ہوتی ہے۔ اور مرزا صاحب کی محفل میں جو بیٹھے تھے، کہتے ہیں جی، آدمی کھل کے نہیں بیٹھ سکتا تھا، مشکل ہوتا تھا۔ تو یہ نبی جو ہے، یہ وہ بروزی یا مجازی sense میں استعمال کر رہے ہیں یہاں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، محدث کے معنوں میں۔

جناب یحیٰی بختیار: ابھی اگر میں کہوں جی کہ ''شیر کے ساتھ جنگل میں آدمی بڑا ڈر جاتا ہے'' ......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحیٰی بختیار: ......تو وہ شیر تو اصلی ہوتا ہے، کہ وہ بازاری شیر یا نقلی شیر؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔ اور اگر وہ کہے کہ ''شیر کے ساتھ میری محفل جو تھی وہاں بہت سے لوگ تھے'' تو وہاں کون سا شیر مراد ہوگا؟

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، میں ایسے کہہ رہا ہوں ، دیکھیں، ایک آدمی ہوتا ہے، سیاستدان ہوتا ہے، اس نے خدمت کی ہوتی ہے اس کی خدمت کی وجہ سے کہتے ہیں جی کہ یہ شیر پنجاب ہے یا شیر سرحد ہے۔ وہ بھی ہماری طرح انسان ہوتا ہے، وہ کسی کو کاٹتا نہیں نہ پنجے مارتا ہے۔ تو اس کی محفل میں تو میں نہیں کہوں گا جی کہ جیسے جنگل میں کوئی آدمی چلا جائے اور شیر سامنے آجائے تو ڈر جاتا ہے اس سے۔ کہ ڈر لگتا ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، بہادر آدمی تو بعض وقت ڈر جاتا ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، بہادر آدمی سے۔ وہ تو بڑا سوکھا پتلا، قائد اعظم جو تھا ان سے کون ڈرتا تھا؟

جناب عبدالمنان عمر: ان کا دماغ جو تھا وہ بڑے بڑے بہادروں سے افضل تھا۔

جناب یحیٰی بختیار: دیکھیں، شیر نہیں، یہاں جو کہتے ہیں ناں کہ شیر کی محفل سے، ''نبی کی محفل سے آدمی جو ہے......'' وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ نبی تھے۔ ''نبی میں خاص کشش ہوتی ہے اور اس وقت کھل کر بیٹھنا بہت مشکل ہوتا ہے''۔ یہ کس مطلب میں انہوں نے استعمال کیا ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، یہ، یہ سوال بڑا ہی اعلیٰ درجے کا ہے کہ یہ انہوں نے کن معنوں میں استعمال کیا ہے؟ اس کیلئے میں بجائے اس کے کہ اپنی طرف سے اس کا جواب دوں......

جناب یحیٰی بختیار: آپ اپنی طرف سے اس کا جواب دے دیں تو وہ......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، جناب! میں مرزا صاحب......۔ وہ مولانا نورالدین کی طرف سے جواب دوں گا جن کا وہ حوالہ ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: اچھا جی۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، یہی صحیح بات بھی ہے۔ نہیں، جناب! وہ اردو ہی ہے، خط ہے، اردو میں ہے، simple سا خط ہے:

''دل چیر کر دکھانا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ قسم پر اگر کوئی اعتبار کرے تو واللہ العظیم کے برابر کوئی قسم مجھے نظر نہیں آتی۔ نہ آپ میرے ساتھ موت کے بعد ہوں گے اور نہ کوئی اور میرے ساتھ سوائے میرے ایمان اور اعمال کے ہوگا۔ پس یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش ہونے والا ہے۔

واللہ العظیم (عربی)، میں مرزا صاحب کو مجدد اس صدی کا تعین کرتا ہوں۔ میں ان کو راست باز مانتا ہوں۔" ۲۷ اکتوبر ۱۹۱۰ء۔

جناب یحییٰ بختیار: آگے کوئی نبی تو نہیں لکھا ہے اس میں؟

جناب عبدالمنان عمر: ہیں جی؟

جناب یحییٰ بختیار: آگے کوئی نبی تو......

مولانا غلام غوث ہزاروی: جناب صدر صاحب! ایک عرض کروں؟

جناب عبدالمنان عمر: آپ پھر پورا خط اگر پڑھنا چاہیں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں آپ سے صرف اتنا پوچھ رہا ہوں......

مولانا غلام غوث ہزاروی: یہ گواہ "واللہُ العظیم" کی جگہ "واللہِ العظیم" پڑھے تو اچھا ہے۔

(مداخلت)

جناب عبدالمنان عمر: میں لفظ پڑھ لیتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یعنی آگے نبی......

جناب عبدالمنان عمر: میں نے کہا جی میں خط ہی پڑھ دیتا ہوں آپ کو......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں آپ سے پوچھ رہا ہوں تا کہ ٹائم save ہو۔

جناب عبدالمنان عمر: ٹائم تب ہی save ہو گا ناں جی کہ میں شاید کچھ اور جواب دے دوں اور یہاں کچھ اور ہو۔ اچھا جی:

"میں مرزا صاحب کو مجدد اس صدی کا یقین کرتا ہوں۔ میں ان کو راست باز مانتا ہوں۔ نبی کے معنی لغوی پیش از وقت اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر خبر دینے والا۔ ہم لوگ یقین کرتے ہیں، نہ شریعت لانے والا، مرزا صاحب اور میں خود۔ جو شخص ایک نقطہ بھی قرآن شریف کا اور شریعت محمد رسول اللہ ﷺ کا نہ ماننے میں اسے کافر اور لعنتی اعتقاد کرتا ہوں۔ یہی میرا اعتقاد ہے اور یہی میرے نزدیک مرزا غلام احمد صاحب کا تھا۔ کوئی رد کرے یا نہ مانے یا منافق کہے تو اس کا معاملہ حوالہ خدا ہے"۔

جناب یحییٰ بختیار: تو اب تو بالکل بات صاف ہو گئی، صاحبزادہ صاحب! آپ میں اور ربوہ میں کوئی فرق نہیں۔ وہ بھی یہ کہتے ہیں کہ غیر شرعی نبی تھا، شریعت والا نہیں تھا۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! میں گزارش کرتا ہوں، مجھے علم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے سامنے کیا بیان دیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ کہ غیر شرعی، اُمتی۔

جناب عبدالمنان عمر: دیکھو جی، میں عرض کرتا ہوں کہ میرے سامنے ان کا پچھلا پچاس سال کا لٹریچر ہے، میں اس کی روشنی میں عرض کرتا ہوں، وہ غیر شرعی نبی بمعنیٰ محدث نہیں مانتے۔ میں نہیں جانتا یہاں ان کا کیا stand ہے۔ جو ان کا گذشتہ پچاس سال کا stand ......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اس معنی میں جیسے حکیم نورالدین صاحب نے فرمایا......

جناب عبدالمنان عمر: مجدّد۔

جناب یحییٰ بختیار: "مجدد" تو کہا......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، مجدّد۔

جناب یحییٰ بختیار: ......ساتھ ہی کہا "بغیر شریعت کے، بغیر شریعت کے نبی"۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، بغیر......لغت کے لحاظ سے لغوی معنوں میں۔ پورے لفظ لیجئے ناں اُن کے۔

جناب یحییٰ بختیار: لغوی معنی، وہ بھی یہی کہہ رہے ہیں کہ آنحضرتؐ کی امت سے تھے، ان کے قدموں میں بیٹھے۔''......

Mr. Chairman: Let us get out of this lughat (لغت). We have got so many lughats in our library. *(Interruption)* Please نہیں، نہیں confine yourself. No further question, no further answers about the lughat or the double meaning or three meanings or four meanings.

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی، یہ آگے پھر ایک اور حوالہ ہے کہ:

''مولوی صاحب، حکیم نورالدین صاحب، خلیفۂ اول قادیان، فرمایا کرتے تھے کہ یہ تو صرف نبوت کی بات ہے۔ میرا تو ایمان ہے کہ حضرت مسیح (غلام احمد قادیانی صاحب) صاحب شریعت نبی ہونے کا دعویٰ کریں اور پرانی شریعت کو منسوخ قرار دیں تو بھی مجھے انکار نہ ہو۔ کیونکہ جب ہم نے ان کو واقعی صادق اور من جانب اللہ پایا ہے تو اب جو بھی آپ فرمائیں گے وہی حق ہوگا۔''

جناب عبدالمنان عمر: یہ کہاں فرمایا ہے جی؟

جناب یحییٰ بختیار: یہ، آپ کو اس کا علم نہیں ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جناب! میں ان کی گیارہ کتابوں کو جانتا ہوں۔ میرے علم میں ان کی گیارہ کی گیارہ کتابوں میں سے کسی جگہ یہ لفظ نہیں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: کسی خط میں؟ کتاب نہ سہی کسی اور......

جناب عبدالمنان عمر: میرے سامنے خط پیش کیا جائے کیونکہ خط ایک پرائیویٹ چیز ہے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ خط......

جناب یحییٰ بختیار: کسی اور تحریر میں؟ نہیں، نہیں، کسی اور تحریر میں؟ آپ کے علم میں نہیں یہ بات؟

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، بالکل۔ اگر کوئی خط ایسا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، بس ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جب، بالکل۔

جناب یحییٰ بختیار: اب آپ......

جناب عبدالمنان عمر: Forged بھی چیزیں ہوتی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ٹھیک ہیں ناں، اسی واسطے میں پوچھتا ہوں کہ آپ اتھارٹی ہیں اس پر، آپ جانتے ہیں۔

اب یہ ایک حوالہ ہے ''الفرقان'' ربوہ سے، کوئی اتھارٹی نہیں ہے۔ مگر انہوں نے quote کئے ہیں آپ کے کچھ، جو پارٹی ہے، ان کے خیالات۔ وہ کہتے ہیں کہ:

''ہم ذیل میں فریق لاہور کے اکابر کے وہ حوالہ جات پیش کرتے ہیں جن سے روزِ روشن کی طرح ثابت ہے کہ وہ سب خلافتِ ثانیہ سے اپنی علیحدگی یعنی ۱۹۱۴ء تک سیدنا حضرت مسیح موعود کی نبوت پر اسی طرح اعتقاد رکھتے تھے جس طرح احمدیہ جماعت رکھتی ہے......''

اور پھر وہ کہتے ہیں کہ ''جناب مولوی مودودی صاحب نے تحریر کیا......'' میں quote کرتا ہوں، quote:

''ہمارے نبیؐ خاتم النبیین ہیں۔ اور آپ کے بعد کوئی نبی، خواہ وہ پرانا نبی ہو یا نیا، آ نہیں سکتا۔ کہ اس کو بدوں وساطت آنحضرتؐ کے نبوت ملی ہو''۔

پھر مولوی صاحب آگے بیان کرتے ہیں:

''مخالف کوئی ہی معنی کرے، مگر ہم تو اس پر قائم ہیں کہ خدا نبی پیدا کرتا ہے، صدیق بنا سکتا ہے اور شہداء کو صالح کا مرتبہ عطا کرسکتا ہے۔ مگر چاہیے مانگنے والا۔

ہم نے جس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا وہ صادق تھا، خدا کا برگزیدہ اور مقدس رسول تھا، پاکیزگی کی روح اس میں کمال تک پہنچی ہوئی تھی۔''

یہ ہے ۱۹۰۸ء کا ''الحکم''۔ پہلے ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء کا ''الحکم''۔ پھر ہے ۱۸ جولائی ۱۹۰۸ء کا ''الحکم''۔

پھر آگے مولوی کرم الدین آف بھیں کے مقدمہ میں بطور گواہی مولوی صاحب نے یہ حلفیہ بیان دیا......

جناب عبدالمنان عمر: (ناقابل سماعت)

جناب چیئرمین: ابھی، ابھی نہیں، وہ ختم کر لیں۔

جناب یحییٰ بختیار: مجھے یہ ذرا پڑھنے دیجئے، پھر آپ پھر دیکھیں کہ...... انہوں نے اس زمانے کے اخبار سے دیئے ہوئے ہیں، ''الحکم'' سے:

> "There is another view of the matter according to Mohammadan theology. One who believes a person claiming to be a Prophet is *Kazzab*. And this has been admitted by prosecution evidence. Now the complainant knew perfectly well that the first accused claimed that position......."

First accused was Mirza Sahib there:

> "........that position and notwithstanding that he believed the accused- notwithstanding that he believed the accused. Consequently, in religions terminology, the complainant was a *Kazzab*."

ترجمہ: ''اصل اسلام کے مطابق اس معاملہ کا ایک اور بھی پہلو ہے، اور وہ یہ کہ جو شخص کسی مدعی نبوت و رسالت کو جھوٹا سمجھتا ہے، کذاب ہے۔ مرزا صاحب نے دعویٰ کیا نبوت کا۔ اس شخص نے کہا کہ نہیں، وہ کذاب ہے، جھوٹا ہے۔ یہ بات شہادتِ استغاثہ

میں تسلیم کی گئی۔ اب مستغیث مولوی کرم الدین نہایت اچھی طرح جانتا ہے کہ ملزم (یعنی مرزا، حضرت مرزا صاحب) نے اس حیثیت (یعنی نبوت و رسالت) کا دعویٰ کیا ہے۔ بہ ایں ہمہ مستغیث اس کی تکذیب کی ہے۔ پس مذہبِ اسلام کی اصطلاح کی رُو سے بھی مستغیث کذاب ہے۔''

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مولوی محمد علی صاحب کہہ رہے ہیں ___ خواہ وہ دعویٰ عدالت میں اس کا جھوٹا ہو ___ کہ مرزا صاحب نے ___ یہ ابھی کوئی مجازی بات نہیں ہے ___ ایسے ہی کہتے ہیں کہ:

''مستغیث (مولوی کرم الدین) نہایت اچھی طرح جانتا ہے کہ ملزم (یعنی حضرت مرزا صاحب) نے اس حیثیت (یعنی نبوت و رسالت) کا دعویٰ کیا ہے۔ بہ ایں ہمہ مستغیث نے اس کی تکذیب کی ہے۔ پس مذہبِ اسلام کی اصطلاح کی رو سے بھی مستغیث کذاب ہے۔''

کیونکہ ایک شخص نے دعوی کیا ہے اور وہ ان کو سچا سمجھتے ہیں تو یہ جو ہے۔

پھر ایک اور حوالہ ہے "Review of Religions" ۱۹۰۴ء میں مولانا محمد علی صاحب نے اخبار "Pioneer" الہ آباد کے ایڈیٹر کو جواب دیا:

''جس طرح اس نے ہندوستان کے متعلق یہ لکھا ہے کہ ہندوستان کو اس وقت کسی اور نبی کی ضرورت نہ تھی......''

"Pioneer" نے یہ لکھا تھا مرزا صاحب کے دعویٰ کے متعلق ان کو کہ ''ہندوستان کو کسی اور نبی کی ضرورت نہ تھی''۔ تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ:

''جس طرح اس نے ہندوستان کے متعلق یہ لکھا کہ ہندوستان کو اس وقت کسی اور نبی کی ضرورت نہ تھی، اس طرح یہ بھی کسی ارخبا میں شائع کرے کہ اس سے

1900 سال پہلے ملک شام کو کسی اور نبی کی ضرورت نہ تھی"

"Review of Religions" مارچ ۱۹۰۴ء صفحہ ۴۶۔

پھر آگے، مولوی محمد علی صاحب آگے فرماتے ہیں ہندوؤں کو مخاطب کر کے:

''ہم اس بات کو مانتے ہیں کہ آخری زمانہ میں ایک اوتار کے ظہور کے متعلق جو وعدہ انہیں دیا گیا تھا وہ خدا کی طرف سے تھا۔ اور اس کو ہندوستان کے مقدس نبی ــــ اور اس کو ہندوستان کے مقدس نبی ــــ مرزا غلام احمد قادیانی کے وجود میں خدا تعالیٰ نے پورا کر کے دکھایا ہے''۔

"Review of Religions" نومبر ۱۹۰۴ء صفحہ ۴۱۱۔

پھر آگے لکھا ہے کہ:

''مولوی کرم الدین نے حضرت مسیح موعودؑ اور حکیم فضل الدین صاحب پر مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی کیا تھا کیونکہ حضرت نے اپنی کتاب میں مولوی صاحب......''

یہ اس کا میں ذکر کر چکا ہوں جو انہوں نے اس کو کذاب کہا تھا۔

آگے جی میں اور کچھ حوالے چھوڑ دیتا ہوں۔

پھر میں خواجہ قمر الدین صاحب کی اس تقریر کی طرف آپ کی توجہ دلاتا ہوں جو ایڈیٹر ''الحکم'' کو لکھتے ہیں۔ یہ ہے جی ''الحکم'' ۱۴ مئی ۱۹۱۱ء:

''بٹالوی نے اپنے روزانہ ''پیسہ اخبار'' والے مضمون میں ذکر کیا تھا کہ خواجہ صاحب نے (پھر بریکٹ میں نعوذ باللہ) حضرت مسیح موعودؑ کے نبی یا رسول ہونے سے انکار کیا ہے۔ مگر بٹالوی کیلئے یہ خبر جانفرسا ہوگی کہ ان کے گھر بٹالہ ہی میں خواجہ صاحب نے اپنے لیکچر میں صاف طور پر بیان کیا اور بٹالہ والوں کو خطاب کر کے کہا کہ تمہارے ہمسایہ میں ایک نبی اور رسول آیا ہے، تم خواہ مانو یا نہ مانو''۔

یہ ان کی تقریر کا حوالہ دے رہے ہیں ''الحکم'' ۱۹۱۱ء میں۔

پھر اسی طرح آپ کے، کئی اور اکابرین کے بار بار یہ حوالے انہوں نے دیئے ہیں جن کو یہاں دے کے میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا، کہ وہ مرزا صاحب کو نبی اور رسول سمجھتے تھے......

Mr. Chairman: What is the question?

جناب یحییٰ بختیار: ......اب ایک حلفیہ شہادت ہے، اس کی طرف بھی آپ کی توجہ دلاتا ہوں:

''نبوت حضرت مسیح موعود کے متعلق جماعت احمدیہ کا متفقہ عقیدہ۔ شیخ عبدالرحمان صاحب مصری لاہوری کی حلفیہ شہادت۔

ہم ذیل میں خود شیخ عبدالرزاق صاحب کی دستخطی حلفیہ گواہی درج کرتے ہیں جو ۲۴ اگست ۱۹۳۵ء کو شیخ صاحب مذکور نے حضرت ناظر صاحب تالیف و تصنیف کے جواب میں تحریر کی ہے۔ لکھتے ہیں:

''میں حضرت صاحب (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے زمانہ کا احمدی ہوں۔ میں نے ۱۹۰۵ء میں بیعت کی تھی۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس طرح کا نبی یقین کرتا تھا اور کرتا ہوں جس طرح خدا کے دیگر نبیوں اور رسولوں کو یقین کرتا ہوں۔ نفس نبوت میں، میں نہ اس وقت کوئی فرق کرتا تھا اور نہ اب کرتا ہوں۔ لفظ استعارہ اور مجاز اس وقت میرے کانوں میں کبھی نہیں پڑے تھے۔ بعد میں حضور علیہ السلام کی کتب میں یہ الفاظ جس معنی میں میں نے استعمال ہوتے ہوئے دیکھے ہیں، وہ میرے عقیدے کے منافی نہیں۔ ان ہی معنوں میں اب بھی حضور علیہ السلام کو......صحیح مجاز نبی

سمجھتا ہوں، یعنی شریعت جدید کے بغیر نبی، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی بدولت، حضور کی اطاعت میں فنا ہوکر، حضور کا کامل بروز ہوکر مقام نبوت کا حاصل کرنے والا نبی ہے۔ میرے اس عقیدے کی بنیاد پر حضرت مسیح کی تقاریر اور تحریرات اور جماعت احمدیہ کا متفقہ عقیدہ ہے"۔

تو یہ میں عرض کر رہا تھا کہ آپ کا اور ربوہ کا بالکل ایک ہی عقیدہ ہے۔

Mr. Chairman: What is the question? These are the references and on these references, what question Mr. Attorney-General bares?

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir?

Mr. Chairman: These are the references. What is the definite question out of these?

Mr. Yahya Bakhtiar: I say: does he deny these allegations, these statements?

Mr. Chairman: Yes, the first question.

Mr. Yahya Bakhtiar: I will give these copies to them. They will varify and, after the break, they can.........

Mr. Chairman: Yes, No. (1), I will ask the witness, whether these are admitted? If they are admitted.........

Mr. Yahya Bakhtiar: They have their "Review of religions."

Mr. Chairman: ....then the explaination. And if they are not admitted, that's all right. We will be going for a..........

جناب یحییٰ بختیار: (گواہ سے): آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ صرف مجازی sense میں انہوں نے کہا ہے؟

Mr. Chairman: The Delegation.........just a minute, just a minute........

جناب یحییٰ بختیار: یہ دیکھئے ناں......

Mr. Chairman: The Delegation can look into all these references. We will break for fifteen minutes. Then they will reply about it, yes.

جناب یحییٰ بختیار: آپ ان کو دیکھ لیجئے، پندرہ بیس منٹ کے بعد......

جناب چیئرمین: آپ ان کو دیکھ لیجئے، دس پندرہ حوالہ جات ہیں۔ You can look into them.........

جناب یحییٰ بختیار: یہ کس sense میں انہوں نے کہا ہے؟ اس کا کیا مطلب تھا؟

Mr. Chairman:........then you can explain; the Delegation can explain.

جناب عبدالمنان عمر: (ناقابل سماعت)

جناب چیئرمین: ہاں، آپ دیکھ لیجئے اسے۔

Mr. Chairman: The Delegation will keep sitting while the House is adjourned.

Mr. Yahya Bakhtiar: Let them have a cup of tea also. They can discuss it there.

Mr. Chairman: They can discuss, yes, they can discuss in the room.

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، آپ بھی چائے پی لیجئے، وہاں ڈسکس کر لیجئے، اس کو غور کیجئے۔

Mr. Chairman: Yes. At 12.15.

(The Delegation left the Chamber)

Mr. Chairman: The House is also adjourned to meet again at 12.15.

The Special Committee adjourned for tea break to re-assemble at 12.15 p.m.

The Special Committee re-assembled after tea break, Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair.

جناب چیئرمین: بلائیں ان کو۔

(Pause)

میرا خیال ہے کہ ایک گھنٹے میں ختم ہو جائے گا۔

جناب یحییٰ بختیار: پونے دو تک......

Mr. Chairman: We should try to.

جناب یحییٰ بختیار: ......یا شاید دو بجے، زیادہ سے زیادہ۔

جناب چیئرمین: وہ لغت سے ___ ایک منٹ، ابھی نہ بلائیں ___ وہ لغت سے باہر تو نکلتے نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، میں ابھی ان کو چھوڑ رہا ہوں۔

Mr. Chairman: And he has clearly said کہ : "two meanings".

SUBMISSION OF WRITTEN REPLIES TO QUESTIONS

Mr. Yahya Bakhtiar: I will tell them whatever reply they have got to give........

Mr. Chairman: Yes.

Mr. Yahya Bakhtiar:.........they may send it to you in coriting. To some of these question, they want time.

Mr. Chairman: Yes.

NODDING BY THE WITNESS IN REPLY TO QUESTIONS

صاحبزادہ صفی اللہ: جناب والا! ایک بات میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ یہ گواہ جو ہیں، یعنی اٹارنی جنرل جب سوال پوچھتا ہے تو اثبات کی صورت میں سر ہلاتے ہیں۔ تو سر ہلانا تو ریکارڈ پر بھی نہیں آتا، ٹی وی کیمرہ بھی ہمارے ساتھ نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: اگر وہ کسی کی بات مانتے تو نوے سال میں نہیں مان گئے ہوتے۔

صاحبزادہ صفی اللہ: نہیں، ہمیشہ وہ سر ہلاتا ہے۔

جناب چیئرمین: وہ نوے سال وہ انہوں نے کسی کی بات نہیں مانی۔ آپ کا خیال ہے کہ آپ دو منٹ میں منوالیں گے؟

ایک رکن: نبی کو نہیں مانا تو پھر کس کی بات مانیں گے۔

جناب چیئرمین: آپ تیار رہیں اس کے لئے بھی۔

(قہقہے)

جناب چیئرمین: ان کی باری بھی آئے گی۔

جناب صاحبزادہ صفی اللہ: اس نے تو قرآن اور حدیث کے ساتھ یہی کیا، تو مولانا کے لٹریچر کا کیا!

جناب چیئرمین: نہیں، جو، جس میں آپ نے ''چڑیا گھر'' جو لکھا ہوا ہے۔

GENERAL DEBATE AFTER THE CROSS-EXAMINATION

چوہدری جہانگیر علی: مسٹر چیئرمین! یہ لاہوری جماعت کو examine کرنے کے بعد کیا......

جناب چیئرمین: ہاں، اس کے بعد we will open the debate in the closed session of the House Committee. Maulana Mufti Mahmood will start.

چوہدری جہانگیر علی: میں گزارش یہ کرنا چاہتا تھا......

Mr. Chairman: Next session, it may be tomorrow.

SAMADANI TRIBUNAL'S REPORT

چوہدری جہانگیر علی: اخبارات میں یہ آیا تھا کہ صمدانی ٹریبونل کی رپورٹ ممبرز کو دی جائے گی۔

جناب چیئرمین: جی۔

چوہدری جہانگیر علی: یہ اخبارات میں آیا تھا کہ صمدانی ٹریبونل کی رپورٹ ممبرز میں سرکولیٹ کی جائے گی۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا تھا، before this question is debated in the special committee, اگر وہ صمدانی رپورٹ کی نقلیں بھی ہمیں مل جائیں، we could prepare our case better, Sir.

جناب چیئرمین: اخبارات میں جو آیا ہے اس کی تو میں گارنٹی نہیں دے سکتا کیونکہ......

چوہدری جہانگیر علی: وہ بھی گورنمنٹ sources سے آئی ہوگی اخبارات میں۔

جناب چیئرمین: اس میں یہ ہے کہ صمدانی رپورٹ جو ہے وہ Law Minister will be coming، ان کو بھی ٹریجیڈی ان پر fall کر گئی because of death of his father

چوہدری جہانگیر علی: جی، ہاں جی۔

Mr. Chairman: He was in a better position to tell the House. He will be coming day after tomorrow morning.

چوہدری جہانگیر علی: ٹھیک ہے جی۔

Mr. Chairman: And, from tomorrow, we will be going to open this general debate and Maulana Mufti Mahmood will start with all the books and pamphlets on behalf of, I would not say, Opposition and the Government, because all are the same in this House.

One Member: It will be closed door?

Mr. Chairman: Yes, closed door. And then any honourable member can participate. But we will regulate.

Anything else the honourable members want to say?

جناب یحییٰ بختیار: سر! دیر ہوگئی ہے۔

جناب چیئرمین: چلیں جی، بلا لیں جی۔ One hour, Sir then you know we have to........

WRITTEN STATEMENTS BY THE MEMBERS

مولانا عبدالحق: وہ جو بیان، بیان جو دیا گیا ہے، ہمارا موقف، اس کو تو حضرت مفتی صاحب سنائیں گے؟

جناب چیئرمین: جی......

مولانا عبدالحق: یہ جو......

جناب چیئرمین: یہ آپ کے اپنے مشورے کی بات ہے۔

مولانا عبدالحق: سنانا تو چاہیے جی، ریکارڈ پر آ جائے گا۔

جناب چیئرمین: جو آپ، جیسے مناسب سمجھیں۔ میں نے ویسے پڑھ لیا ہے سارا۔

مولانا عبدالحق: نہیں، خیر......

جناب چیئرمین: فیصلے بھی پڑھ لیے ہیں سارے۔

مولانا عبدالحق: اچھا جی۔

CONDOLENCE ON MURDER OF AMIR MUHAMMAD KHAN

چوہدری ظہور الٰہی: جناب سپیکر! پیشتر اس کے کہ یہ کارروائی شروع کریں، میں...... آپ کو اطلاع تو مل چکی ہو گی امیر محمد خان والے معاملے کی۔ میں چاہتا تھا کہ اس پر اظہارِ افسوس ہو جاتا۔

جناب چیئرمین: ذرا ٹھہر جائیں، وہ ابھی سب بات ہوئی ہے۔ آپ نہیں تھے...... Just wait for۔ چوہدری صاحب ذرا انتظار کریں، ابھی ذرا انتظار کریں۔

چوہدری ظہور الٰہی: ٹھیک ہے جی۔

Mr. Chairman: We all were together when we have decided that after an hour – Because I am also getting some information – I will pass on the information, entire, everything.

(The Delegation entered the Chamber)

CROSS EXAMINATION OF THE LAHORI GROUP DELEGATION

Mr. Chairman: Yes, the Attorney-General.

Before Mr. Attorney-General puts his question کل ایک آیت مولانا عبدالحق صاحب نے پڑھی تھی، ''مرتد'' کے متعلق، جہاں تک مجھے یاد ہے......

جناب یحییٰ بختیار: وہ حدیث، حدیث، پڑھی انہوں نے۔

جناب چیئرمین: حدیث مولانا مفتی محمود صاحب نے پڑھی تھی، قرآن مجید کی آیت مولانا عبدالحق نے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ''مرتد'' کا لفظ نہیں استعمال ہوا قرآن پاک میں، جس پر وہ دو حدیثیں بھی اور آیت بھی پڑھی گئی۔ اس کا جواب انہوں نے دینا ہے، if they like۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ ''مرتد'' کے بارے میں وہ کہتے ہیں......

Mr. Chairman: It can be repeated.

جناب یحییٰ بختیار: (گواہ سے): وہ حدیث اور آیات، وہ کل سنا تھا آپ نے، آپ نے کہا ہے کہ مرتد کی کوئی سزا نہیں ہے؟

جناب چیئرمین: نہیں، انہوں نے یہ کہا تھا کہ مرتد کا نام ہی نہیں آیا ہے کلام پاک میں، انہوں نے یہ جواب دیا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، اس کا وہ جواب پوچھنا چاہتے ہیں کہ انہوں نے ایک آیت پڑھ کے سنائی آپ کو، اور حدیث سنائی۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! پہلے وہ آپ کے پہلے سوال آپ کو لینا ہیں یا......؟

جناب چیئرمین: چلو، پہلے وہ، پہلے......

جناب یحییٰ بختیار: (ناقابلِ فہم)......یہ آپ پہلے لے لیں۔

جناب چیئرمین: اٹارنی جنرل صاحب کے سوال کا جواب دے دیں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: پہلے آپ کے سوال کا جواب؟

جناب چیئرمین: پہلے آپ کے سوال کا جواب۔ لیکن اس کے بعد یہ پھر ان کا، مولانا عبدالحق کا۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ ہمیں کچھ فوٹو سٹیٹ دیئے گئے تھے کہ اس بارے میں ہم اپنے خیال کا اظہار کریں۔ آپ معزز ممبران بڑے اہم مسئلے کے فیصلے کیلئے یہاں جمع ہیں۔ میں بڑے افسوس سے اس کا اظہار کروں گا، میں نے پہلے بھی توجہ دلائی تھی کہ ''فرقان'' ایک غیر ذمہ دار پرچہ ہے۔ اس کی تحریرات کو اتنے اہم مسئلے کے فیصلے کے لئے پیش نہیں کرنا چاہیے۔ یہاں میرے ہاتھ میں......

Mr. Chairman: I must say the witness cannot guide the procedure of this committee. The witness can say......

جناب یحیٰ بختیار: آپ کو میں نے اتنی request کی کہ دیکھیں۔

جناب چیئرمین: ہاں۔

جناب یحیٰ بختیار: ''فرقان'' کو بھول جائیے......

جناب چیئرمین: ہاں۔

جناب یحیٰ بختیار: ......اس میں جس "Review" کے جو حوالے دیئے ہیں، 6-7-1904 کے وہ آپ دیکھ لیجئے۔ اگر آپ ابھی verify نہیں کر سکتے تو آپ ان کو verify کر کے بعد میں لکھ کے بھیج دیجئے۔ یہ کوئی جلدی کی بات نہیں ہے۔ بڑا اہم مسئلہ ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، جناب! مجھے یہ فوٹوسٹیٹ دیا گیا ہے......

جناب یحیٰ بختیار: یہ بھی آپ دیکھ لیجئے کہ......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، میں نے دیکھ لیا ہے جی۔

جناب یحیٰ بختیار: اگر آپ کہتے ہیں، یہ ٹھیک ہے، غلط......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، اس کو میں......

جناب یحیٰ بختیار: اگر آپ کہتے ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: میری گزارش یہ ہے جی کہ یہ حلفی بیان ایک جعلی چیز پیش کی گئی ہے۔

Mr. Chairman: That's all. That's all.

جناب یحیٰ بختیار: بس ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔

Mr. Chairman: That's all. Finish it.

آپ، جو حوالہ جات دیئے گئے ہیں، آپ کہیں صحیح ہیں یا درست ہیں۔

جناب یحیٰ بختیار: باقی جو حوالہ جات ہیں، باقی حوالہ جات جو ہیں مولوی محمد علی صاحب کے......

جناب عبدالمنان عمر: یہ تو compare کر کے ہی میں عرض......

جناب یحیٰ بختیار: ہاں، تو اس واسطے آپ اگر سمجھتے ہیں کہ اس وقت جواب نہیں دے سکتے تو آپ compare کر کے دو چار دن کے بعد یہاں بھیج دیجئے سیکرٹری اسمبلی صاحب کے، سیکرٹری صاحب کے پاس۔ اور پھر وہ ممبران......

جناب چیئرمین: (ڈپٹی سیکرٹری سے) جاوید! یہ نوٹ کر لیں۔ جو جو چیز ہے ناں، جو ان کے......

جناب یحیٰ بختیار: ......ممبران میں سرکولیٹ کر دیں گے آپ کا جواب۔

جناب عبدالمنان عمر: میں اس کے متعلق ایک اصولی جواب آپ کو عرض کر دیتا ہوں، اگر اس سے بات طے ہو جائے......

جناب چیئرمین: نہ، نہ،......

جناب عبدالمنان عمر: ......تو مولانا محمد علی صاحب نے اس کا جواب دیا ہے۔

Mr. Chairman: No. no, just a minute. The Hawalajat (حوالہ جات) which have been put to the Delegation should be either accepted or rejected.

جناب یحیٰ بختیار: پہلا سوال یہ تھا کہ یہ غلط ہیں یا صحیح؟ اگر حوالہ جات غلط ہیں تو پھر......

جناب چیئرمین: غلط ہیں یا صحیح؟ اگر صحیح ہیں تو پھر آپ explanation دے سکتے ہیں، otherwise not۔

جناب یحیٰ بختیار: اور اگر آپ کہتے ہیں کہ درست ہیں وہ، تو پھر اس کے بعد آپ کہیں گے کہ کیا ان کا مطلب تھا۔

Mr. Chairman: And the Delegation can send written reply after getting it verified and with any explanation, if they like.

Mr. Yahya Bakhtiar: And explanation.

Mr. Chairman: And whatever they like, they can write it.

Next question.

وہ مولانا عبدالحق صاحب نے جو آیتِ کلامِ پاک پڑھی تھی اور مولانا مفتی محمود صاحب نے جو حدیث شریف کا حوالہ دیا تھا۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ ''مرتد'' کے بارے میں کچھ آپ کہیں گے یا بعد میں کہیں گے؟

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، میں ابھی عرض کرتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: قتلِ مرتد کے بارے میں میری گزارش یہ ہے کہ ہمارے اردو زبان میں اس بارے میں جو سب سے اہم لٹریچر شائع ہوا وہ 1925ء میں اخبار ''زمیندار'' میں ایک سلسلہ مضامین تھا۔ جتنے حوالے پیش ہو رہے ہیں یا یہ جو بحث ہو رہی ہے، یہ سب اس کے بارے میں ہے۔ اس کے متعلق میں اتنی سی عرض کروں گا کہ اس وقت مولانا محمد علی جوہر نے ایک سلسلہ مضامین اپنے اخبار ''ہمدرد'' دہلی میں اس کے جواب میں شائع کیا اور انہوں نے یہ ثابت کیا کہ مرتد کے قتل کے بارے میں قرآنِ مجید میں کوئی آیت نہیں ہے۔ چنانچہ خود ''زمیندار'' کے مضمون نے یہ تسلیم کیا۔

''بلاشبہ یہ صحیح ہے کہ......''

Mr. Chairman: I, I had already said that the witness should give his own view-point, his Jamaat's view-point, not what "Zamindar" had written. We are least concerned with what "Zamindar" had written in 1935.

Mr. Yahya Bakhtiar: No. Sir, he says that "Zamindar" is confirming his view.

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

Mr. Chairman: No, no, his own view should come.

Mr. Yahya Bakhtiar: ہاں . He said that............

Mr. Chairman: His views are more important. We are here to get his views.

Mr. Yahya Bakhtiar: Sir, he has recorded his view that there is no punishment for Murtad (مرتد) in Quran.

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

Mr. Yahya Bakhtiar: Now he is confirming that.

Mr. Chairman: No, we need no confirmation. We will believe whatever the witness says; we will believe his views. We don't need any support.

جناب یحییٰ بختیار: وہ کہتے ہیں کہ آپ کے views ریکارڈ ہو چکے ہیں کہ نہیں ہے۔ وہ تو ریکارڈ کرا چکے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی ۔نہیں، ہمارا نقطۂ نگاہ یہ نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: بس ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین: آیت کے متعلق انہوں نے جواب نہیں دیا۔

جناب مفتی محمود: آیت......

جناب چیئرمین: ......اور حدیث کے متعلق۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، حدیث کا عرض کرتا ہوں۔

جناب مفتی محمود: آیت میں، ایک سوال یہ تھا اس وقت......

جناب چیئرمین: جی۔

جناب مفتی محمود: ......کہ یہ جو آیت ہے:

(عربی)

اس آیت کو امام بخاری نے ''صحیح بخاری'' میں مرتد کے قتل کے سلسلے میں اس کو پیش کیا۔ اس پر ہمارا اعتراض یہ ہے کہ امام بخاری اس آیت کو مرتد کے بارے میں سمجھتے ہیں کہ یہ ان کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ اس کا جواب اگر عنایت فرما دیں۔

جناب چیئرمین: اس میں کیا views ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: بخاری میں، اگر وہ پوری حدیث پڑھ دی جاتی، تو یہ مسئلہ اتنا صاف ہو جاتا کہ شاید اس میں بحث کی ضرورت نہ ہوتی۔ بخاری میں یہ مضمون موجود ہے کہ وہاں حربی کافر یا حربی مرتد کا ذکر، یعنی ایسا شخص جو حکومتِ وقت کا باغی ہو کر دوسروں سے جا ملتا ہے، اور اس کی سزا یقیناً یہی ہے۔ مگر وہ سزا بغاوت کے ساتھ شامل ہے۔ اگر ایک شخص بغاوت نہیں کرتا، محض اپنا دین بدلتا ہے، اس کیلئے قرآن مجید میں کوئی سزا نہیں۔ اس کیلئے حضرت امام بخاری نے کوئی ایسی حدیث بیان نہیں کی ہے۔ وہ حربی کافر کے علاوہ کی کوئی حدیث اگر مجھے دکھائیں تو میں کچھ عرض کر سکتا ہوں۔

Mr. Chairman: Next question.

مولانا مفتی محمود: وہ بھی صحیح بخاری کی روایت ہے:

(عربی)

(جو اپنے دین کو بدل دے اس کو قتل کر دو)

یہ صحیح بخاری کی روایت ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

(عربی)

سورۃ النساء کی آیت ہے کہ جو لوگ پہلے ایمان لے آتے ہیں، ثُمَّ کَفَرو، پھر وہ کافر ہو جاتے ہیں، وہ اس ایمان کو چھوڑ دیتے ہیں، مسلمان کا مذہب چھوڑ دیتے ہیں، ثُمَّ اٰمَنُو، پھر ایمان لے آتے ہیں، مسلمان ہو جاتے ہیں، ثُمَّ کَفَرو، پھر کفر کا ارتکاب کرتے ہیں، ثُمَّ ......(عربی) پھر وہ اس کفر میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اب اگر مرتد ہونے کی سزا قتل ہے تو یہ سارا process تو ہو نہیں سکتا کہ پہلے مسلمان ہوئے، پھر کافر ہو گئے، پھر مسلمان ہوئے۔ پھر کافر ہو گئے، پھر مسلمان ہوئے، پھر کافر ہو گئے، اگر ارتداد کی سزا محض ارتداد کے نتیجے میں اس کو مار ڈالنا ہے تو وہ تو پہلے ارتداد کے بعد مر جائے گا، قتل ہو جائے گا۔ تو یہ کہنا کہ ارتداد کی سزا قرآن نے قتل قرار دی ہے، یہ تو خود قرآن مجید کی اس آیت کے خلاف ہے۔

جناب چیئرمین: یہ تو مناظرے کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ چھوڑیں اسے، It's a question of interpretation.

جناب یحییٰ بختیار: ہم اپنی بحث میں کر سکتے ہیں۔

Mr. Chairman: It's a question of interpretation, ہاں yes. Attorney-General, next question.

Sardar Maula Bakhsh Soomro: (In-audiable)

جناب یحییٰ بختیار: وہ حدیث کا جواب فرمائیں۔

جناب چیئرمین: دوسری حدیث جو مولانا مفتی محمود......

Sardar Maula Bakhsh Soomro: (In-audiable) Sir, because.................some reply should come from there that you

can.........................some reply should come from there ورنہ ....

جناب چیئرمین: نہیں، یہ سوال جو ہے (مداخلت) دوسری حدیث کے بارے میں......

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! جناب والا! میں عرض یہ کر رہا تھا کہ اگر یہ حدیث انہی لفظوں میں ہے کہ "جس شخص نے اپنا دین بدل دیا اس کو قتل کر دو" تو میرا سوال یہ ہے کہ جو شخص عیسائیت سے اپنا دین بدل کر مسلمان ہو جاتا ہے، من بدّلَ دِینَهُ، اپنے دین کو بدل دیتا ہے، اس کا دین عیسویت ہے، وہ اپنے دین کو بدل کر مسلمان ہو جاتا ہے، کیا اس کو قتل کر دیا جائے گا؟ یہ بات ہی غلط ہے۔

مولانا مفتی محمود: "مَن" سے مراد مسلمان۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ "مَن" کے معنی مسلمان تو کسی جگہ نہیں ہیں، "مَن" کے ساری عربی زبان میں کہیں یہ معنی نہیں کہ...... "مَن"، معنٰی، "مَن" کے "معنی کون"۔

Mr. Chairman: Next question by Attorney-General. That's all.

جناب یحیٰی بختیار: مولانا کچھ کہنا چاہتے ہیں۔

جناب چیئرمین: نہیں، کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کوئی ضرورت نہیں۔

جناب یحیٰی بختیار: اب آپ صاحبزادہ صاحب! کچھ اور سوال...... میں کسی اور طرف آ رہا ہوں۔ آپ فرماتے رہے ہیں کہ مرزا صاحب صرف محدّث تھے۔ اور وہ صادق تھے، اور وہ اُمتی تھے محمدؐ کے، اور ان پر سب کچھ پابندی تھی قرآن کی، شرع کی۔ تو کیا یہ قرآن اور شرع اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم انبیاء کی توہین کریں، جو پہلے گزر چکے ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: نہ قرآن مجید اجازت دیتا ہے، نہ حدیث اجازت دیتی ہے، نہ انسان کا اخلاق اس کی اجازت دیتا ہے کہ توہین کریں۔

جناب یحیٰی بختیار: میں ابھی آپ سے یہ پوچھوں گا، اور آپ کو علم بھی ہے کہ حضرت عیسیٰ کے بارے میں انہوں نے بعض ایسی چیزیں کہی ہیں جو کہ توہین آمیز خیال کی جائیں گی۔ یہ "ان کی دادیاں اور نانیاں زنا کار تھیں، یا کسبی تھیں، یہ وہ شرابی کبابی تھا، یا وہ موٹے دماغ کا تھا"۔ آپ کے علم میں یہ ہے؟ یہ چیزیں کئی جگہ پڑھی جاتی ہیں، اگر آپ کہیں تو میں سنا دیتا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں میرے علم میں ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: آپ کے علم میں ہے تو اس کا آپ کیا مطلب لیں گے؟

جناب عبدالمنان عمر: میری گذارش یہ ہے کہ جب مناظرہ ہوتا ہے تو اس کو اصطلاح میں کہتے ہیں "الزام خصمی" یعنی مقابل کا فریق جو ہے، اس کے کچھ معتقدات ہیں، وہ کچھ چیزیں مانتا ہے، جس طرح آپ ہم پر کوئی سوال کرتے ہیں کہ مرزا صاحب کا یہ عقیدہ ہے، اور آپ مرزا صاحب کو کیونکہ مانتے ہیں، آپ کے یہی عقائد ہیں۔ اور یہ بالکل صحیح بات ہوتی ہے، ہم اس کا اعتراف کرتے ہیں۔ عیسائیوں سے مرزا صاحب کے، آپ کو پتہ ہے، مناظرے ہوئے۔ انہوں نے عیسائیت کا ناطقہ بند کیا، ان لوگوں کو لیفرائے پادریوں کو اس برصغیر سے بھگا دیا۔ اس کے کچھ ذرائع تھے ان کے پاس۔ وہ ذرائع کیا تھے؟ کہ ان کی جو موجودہ محرف و مبدل "عہد نامہ جدید" ہے، جس کو لوگ غلطی سے وہی انجیل سمجھتے ہیں جو حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی، حالانکہ یہ ان کی انجیل نہیں ہے بلکہ یہ تو متی کی انجیل ہے، یہ لوکا کی انجیل ہے، یہ مرقس کی انجیل ہے، یہ یوحنا کی انجیل ہے۔ یہ مسیح کی انجیل نہیں ہے، یہ عہد نامہ جدید ہے۔ اس میں......مگر ہم تو نہیں اس کو

مانتے کہ یہ صحیح ہے۔ ہم تو اس کو محرف و مبدل مانتے ہیں۔ مگر موجودہ عیسائی لوگ اس کو صحیح سمجھتے ہیں۔ مرزا صاحب نے ان کو کہا کہ ''تم لوگ محمد مصطفیٰؐ کی ذات میں گستاخیاں کرتے ہو، اسلام پر اعتراض کرتے ہو، قرآنِ مجید پر اعتراض کرتے ہو، ہمارے رسول مقبول کی توہین کرتے ہو۔ اپنے گریبان میں بھی منہ ڈالو۔ تمہاری اپنی مسلمہ کتاب مسیح کے متعلق کیا کہتی ہے؟ وہ یہ کہتی ہے کہ ان کی بعض نانیاں اور دادیاں ایسی تھیں اور ویسی تھیں''۔ وہ تمام کے تمام بیانات مرزا صاحب کے اپنے نہیں ہیں، بلکہ عیسائیوں کے مسلمہ، ان کی اپنی الہامی کتاب کے اندر درج ہیں۔ تو اس لئے جس کو میں نے شروع میں، پھر وہ لفظ بولوں گا، ''الزام خصم'' یعنی مقابل فریق کی مسلمہ بات اُسی کے سامنے رکھ کے اس کو لاجواب کر دینا۔ اور عیسائی اس پہ لاجواب ہوا۔ یہ مرزا صاحب کا اپنا بیان ان کے متعلق نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: میں نے یہ عرض کیا کہ مرزا صاحب نے ان کتابوں میں تو، عیسائیوں کی کتابوں میں بھی یہ لکھا بھی کہ ''ابنِ مریم کے ذکر کو چھوڑو''۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے؟ میں یہی کہتا ہوں کہ آپ ملائیں ان کے......

جناب عبدالمنان عمر: میں نے پہلے آپ کے اس اعتراض کا جواب دیا......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ان کے ساتھ ملا کے آپ جواب دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں اب دوسرے، جو آپ نے دوسری بات فرمائی ہے، میں اس کا جواب عرض کرتا ہوں۔ اس کے متعلق جناب! کل بھی تھوڑا سا ذکر ہو گیا تھا کہ مرزا صاحب نے نہ اپنی کوئی عظمت بیان کی ہے، نہ حضرت مسیح کی کوئی توہین کی ہے بلکہ حضرت نبی اکرمؐ کی عزت کا ایک بیان کیا ہے۔ فرماتے ہیں:

''ابنِ مریم کے ذکر کو چھوڑو''

''تم جو کہتے ہو کہ مسیح ابنِ مریم خود......''

جناب یحییٰ بختیار: اگر وہی ہے جواب تو میں سمجھ گیا ہوں کہ وہ کل آپ دے چکے ہیں۔ پھر ضرورت نہیں ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: اب آپ یہ فرمایئے کہ جب وہ یہ کہتے ہیں مرزا صاحب:

''یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا......''

اب یہ کسی انجیل کا حوالہ نہیں ہے، یہ ان کا اپنا conclusion ہے، مرزا صاحب کا کہ:

''لوگ جانتے تھے کہ وہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال چلن، نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے ____ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے ____ چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا بدنتیجہ ہے۔''

یہ مرزا صاحب کا اپنا conclusion ہے......

جناب عبدالمنان عمر: میں عرض کرتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ......تو یہ تو عیسائیوں کی کتاب کی بات نہیں ہوئی، یہ تو مرزا صاحب خود ان کی کتابوں کو صحیح سمجھ کر اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ شرابی تھا اور شراب خوری کی وجہ سے اس نے خدائی کا دعوی کیا۔

جناب عبدالمنان عمر: میری گزارش سنیں کہ میں اگر خود مرزا صاحب کی تشریح اس بارے میں آپ کے سامنے رکھوں تو بات واضح ہو جائے گی کہ مرزا صاحب نے حضرت مسیح کی کوئی توہین کی ہے یا نہیں، اور وہ اس بارے میں اپنے کیا خیالات رکھتے تھے۔ فرماتے ہیں:

''موسیٰ کے سلسلے میں ابن مریم مسیح موعود تھا۔ اور محمدیؐ سلسلہ میں مسیح موعود ہوں۔

سو میں اس کی عزت کرتا ہوں جس کا ہم نام ہوں۔ اور مُفسد اور مُفتری ہے وہ شخص جو مجھے کہتا ہے کہ میں مسیح ابن مریم کی عزت نہیں کرتا۔''

فرماتے ہیں:

''ہم اس کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہیں کہ عیسیٰؑ کو خدا تعالیٰ کا سچا اور پاک اور راست باز نبی مانیں اور ان کی نبوت پر ایمان لائیں۔ سو ہماری کسی کتاب میں کوئی ایسا لفظ بھی نہیں ہے جو ان کی شان بزرگ کے خلاف ہو۔ اور اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ دھوکہ کھانے والا اور جھوٹا ہے''۔

''ایام الصلح'' کتاب ہے، اس کا صفحہ ۲ ہے،......

جناب یحیٰی بختیار: یہ، نہیں، دیکھیں......

جناب عبدالمنان عمر: ''سو......'' میں ختم کرلوں:

''سو ہم نے اپنے کلام میں......''

جو آپ نے فرمایا کہ مرزا صاحب کا اپنا کلام ہے:

''سو ہم نے اپنے کلام میں ہر جگہ عیسائیوں کا فرضی مسیح مراد لیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا ایک عاجز بندہ عیسیٰ ابن مریم جو نبی تھا جس کا ذکر قرآن میں ہے، وہ ہماری درست مخاطبات میں ہرگز مراد نہیں۔ اور یہ طریق ہم نے برابر چالیس برس تک پادری صاحبوں کی گالیاں کھا کر اختیار کیا ہے۔''

اور اس طرز کا، یہ طرزِ کلام، جس کو میں نے کہا ہے ''الزامِ خصم'' اس قسم کا طرزِ کلام حضرات علماء اہل سنت نے بھی اختیار کیا ہے۔ مولوی آل حسن صاحب فرماتے ہیں:

''اور ذرا گریبان میں منہ ڈال کر دیکھو کہ معاذ اللہ......''

جناب یحیٰی بختیار: میں سمجھ گیا۔

جناب عبدالمنان عمر: ''......حضرت عیسیٰ کے نسب نامئہ مادری میں دو جگہ تم آپ ہی......''

جناب یحیٰی بختیار: ابھی دیکھیں، آپ نے ...... دیکھیں، صاحب زادہ صاحب! آپ نے لمبے جواب لکھ کے تیار کئے ہوئے ہیں، پڑھ رہے ہیں آپ۔ اور اس کی بالکل اجازت نہیں ہے اسمبلی میں۔ آپ اپنا جواب دیں گے۔ اگر کوئی حوالہ ہو، relevent ہو تو......

جناب عبدالمنان عمر: جی، میں حوالہ......

جناب یحیٰی بختیار: یہ آپ کل بیان کر چکے ہیں۔ میں تو یہ پوچھتا ہوں جو اپنے conclusions ان کے ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں نے انہی کے، یہ الفاظ میں نے ان کے پڑھے ہیں سارے آپ کے سامنے جناب!

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، یعنی ان کے، وہ ایک طرف یہ کہتے ہیں اور ساتھ ہی اپنا conclusion دے رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، conclusion ان کی باتوں......

جناب یحیٰی بختیار: ایک طرف تو دادیاں، نانیاں آپ نے discover کر دیا کہ وہ انہوں نے......

جناب عبدالمنان عمر: اسی میں لکھا ہوا ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: ......اُسی سے نکالی تھیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

(At this stage Mr. Chairman vacated the chair which was occupied by Madam Deputy Speaker (Dr. Mrs. Ashraf Khatoon Abbasi)

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے خود کیا کہتے ہیں:

''آپ کا میلان کنجریوں سے...... ان کی صحبت ہی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے۔''

جناب عبدالمنان عمر: کیونکہ اس میں لکھا ہے ناں، بائبل میں۔

جناب یحییٰ بختیار: کیا لکھا ہوا ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: یہ کہ حضرتِ مسیح نے...... ایک کنجنی آئی اور اس نے اپنے بالوں سے حضرت مسیح کے قدموں پر ملا اور عطر کی مالش ہوگئی۔ یہ کنجنی کی کیفیت ہے۔ یہ بائبل میں لکھا ہوا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ ایک چیز......

جناب عبدالمنان عمر: یہ مرزا صاحب نے خود نہیں......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں ناں، اس کا، اس سے یہ conclusion نکالنا، دیکھیں آپ ذرا پھر سنیں:

''کہ آپ کا میلان کنجریوں سے...... ان کی صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ___ شاید اسی وجہ سے......''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، conclusion ہے، کیونکہ اس میں لکھا ہوا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، یہ conclusion وہ خود draw کر رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار:

''...... شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان تھی۔''

کہ ''دادیاں ان کی زانیہ تھیں، کسبی تھیں، اس واسطے وہ ان سے میلان رکھتے تھے''۔

جناب عبدالمنان عمر: ''الزامی جواب'' اس کو کہتے ہیں، اس کو ''الزامی جواب'' کہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ مرزا صاحب نے conclusion خود draw کیا ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ان کی تحریروں سے۔

جناب یحییٰ بختیار: ان کی تحریروں سے اور ہماری تحریروں میں بھی ان کی کوئی دادیاں نانیاں وہی تھیں یا کہ کوئی اور تھیں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی، ہم نہیں مانتے، بالکل نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: بغیر نانیوں، دادیوں کے پیدا ہوئے؟

جناب عبدالمنان عمر: بالکل نہیں، توبہ، توبہ، ہم تو حضرت مسیح کے سارے نسب نامہ کو پاک باز لوگوں کا نسب نامہ تصور کرتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، تو میں یہ کہتا ہوں دادیاں تو وہی تھیں جن پہ یہ الزام لگا رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی، وہ غلط کہتے ہیں۔ ہم نہیں مانتے اس کو۔

جناب یحییٰ بختیار: لیکن مرزا صاحب اس کو لکھتے کیوں ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: مرزا صاحب ان کو کہتے ہیں کہ تمہاری کتابوں میں ان کی دادیوں، نانیوں کو ایسا کہا گیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا، یہ بتایئے، یہ تو ہے حضرت یسوع مسیح کے بارے میں کہا۔ یہ اہل بیعت کے بارے میں بھی مرزا صاحب یہی کہہ رہے ہیں کہ نہیں کہہ رہے ہیں؟ حضرت علی کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں وہ؟

جناب عبدالمنان عمر: میں عرض کرتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: امام حسینؓ کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں وہ؟

جناب عبدالمنان عمر: مجھے فرمائیے تو میں ایک ایک کا جواب دوں۔

جناب یحییٰ بختیار:

''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اور اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔''

جناب عبدالمنان عمر: اس میں بھی حضرت مرزا صاحب نے یہ پوائنٹ اٹھایا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے متعلق فرماتے ہیں، حضرت مرزا صاحب کے یہ الفاظ ہیں:

''خاکم نثار کوچۂ آلِ محمد است''

کہ ''میری تو خاک بھی آلِ محمد کے کوچے میں نثار ہونے کیلئے ہے۔'' یہ بات جو کہی جا رہی ہے، وہ یہ ہے کہ بعض لوگ، اہل تشیعوں میں سے حضرت علی کا ایک ہیولا سا اُن کے ذہن میں ہے۔ سب کا نہیں میں کہتا ہوں۔ چند لوگ، کچھ لوگ، وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے متعلق یہ تصور رکھتے ہیں کہ اصل وحی جو ہے وہ حضرت جبریل نے لانی تھی حضرت علی پر اور یہ لے آئے ہیں محمد رسول اللہ پر۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، اس کا کوئی تعلق یہاں نہیں ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ ''علی سے میں بہتر ہوں۔ وہ مردہ ہیں۔ میں زندہ ہوں۔''

جناب عبدالمنان عمر: وہ علی جو ان کے ذہن میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: جو بھی ہو، وہ علی بھی سہی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، وہ علی۔ تو پھر وہ علی کی تو آپ بھی نہیں کریں گے، کوئی بھی نہیں کرے گا، کوئی اہلِ تشیع بھی نہیں کرے گا۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ، نہیں، اُس، نہیں اُس، نہیں اُس سے یہ اُن کی وحی بہتر ہے، کیا ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: اُس علی سے۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی اُس علی سے بھی آپ ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، وہ علی کون ہیں؟ وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نہیں ہیں، وہ ایک تصور ہے......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: ......ایک خیالی علی ہے......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، تو......

جناب عبدالمنان عمر: ....جس کے متعلق اُن کا خیال ہے کہ وہ افضل ہے محمد ﷺ رسول اللہ سے۔

جناب یحییٰ بختیار: اس خیالی علی سے یہ خیالی محدث جو ہے یہ بہتر ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ مطلب ہوا؟

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی۔ اب جو امام حسینؓ کے بارے میں وہ کہتے ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

(Pause)

جناب یحییٰ بختیار:

''اے شیعہ قوم......''

Ch. Jahangir Ali: Madam Chairman, a point of information, Sir, with your permission.

میڈم چیئرمین: بعض دفعہ، ......Beg your pardon.......the honourable

Mr. Yahya Bakhtiar: Please let me continue. Please let me continue.

Madam Chairman: ....procedure.

چوہدری جہانگیر علی: ایک سوال میں یہ عرض کر رہا تھا......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے ناں the whole thing is disturbed.

Madam Chairman: You write it and give it to the Attorney-General.

چوہدری جہانگیر علی: میں صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ بعض سوال کے جواب میں یہ ممبر آف دی ڈیلی گیشن صرف سر ہلا دیتے ہیں اور رپورٹرز کو پتہ نہیں چلتا کہ ان کا سر 'ہاں' میں ہلا ہے یا 'نہ' میں ہلا ہے۔ اس لئے ان کو الفاظ میں جواب دینا چاہیے۔ میں تو صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

محترمہ چیئرمین: اچھا۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی، یہ فرمایئے آپ کہ جب وہ کہتے ہیں کہ:

''اے شیعہ قوم!......''

بعض کو نہیں، تمام شیعہ قوم کو ایڈریس کر رہے ہیں:

''......اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک (اپنا مرزا صاحب) ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے''۔

جناب عبدالمنان عمر: اس سلسلے میں میری گذارش یہ ہے کہ حضرت مرزا صاحب کے الفاظ میں آپ کو سنا دیتا ہوں:

''کوئی انسان حسین جیسے راست باز پر بد زبانی کر کے ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور......(عربی)............ دست بدست اس کو پکڑ لیتا ہے۔''

(''اعجاز احمدی'' صفحہ ۳۸)

جو کلمات حضرت مرزا صاحب نے حضرت امام حسینؓ کے متعلق، آپ فرماتے ہیں، لکھے ہیں، اس کو اس context میں پڑھنا ہوگا کہ ایک شخص اُن کی عزت کرتا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: یہ مطلب یہ کہ ہر جگہ مرزا صاحب نے جو بھی دنیا میں بات کہی ہے......

جناب عبدالمنان عمر: الزام خصم۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، دو قسم کی باتیں کی ہیں، ہر ایک چیز کی دو قسم ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: مثلاً انہوں نے خدا تعالیٰ کے متعلق......

جناب یحییٰ بختیار: ''میں نبی ہوں''۔ ''میں نبی نہیں''......

جناب عبدالمنان عمر: ......بڑی لمبی بحث کی۔ وہ بھی دو قسم ہے۔ انہوں نے......

جناب یحییٰ بختیار: پھر یسوع کی تعریف ہے، پھر ''عیسیٰ کجا کہ تا بنہد پا بمنبرم'' یہ بھی کہہ دیا......

جناب عبدالمنان عمر: ہر بات کے متعلق تو اب میرا خیال ہے......

جناب یحییٰ بختیار: ......پھر یہاں جو ہے حضرت علی کے بارے میں بھی یہ ہے......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......پھر حضرت امام حسینؓ کے بارے میں بھی یہ ہے۔ اب آپ ان کو بھی چھوڑ دیجئے۔ ابھی میں آپ سے یہ پوچھوں گا کہ مرزا صاحب جب اپنے مخالفوں کا ذکر کرتے ہیں، مرزا صاحب جب اپنے مخالفوں کا ذکر کرتے ہیں، ان سے ان کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ غیر احمدی یا صرف ہندو، عیسائی؟ میں نے آپ سے پوچھا کہ مرزا صاحب جو کہتے ہیں کہ:

''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا، تیرا مخالف رہے گا، وہ خدا اور رسول کی مخالفت کرنے والا جہنمی ہے۔''

یہ ''مخالف'' سے کیا مطلب ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جو بدزبانی کرتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ''بدزبانی'' نہیں کہا۔ ''جو شخص......''

جناب عبدالمنان عمر: ''مخالف' آپ نے معنی پوچھیں ہیں ناں؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں پھر پڑھ کے سناتا ہوں، آپ نے سنا نہیں شاید:

''جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا___ اور تیرا مخالف رہے گا......''

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار:

''......وہ خدا اور رسول کی مخالفت کرنے والا جہنمی ہے۔''

جناب عبدالمنان عمر: آپ نے پوچھا ہے کہ ان سے کون کون مراد ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، ''مخالف'' سے کیا مراد ہے؟ ''جہنمی''......

جناب عبدالمنان عمر: لَیس کلا مُنَا ھذا فی اخیارِ ھِم و الفِی الشرارِھِم کہ:

''ہماری اس قسم کی تحریروں کے مخاطب وہ لوگ ہیں جو برے ہیں، اشرار میں سے ہیں۔ جو اخیار ہیں، نیک ہیں، اچھے ہیں، دوسری قوموں میں بھی ایسے ہیں، ان کے متعلق ہماری یہ تحریریں نہیں ہیں''۔

جناب یحییٰ بختیار: جب مرزا صاحب یہ کہتے ہیں کہ:

''کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا۔ میری دعوٰی کی تصدیق کر لی مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا''......

جناب عبدالمنان عمر: یہ ذرا مجھے دکھا دیجئے مرزا صاحب کی تحریر۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں، میں، یہ اردو ترجمہ ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، نہیں، یہ مرزا صاحب کے الفاظ نہیں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ اردو ترجمہ ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ترجمہ۔

مولوی مفتی محمود: عربی میں ہے، وہ میں سنا دیتا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، عربی پڑھیئے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، عربی میں جو لفظ ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

مولوی مفتی محمود: عربی میں الفاظ اس کے یہ ہیں:

(عربی)

یہ ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: آگے ہی اس کا ترجمہ ہے کہ ''وہ لوگ جن پر قرآن مجید کی یہ آیت منطبق ہوتی ہے ختم الله علی قلوبھم یعنی باوجود صداقت کو دیکھ لینے کے، باوجود صداقت کو سمجھ لینے کے، باوجود تمام دلائل کو پوری طرح جاننے کے، باوجود وہ لوگ پھر بھی صداقت کو قبول نہیں کرتے''۔ یہ خود یہ تحریر بتا رہی ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، تو وہ کنجریوں کی اولاد ہو گئے ناں جی؟

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں،

وہاں تو ہے نہیں ''کنجریوں کی اولاد''۔

جناب یحییٰ بختیار: تو پھر میں تو یہ پوچھ رہا ہوں آپ سے کہ......

جناب عبدالمنان عمر: وہ تو، دیکھئے، میں نے اسی لئے کہا ناں کہ لفظ وہ نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ لفظ جو ہے......

مولوی مفتی محمود: ''بغایہ''۔ (مداخلت)

جناب یحیٰی بختیار: ''بغایہ'' کے لئے بار بار وہ ''بدکار عورت'' ''فاحشہ عورت'' خود ہی استعمال کرتے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: ''وَلدُ البغایہ''۔ ''ابن الحرام'' اور ولدالحرام'' ''ابن الحلال'' اور ''بنت الحلال'' وغیرہ سب عرب کا اور ساری دنیا کا محاورہ ہے۔ جو شخص نیکوکاری کو ترک کر کے برائی کی طرف جاتا ہے اور باوجودیکہ، باوجودیکہ اس کا حسب و نسب درست ہو، صرف اعمال کی وجہ سے ''ابن الحرام'' اور ''ولد الحرام'' کہتے ہیں۔ ان کے خلاف جو نیکوکار ہوتے ہیں، ان کو ''ابن الحلال'' کہتے ہیں۔ اندریں حالات امام علیہ السلام کا اپنے مخالفین کو ''اولادِ بغایہ'' کہنا بھی درست ہے۔ اور جناب عالی! حضرت امام باقر کا میں ایک قول......

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، پہلے یہ بتائیں کہ اس کا مطلب کیا؟ اگر ایک ولدالحرام ہے وہ......

جناب عبدالمنان عمر: جی، میں نے......

جناب یحیٰی بختیار: دیکھئے ناں، آپ پہلے اس کو تو settle کر دیجئے، پھر آگے جا کے دلیلیں دیتے رہیں آپ۔ جب ایک آدمی بازار میں پھرتا ہے اور آپ اسے کہتے ہیں ''حرامی ہے'' اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ واقعی وہ ولدالزنا ہے......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں۔

جناب یحیٰی بختیار: ......یہ نہیں ہوتا۔ اور ''حرامی'' کہنے کا مطلب گالی ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: بالکل، بالکل۔

جناب یحیٰی بختیار: تو اس sense میں مرزا صاحب نے کہا؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، سختی کے کلام میں۔

جناب یحیٰی بختیار: جی ہاں، سختی کا کلام ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، یہ نہیں کہ وہ کوئی وہ......یہی میں کہہ رہا تھا کہ ترجمہ نہیں ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، یہی میں کہہ رہا ہوں کہ وہ کنجریوں کی اولاد نہیں، وہ مرزا صاحب کہتے ہیں ان کی نظر میں، کہ جو ان کو نہیں مانتا، وہ اس قسم کا جیسے ہم کہتے ہیں کہ ''یہ حرامی ہے، ولدالزنا ہے۔''

جناب عبدالمنان عمر: یعنی ''سرکش انسان''۔

جناب یحیٰی بختیار: ہاں، ''سرکش'' تو ضروری نہیں ہے۔ ابھی لیڈر آف دی......

جناب عبدالمنان عمر: ''باغی'' کہتے ہیں۔ نہیں جی، ''باغی'' کس کو کہتے ہیں؟ سرکش کو کہتے ہیں ناں۔

جناب یحیٰی بختیار: دیکھیں جی......

مولوی مفتی محمود: ''بغایہ'' جو ہے ناں......

جناب یحیٰی بختیار: ''بغایہ'' باغی کی جمع نہیں ہے۔ ''بغایہ'' بغی کی جمع ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

مولوی مفتی محمود: اور ''بغی''، بمعنی......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، تو ان معنوں میں یہ لفظ لغت میں آتا ہے، میں عرض کرتا ہوں......

جناب یحیٰی بختیار: دیکھئے ناں، میں نے مرزا صاحب کی کچھ کتابوں میں دیکھا ہے کہ اس لفظ کا خود ہی ''بدکار عورت'' ''فاحشہ عورت'' استعمال کرتے رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! وہ دکھایئے مجھے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ ترجمہ جو ہوا ہے انہی میں......

جناب عبدالمنان عمر: جناب! وہ ترجمہ ان کا نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: انہی کی کتاب......

جناب عبدالمنان عمر: یہ ترجمہ "ولد البغایہ" کا ان کا نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، انہی کی کتاب......

جناب عبدالمنان عمر: دکھایئے۔

جناب یحییٰ بختیار: چھ صفحے میں سات دفعہ وہ......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، تو عربی میں ہے، وہ ترجمہ نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: "بغایا" کا مطلب وہ یہ لیتے ہیں "بدکار عورت"۔ یہ آپ، آپ کو سنا دیتے ہیں۔ آپ ذرا دیکھ لیجئے۔ یہ ذرا سن لیں آپ۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، سنائیں۔

مولانا ظفر احمد انصاری: یہ ہے "لُجّتہ النُور" صفحہ 90

(عربی)

اب اس کا ترجمہ انہوں نے کیا ہے کہ:

(فارسی)

اس کے بعد 91 صفحہ پر ہے:

(عربی)

اس کے آگے ہے۔ پھر وہ لکھتے ہیں:

(عربی)

(فارسی)

اس کے بعد پھر آگے لکھتے ہیں:

(عربی)

(فارسی)

آگے پھر لکھتے ہیں:

(عربی)

(فارسی)

اس طرح اور بھی دوسری کتابوں میں بھی بہت جگہ خود انہوں نے لکھا اور ترجمہ کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: "دیوث و دجال"۔ اب دیکھیں، اب آپ یہ فرمایئے صاحبزادہ صاحب! کہ جو شخص محدث ہے، وہ کہتا ہے کہ "میں محدث ہوں، نبی نہیں ہوں"۔ اُس کا انکار کفر نہیں ہے تو پھر وہ کیوں یہ لوگوں کو کہتا ہے کہ "یہ ولدالحرام ہیں، یہ دیوث ہیں، یہ دجال ہیں، یہ اس sense میں نہ ہو کہ "ولد الحرام" سے مطلب کہ واقعی وہ زنا کی اولاد ہیں۔ مگر یہ چیزیں، ایسے الفاظ کیوں استعمال کرتے ہیں ان کیلئے۔ یعنی ایک شخص کا اتنا جو مرتبہ ہو، مُحدّث ہو، کہتا ہے "جو مجھے نہیں مانتا وہ کنجریوں کی اولاد ہے"۔ 'بدکار' یا 'باغی' آپ سمجھیں اس کو جس طرح کہ کہتے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ نہیں ہے "جو نہیں مجھے مانتا"۔ میں نے اس لئے عرض کیا تھا......

جناب یحییٰ بختیار: میں پھر پڑھ کے سناتا ہوں، دیکھیں:

"کُل مسلمانوں نے مجھے قبول کیا اور میری دعوت تصدیق کی......"

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار:

''......مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا''۔

یہ جو ترجمہ ہوا ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے گذارش کی تھی کہ حضرت مرزا صاحب کا کلام جو ہے، اس context میں اگر پڑھا جائے تو......

جناب یحییٰ بختیار: context تو یہی ہے ناں ''مجھے مانو ورنہ تم ولد الحرام ہو جاؤ گے''۔ ابھی اگر آپ کہتے ہیں کہ اس کے بھی کوئی دو معنیٰ ہیں تو وہ بتا دیجئے آپ؟

جناب عبدالمنان عمر: بات یہ ہے جی کہ مرزا صاحب کا اسلام کے مخالفین سے مقابلہ تھا۔ اور اس وقت کا لٹریچر میں تو پسند نہیں کروں گا کہ آپ لوگوں کی سمع خراشی کروں، لیکن نقل کفر کفر نہ باشد......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، دیکھیں، صاحبزادہ صاحب! میں بڑے سوچ سمجھ کے آپ کو حوالے پیش کر رہا ہوں۔ میں ''وہ بیابانوں کے خنزیر ہو گئے'' ''انجام آتھم'' سے حوالے نہیں لے رہا تھا، وہ عیسائیوں سے تعلق رکھتا تھا۔

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ کہتے ہیں ''کل مسلمانوں نے''۔ اور ''مسلمان'' سے ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ''جو دعویٰ کرتے ہیں اسلام کا۔'' اصلی مسلمان، حقیقی......

جناب عبدالمنان عمر: جب ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں اُن سے کہہ رہا ہوں۔ آپ عیسائیوں کی باتوں کو چھوڑ دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، میں اسی کے متعلق عرض کرتا ہوں۔ تو میں نے گزارش کی کہ جب وہ سخت لفظ استعمال کرتے ہیں تو اس کے مقابل میں جو لوگ ہوتے

ہیں وہ دیکھنا چاہیے کہ کس کیلئے آپ نے یہ لفظ استعمال کیا ہے۔ میں نے خود مرزا صاحب کے الفاظ آپ کے سامنے......

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ بالکل درست فرما رہے ہیں، یہاں آپ ذرا تھوڑی سی clarification اور کریں......

جناب عبدالمنان عمر: اچھا جی،

جناب یحییٰ بختیار: ......جب وہ سخت الفاظ استعمال کرتے ہیں تو آپ کو یہ دیکھنا ہے، آپ کہہ رہے ہیں، کہ ان کے مقابلے میں کون ہے، کن کے بارے میں استعمال کر رہے ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: جنہوں نے ان کو قبول نہیں کیا......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ......جنہوں نے ان کی دعوت نہیں مانی اس کی تصدیق نہیں کی، ان کو نہیں مانا، ان کو محدث نہیں مانا، نبی نہیں مانا یا ان کو جھوٹا کہا، کذاب کہا......

جناب عبدالمنان عمر: یہ ترجمہ آپ کر رہے ہیں جی۔ اصل عبارت پڑھیئے آپ۔ میری گزارش یہ ہے......

جناب یحییٰ بختیار: میں نے ترجمہ کیا ہے......

جناب عبدالمنان عمر: ترجمہ کیا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ......مگر آپ کو ایک لفظ پر اعتراض تھا کہ......

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں نے عرض کیا ہے ناں کہ ترجمہ کیا ہے۔ میں اب اس کا ترجمہ آپ کو عرض کر دیتا ہوں۔ یہ نہیں ہے کہ ''جو مجھے قبول نہیں کرتا ہے'' بلکہ فرمایا

''کُل، ہر وہ شخص جو مجھے آگے جا کے قبول نہیں کرے گا......''

جناب یحیٰ بختیار: ہاں، جی۔

جناب عبدالمنان عمر: ''......وہ شریر لوگوں میں سے ہو گا۔ وہ ان لوگوں میں سے ہو گا جن پر ختم الله علی قلوبھم کی وعید آتی ہے۔'' یہ وہی لکھا ہوا ہے......

جناب یحیٰ بختیار: ابھی یہ، یہاں جو آپ کا ترجمہ......

جناب عبدالمنان عمر: ......مضارع کا صیغہ ہے جی، اس میں آئندہ کے متعلق بتایا ہے۔ اور آپ خود سوچئے، یہ مرزا صاحب کی ابتدائی زمانے کی تحریر ہے۔ اس کے بعد تو ان کو لاکھوں آدمیوں نے مانا۔ تو کیا مرزا صاحب یہ کہتے تھے کہ ''جتنوں نے اب مجھے مان لیا''؟ چند سو اس وقت تھے۔ ''آئندہ مجھے جو شخص بھی مانے گا وہ ایسا ہی ہو گا''؟ یہ تو عقل کے خلاف بات ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: نہیں، ان کا یہ مطلب ہے کہ دھمکی دے رہے ہیں کہ ''مجھے مان لو ورنہ ولدالحرام ہو جاؤ گے۔''

جناب عبدالمنان عمر: یعنی سختی کی ہے، یہ صحیح بات ہے، ایک شخص صداقت کو پیش کرتا ہے......

جناب یحیٰ بختیار: ''اور جو نہیں مانتا وہ حرامی ہے، ہو جائے گا۔''

جناب عبدالمنان عمر: اور دوسری میں نے عرض کی تھی کہ پہلا یہ تھا کہ یَقبُلِنی یہ مضارع کا صیغہ ہے۔ یعنی ''مجھے قبول کر لے گا۔'' یہ نہیں کہ ''جو مجھے قبول کر چکا ہے۔'' ایک یہ غلطی ہے اس ترجمے میں۔ دوسری بات یہ ہے کہ ''آپ کو قبول کرنے'' سے کیا مراد ہے؟

مولانا ظفر احمد انصاری: جناب مضارع کا صیغہ جو ہے وہ حال کے لئے بھی آتا ہے، مستقبل کے لئے بھی آتا ہے، آپ صرف حال کی بات کہہ رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، تو یہاں مستقبل مراد ہے، جی ہاں، بالکل آپ نے صحیح فرمایا۔

مولانا ظفر احمد انصاری: نہیں، یہاں حال مُراد ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ آپ کو کیا حق ہے یہ کہنے کا کہ یہاں حال ہے؟

مولانا ظفر احمد انصاری: نہیں، وہ جیسے مجھے حق نہیں ہے، آپ کو بھی حق نہیں ہے۔ مطلب یہ کہ آپ، آپ صرف مستقبل بتا رہے ہیں، یہ غلط ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے تو عقل کی بتائی آپ کو کہ یہاں مضارع کا صیغہ ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: جو یہ کہتے ہیں بات وہ عقل کی ہے۔ بس۔ آپ دیکھیں ناں......

جناب عبدالمنان عمر: یہ مضارع کا صیغہ ہے، اور مرزا صاحب کہتے ہیں کہ ''مجھے قبول کر لیں گے''۔ یہ اس وقت تو چند سو آدمی تھے۔ وہ میں نے اپنی دلیل رکھی تھی آپ کے سامنے کہ یہاں مضارع یا وہ حصہ مراد ہو گا جو مستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اگلی بات جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ''دعوتی'' سے مراد جو ہے وہ اس جگہ ''دعوت الیٰ الاسلام'' ہے۔ کیونکہ آپ کس طرف بلاتے تھے لوگوں کو؟ آپ کی دعوت کیا تھی؟ ''دعوت'' کے معنیٰ ہیں بلانا لوگوں کو۔ کدھر بلاتے تھے ''میں اسلام کی طرف بلاتا ہوں، میں محمد رسول اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں قرآن کی طرف بلاتا ہوں''۔ تو جو شخص قرآن کی طرف نہیں آتا، جو شخص اسلام کی طرف نہیں آتا، جو محمد رسول اللہ ؐ کی طرف نہیں آتا، ظاہر ہے کہ وہ شخص کوئی اچھے اخلاق کا آدمی نہیں ہے۔ باقی مخالفوں میں سے، پھر میں کہوں گا ''لَیس کلاعلم مُنا ھٰذا......''

جناب یحییٰ بختیار: یہ دیکھیں، دیکھیں، صاحبزادہ صاحب!......

Madam Chairman: That's all. That's all. This a question of argument. The question was...........

جناب یحییٰ بختیار: آپ دیکھیں، آپ کا اسلام صرف مرزا صاحب کو ماننا ہے یا کوئی اور اسلام بھی ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: بالکل اور ہے جی۔

جناب یحییٰ بختیار: تو پھر جب وہ کہتے ہیں ''مجھے نہیں مانتے'' آپ کیوں اسلام کو بیچ میں لے آ رہے ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: وہ، وہ جو اس کو نہیں مانتے، اس کے متعلق تو کہتے ہیں کہ اس کی وجہ سے کوئی کافر نہیں ہو جاتا۔ مگر ان کا پیغام کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، حرامی ہو جاتا ہے، کافر نہیں ہو جاتا، ولدالزنا ہو جاتا ہے، ولد الحرام ہو جاتا ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: وہ بلاتے ہیں کس طرف؟ جو محمد رسول اللہ کی طرف نہیں آتا......

جناب یحییٰ بختیار: ......وہ تو کافر ہو گیا ناں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، محمد رسول اللہ کی طرف نہیں آتا، قرآن کی طرف نہیں آتا، آپ اس کو کیا اچھا آدمی کہیں گے؟ میں تو نہیں کہوں گا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ہم تو نہیں کہیں گے، مگر جو......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، وہی مرزا صاحب کہہ رہے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب کہتے ہیں ''میں اور قرآن ایک ہی ہیں، میں اور......؟

Madam Chairman: That means it is admitted. That means it is admitted that these words were used.

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی، ابھی ایک اور طرف آ جایئے۔ یہ حکومتِ برطانیہ کی اطاعت، حکومتِ برطانیہ کی اطاعت بھی آپ کے نزدیک، حکومتِ برطانیہ کی اطاعت جو ہے، وہ بھی ایمان کا ایک حصہ تھا، مرزا صاحب کے عقیدے کے مطابق؟

جناب عبدالمنان عمر: کس چیز کا حصہ تھا؟

جناب یحییٰ بختیار: ایمان کا حصہ تھا یا اسلام کا ایک اصول تھا آپ کی نظر میں، آپ کے دین کا ایک اصول تھا کہ برطانیہ کی اطاعت کرو؟

جناب عبدالمنان عمر: قرآن مجید میں آتا ہے کہ جب تم میں اختلاف ہو جائے کسی بات میں۔

(عربی)

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، صاحب زادہ صاحب! یہ آپ سے جو بھی میں سوال پوچھتا ہوں، آپ نے یوں معلوم ہوتا ہے کہ ارادہ کیا ہے کہ جواب نہیں دینا، explanation دینی ہے۔ تو explanation کے بارے میں یہ بڑی مشہور بات ہے کہ:
"Explanations are no use. Friends don't need them. Enemies don't believe them."

So, please give up explanation first. Give me your answer. First you say کہ whether it is part of your faith or not? Then you give some clarification about it,

کہ کیا برطانیہ حکومت کی اطاعت آپ پر فرض رکھا گیا تھا مرزا صاحب نے کہ نہیں؟

Madam Chairman: He is coming to that. He has quoted:

اولی الامر من کُم

He is coming to that.

Mr. Yahya Bakhtiar: No. but, Sir, he is giving the explanation first. I know what he is coming to.

Madam Chairman: He is justifying through Quran.........

Mr. Yahya Bakhtiar: No. but he should state............

Madam Chairman: ....by quoting:

اولی الامر من کُم

Let us hear him.

Mr. Yahya Bakhtiar: Yes, for this reason, because.........

تو آپ پہلے کہیں کہ ''ہاں'' اس وجہ سے......

جناب عبدالمنان عمر: میری طرف سے آپ ہی نے جواب دینا ہے تو......

جناب چیئر مین: نہیں، آپ جواب دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: مجھے جواب دینا ہے تو مجھے جواب دینے دیجئے۔

جناب چیئر مین: ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، دیکھئے ناں، دو باتیں ہوتی ہیں۔ یا تو آپ کہیں کہ ''نہیں ہے''۔ تب تو آگے سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

جناب عبدالمنان عمر: دیکھئے ناں، میری گذارش یہ ہے کہ اس قسم کے ہم یہاں کسی مناظرے کیلئے نہیں آئے۔ ایک بڑی صداقت کی طرف......

جناب چیئر مین: آپ جواب دیں جی اس کا۔

جناب عبدالمنان عمر: ......اس صداقت کی تلاش میں ہم......

جناب چیئر مین: اچھا آپ، آپ start کریں ناں وہ جہاں سے آپ نے چھوڑا ہے۔ وہ اولی الامرِ من کم سے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، تو میں گذارش یہ کر رہا تھا کہ ہم لوگوں کا خیال یہ ہے کہ جو شخص جس حکومت میں رہے، اس سے اس کو ہزار اختلاف ہوسکتا ہے، وہ اس کے

خلاف تجاویز دے سکتا ہے، مگر کسی حکومت کے اندر رہتے ہوئے اس حکومت کا باغی نہیں ہوسکتا۔ یہ ہے ہمارا مسلک۔ مرزا صاحب انگریزوں کے زمانے میں تھے۔ ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی۔ اس سے پہلے سکھوں کی حکومت تھی۔ سکھوں نے اس قدر مظالم کئے تھے مسلمانوں پر، اذان تک نہیں دینے دیتے تھے۔ کسی غریب نے مدت تک دانے کھاتے ہوئے کبھی کوئی ذبح کر لیا جانور تو اس کو مار ڈالا۔ یعنی بہت ایک آہنی تندور تھا جس میں سے مسلمانوں ......

Madam Chairman: Next question.

جناب یحییٰ بختیار: یہ تو آپ نے کہا کہ سکھوں نے ظلم کیا اور انگریزوں نے یہاں ایک اچھی حکومت قائم کی کہ دین کے معاملے میں دخل نہیں دیتے تھے۔ یہ ایک چیز ہوتی ہے کہ جب دین کے معاملے میں دخل نہیں دیتے تو آپ حکومت کے معاملے میں دخل نہ دیں۔ یہ ٹھیک ہے اس حد تک۔ مگر اس حکومت کا پرچار، اس حکومت کا پراپیگنڈہ، اس حکومت کی تائید و ترویج، یہاں تک کہ جن ملکوں میں سکھ نہیں تھے، مسلمانوں کی حکومت تھی، وہاں بھی اس حکومت کی تائید و ترویج میں مرزا صاحب پروپیگنڈہ کرتے تھے، فی سبیل اللہ۔ میں اُس طرح پوچھتا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! یہ بالکل درست ہے۔ مرزا صاحب ایک احسان شناس انسان تھا۔ اس کے ساتھ اگر کوئی نیکی کرتا تھا تو وہ اس نیکی کا اعتراف کرتا تھا۔ اس نے دیکھا تھا کہ اسلام پر کس قدر ظلم اور ستم ہو رہا ہے۔ اس نے اس ظلم و ستم کے مقابلے میں جب انگریز کے امن کا زمانہ پایا تو اس کا احسان شناس ہوا وہ شخص، اس کا شکر گزار ہوا یہ شخص اور یہ اس کی شکر گزاری حضرت محمد مصطفیٰؐ کے صحابہ کے نمونے پر تھی۔ جب وہ لوگ تنگ ہو کر ____ وہی جو سکھوں والی حکومت تھی ____ مکہ کی حکومت سے تنگ آ کر

جب ہجرت کر کے حبشہ میں گئے تو حبشہ میں عیسائی حکومت تھی۔ جس طرح یہاں انگریزوں کی عیسائی حکومت تھی وہاں حبشہ میں عیسائی حکومت تھی۔ وہاں کے مسلمانوں پر جب وقت آیا، انہوں نے...... جنگ کا وقت آ گیا، وہ حضرت جعفر طیار تھے وہاں، حضرت عثمان بن عفان تھے اس میں، حضرت عبدالرحمان بن عوف تھے، بڑے بڑے صحابہ تھے۔ ان لوگوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس حکومت کو، جو عیسائی حکومت تھی، اللہ تعالیٰ کامیابی بخشے۔

جناب یحیٰی بختیار: اب یہ آپ ذرا بتا دیجئے کہ سکھوں کی حکومت میں بڑا ظلم تھا......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحیٰی بختیار: ......اس میں کوئی شک نہیں، مسلمانوں پر ظلم کیا، خاص طور پر اذانیں تک بند کر دیں۔ یہ درست نہیں کہ مرزا صاحب کے والد سکھوں کی فوج میں جرنیل تھے؟ جب ہزارے پر حملہ ہوا، جب فرنٹیئر پہ حملہ ہوا، وہ اس فوج میں تھے، یہ درست ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

Madam Chairman: Next question.

جناب یحیٰی بختیار: آپ ذرا درست...... آپ نے سر ہلایا ہے، ان کو اعتراض ہوتا ہے کہ ریکارڈ پہ نہیں آتا۔

جناب عبدالمنان عمر: میں، اچھا جی، میں......

جناب یحیٰی بختیار: ہاں۔ اچھا جی، یہ آپ بتائیے کہ مرزا صاحب کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے ___ یہ بات میں اس واسطے کہہ رہا ہوں کہ کوئی غلط فہمی نہ ہو آپ کو، صاف بات کہوں تا کہ آپ صاف جواب دیں ___ کہ انگریز یہ چاہتا تھا کہ مسلمان ایک ایسی قوم ہے، ان کا ایک ایسا دین ہے کہ ان کو جنگ پر، جہاد پر اکساتا ہے، ان کا ایک ایسا عقیدہ ہے کہ وہ ہم کو اس ملک میں چھوڑیں گے نہیں۔ اس لئے ایک ایسی جماعت پیدا کی جائے، ایک ایسا محدث یا نبی پیدا کیا جائے جو ان کے جہاد کے جذبے کو ذرا ٹھنڈا کرے۔ اور یہ allegation لگائی جاتی ہے، میں اس واسطے کہہ رہا ہوں، کہ یہ جماعت ہی انگریز کی بنائی گئی تھی اور یہ نبی انگریز کا بنایا ہوا تھا، ان کا inspire کیا ہوا تھا، ان کا encourage کیا ہوا تھا، یہ allegation ہے، میں نہیں کہتا کہ کوئی وہ ہے۔ یعنی عام طور پر آپ نے دیکھا ہو گا یہ اخباروں میں بھی، رسالوں میں بھی یہ چیزیں بہت ہی زیادہ۔ میرے پاس جو سوالات آئے ہیں، یہ پوچھوں آپ سے کہ یہ انگریز کی ایجاد تھی، اس کے بارے میں آپ کچھ فرمائیں گے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔ یہ غلط allegation ہے۔ میں، ہم بڑی شدت سے اس کا انکار کرتے ہیں۔ ہرگز ہرگز ہرگز مرزا صاحب کو نہ انگریز نے قائم کیا، اور انگریز سے زیادہ پاگل انسان کوئی نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ ایک ایسے شخص کو کھڑا کرتا جس نے ان کے مذہب کا قلع قمع کر کے رکھ دیا۔ آپ جانتے ہیں یہاں انگریز جب آیا تو انہوں نے ایک طرف تعلیم کے میدان میں، دوسری طرف تبلیغ کے میدان میں عیسائیت کو پھیلانے کی کوشش کی......

Madam Chairman: Next question.

جناب عبدالمنان عمر: ......اور اگر عیسائیت پھیل......

Madam Chairman: Next. That's all. Next question.

جناب یحیٰی بختیار: دیکھیں، دیکھیں، بات یہ ہے مرزا صاحب! کہ مسیح موعود کا کیا مشن تھا؟

جناب عبدالمنان عمر: صلیب کو توڑنا اور خنزیروں کو قتل کرنا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: یعنی محمد رسول اللہؐ کے مقابل میں جو مذہب کھڑے ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: ......ان کو ختم کرنا۔

جناب یحییٰ بختیار: ابھی جو انگریز کا بادشاہ ہے یا ملکہ تھی، اس کو "Defender of Faith" کہتے ہیں، صلیب کا Defender ......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......یہ درست ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: بالکل درست۔

جناب یحییٰ بختیار: اور یہ آپ کہتے ہیں کہ یہ صلیب کا جو Defender ہے، سور پالنے والا، کھانے والا......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......اس کی اطاعت آپ پر فرض ہے۔ ایک۔ نہ صرف آپ پر فرض ہے، جہاں جہاں دور بھی لوگ ان کی مخالفت کر رہے ہیں، مصر میں، شام میں، افغانستان میں، ان پہ بھی انہوں نے الماریاں بھر بھر کے کتابیں بھیجیں کہ اس کی جو حکومت ہے، بہت اچھی حکومت ہے۔ تو یہ وہ صلیب توڑنے والا مسیح موعود تھا، یہ خنزیر قتل کرنے والا تھا، انگریز کا propagandist تھا؟

جناب عبدالمنان عمر: جناب عالی! اس وقت حکومت جو تھی وہ ملکہ وکٹوریہ کی تھی۔ مرزا صاحب نے، واحد انسان ہے ساری اسلامی دنیا میں جس نے اس بادشاہ کو،

انگریزوں کو اسلام کی دعوت دی۔ اس کے مذہب پر ایسا سخت تبر چلایا۔ اگر وہ شخص ان کا ایجنٹ ہوتا تو آپ جانتے ہیں مذہبی جذبہ انسان میں سب سے زیادہ powerful ہوتا ہے۔ تو اگر وہ شخص اس کا پیدا کردہ تھا، اگر اس نے اس کو کھڑا کیا تھا تو کم سے کم اس کے مذہب کو وہ نہ چھیڑتا۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ دیکھیں، پھر آگے یہ سوال آتا ہے کہ جب ان کے مذہب پہ انہوں نے اتنی زیادہ سخت حملہ کیا___ یہ تو ٹھیک ہے کہ مرزا صاحب مناظروں میں جاتے رہے اور بڑے سخت جوابات دیتے رہے ان کو۔ عیسائی حملے کرتے تھے اور یہ ان کا جواب دیتے تھے اور بڑا سخت جواب دیتے تھے۔ تو یہ مرزا صاحب کس جذبے کے تحت کرتے تھے؟ جوش میں، غصے میں آ کے کرتے تھے یا جہاد کے جذبے سے کرتے تھے، ایمان کے جذبے سے کرتے تھے؟

جناب عبدالمنان عمر: قرآن مجید میں آتا ہے:

(عربی)

قرآن مجید کو ہاتھ میں لے کر معمولی جہاد نہیں، جہاد کبیر کرو۔ یہی مرزا صاحب کا مشن تھا۔ اسی مشن کو لے کر ان کے شاگرد جو تھے، ان کے مرید جو تھے، امریکہ میں گئے، انگلستان میں گئے......

جناب یحییٰ بختیار: بس، بس، سمجھ گیا جی، جذبہ جہاد سے تھا، جوش میں، غصے میں نہیں تھا۔

جناب عبدالمنان عمر: جذبۂ جہاد وہ جو حقیقی جہاد ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں کہتا ہوں کہ غصے میں نہیں آئے کہ کیونکہ عیسائیوں نے گالیاں دے دیں، انہوں نے......

جناب عبدالمنان عمر: جی، نہیں، نہیں، نہیں، بالکل بڑے......

جناب یحیٰی بختیار: ......سوچ سمجھ کے......

جناب عبدالمنان عمر: ......سوچ سمجھ کر کہ یہ اسلام کی تعلیم ہے قرآن کی تعلیم ہے، اسلام کی تعلیم ہے، محمد رسول اللہ کی تعلیم ہے، اس جذبے کو لے کے گئے۔

جناب یحیٰی بختیار: مگر پھر جب وہ privately ایک خط لکھتے ہیں، انگریز کو، کہتا ہے: ''میرا یہ مطلب نہیں تھا کوئی۔ آپ غلط فہمی میں نہ رہیں۔ میں تو یہ وحشی مسلمانوں کا جوش ٹھنڈا کرنے کیلئے حکمت عملی میں نے اختیار کی۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، بڑا صحیح ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: دیکھئے، کہتا ہے: ''میں نے حکمت عملی اختیار کی ان کا ٹھنڈا، یہ وحشی مسلمانوں کا جوش ٹھنڈا کرنے کیلئے تاکہ آپ کی حکومت میں بدامنی نہ پیدا ہو۔'' تو یہ تو جہاد سے بالکل تضاد ہو جاتا ہے کہ برطانیہ کی حکومت، صلیب کے Protector کی حکومت میں بدامنی نہ پیدا ہو، یہ جذبہ تھا۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحیٰی بختیار: اور وحشی مسلمان......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، اگر کوئی وحشی ہو اور وہ فساد پھیلائے تو میرا خیال ہے کہ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ بدامنی کو دور کرے۔

جناب یحیٰی بختیار: گویا......

Madam Chairman: Next question.

جناب یحیٰی بختیار: اب آگے وہ فرماتے ہیں کہ: ''آپ اس خودکاشتہ پودے پر ذرا نظرِ عنایت رکھیں خاص''۔

جناب عبدالمنان عمر: اس سے مراد کیا ہے جی؟

جناب یحیٰی بختیار: یہ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: ٹھیک ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: خودکاشتہ جو تھا......

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحیٰی بختیار: ......اپنا ذکر کرتے ہیں، اپنی جماعت کا ذکر کرتے ہیں، اپنے خاندان کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ تین ذکر ہیں۔ اس کے بعد ابھی آپ اس کی اتھارٹی ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: اس سے ان کا خاندان مراد ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: اب یہ دیکھیں، یہ مرزا صاحب بڑے مغل خاندان کے فرزند ہیں۔ ثمرقند سے آئے تھے بابر کے زمانے میں۔ یہاں انگریز نے تو کاشت نہیں کیا تھا ان کا خاندان، خودکاشتہ پودا تو وہ نہیں تھے، یہ تو کوئی بھی عقل مند نہیں مان سکتا۔ اب سوال یہ آتا ہے کہ مرزا صاحب نمبر۲ پر آ جاتے ہیں۔ وہ بھی پہلے سے تھے، انگریز سے، اور خودکاشتہ کیا کہنا تھا، وہ تو اللہ کے نبی تھے۔ ان کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ جماعت پر نہیں apply کرتا؟ کہ ''آپ کا خودکاشتہ پودا۔ اس کی بڑی حفاظت کرو''۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا کہ یہ مرزا صاحب کے خاندان کی تاریخ کو اگر دیکھا جائے اور خود اس عبارت کو دیکھا جائے جہاں یہ مضمون بیان ہوا ہے تو مرزا صاحب کی مراد خاندان سے ہے۔ یہ کہنا کہ وہ بابر کے زمانے سے آیا تھا، اس کے بعد کی تاریخ یہ ہے کہ......

جناب یحیٰی بختیار: دیکھیں، دیکھیں، ......

جناب عبدالمنان عمر: ......ان کو تباہ کر دیا گیا تھا، سکھوں کے عہد میں ختم کر دیا گیا تھا۔

جناب یحییٰ بختیار: صاحبزادہ صاحب!......

جناب عبدالمنان عمر: ......ان کی تعمیر نو انگریزوں کے زمانے میں ہوئی۔

جناب یحییٰ بختیار: صاحبزادہ صاحب! جو اس کے بعد، جن کی حفاظت کرو، تو اس خاندان میں تو کئی ایسے لوگ تھے جو مرزا صاحب کی خود ہی مخالفت کر رہے تھے۔

جناب عبدالمنان عمر: مگر انگریز کے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، دیکھیں ناں، جو لوگ مرزا صاحب کی مخالفت کر رہے تھے عیسائی، مسلمان، ہندو، ان میں مرزا صاحب کے اپنے خاندان کے لوگ موجود تھے جس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ اور ساتھ ہی لسٹ جو دیتے ہیں وہ تین چار سو وہ اپنی جماعت کے ممبروں کی دیتے ہیں۔ ''یہ میری جماعت کے لوگ ہیں جن پر نظر عنایت کرنی ہے۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میرا خیال ہے کہ یہ ذرا غلط مبحث ہو گیا۔ حضرت مرزا صاحب نے ملکہ وکٹوریہ کو جو خط لکھا، اس میں یہ لکھا ہے کہ:

''میں ملکہ! تجھے توجہ دلاتا ہوں کہ تو مسلمانوں پر نظر کر کہ......''

جناب یحییٰ بختیار: یعنی جو......

جناب عبدالمنان عمر: مرزا صاحب نے، آپ نے کبھی نہیں مانگا، نہ کوئی خطاب، نہ کوئی جاگیر، نہ کوئی مربعہ۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ دیکھیں، دیکھیں، ایک بات چھوٹی سی ہے۔ کیا ایک محدث اس قسم کا خط ایسی شخصیت کو لکھتا ہے جو صلیب کا محافظ ہو؟ اور یہ کہے کہ میں مسیح موعود ہوں اور اس سے یہ گذارش کرتے ہیں کہ ''آپ مجھ پہ بڑی مہربانی کریں، عنایت کریں''۔ آپ یہ دیکھئے تضاد۔ کیا کوئی محدث ایسی بات کر سکتا ہے؟ ایسا خط لکھ سکتا ہے؟ یا آپ کی نظر میں ٹھیک ہے جو لکھا ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ خط ضرور لکھنا چاہیے کیونکہ مسلمان اس قدر مصیبت میں مبتلا تھے، کانگریس کی تحریک کی وجہ سے انگریزوں کا میلان ہندوؤں کی طرف ہو رہا تھا اور ۱۸۵۷ء کے فسادات کی وجہ سے مسلمانوں کو بڑے شک و شبہ کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ اور یہ وہی نقطۂ نگاہ ہے جو اس زمانے میں تمام بڑے بڑے مسلمانوں کے جو لیڈر تھے انہوں نے یہ اختیار کیا۔ چنانچہ سرسید احمد خان جن کی برائی تو بہر حال یہاں کوئی شخص شاید نہیں کرے گا......

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے، یہ پھر جماعت سے بات ہو گئی ناں جی، خاندان سے تو بات نہیں ہو گی، یا مرزا صاحب کو صرف فکر صرف اپنے خاندان کی تھی کہ ان کی پرورش ہو، انگریز ان کا لحاظ کریں، باقی جماعت بھاڑ میں جائے، مسلمان کھڈے میں جائیں، یہ approach تھا ان کا کیا؟

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے، میں پھر گذارش کروں گا کہ انہوں نے جو خط لکھا وہ یہ ہے کہ مسلمانوں پر نظر کرم کریں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ دیکھئے یہ خط، اس میں مسلمانوں کا تو وہ سوال ہی نہیں اٹھاتے۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! ملکہ وکٹوریہ کے نام خط کو آپ پڑھیئے۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، جو خط میں آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں پہلے اسے کر لیں، اس کے بعد اس پر بھی آ جائیں گے۔ یہ تو ایسی بات نہیں ہے۔ ٹائم ہوتا تو میں آپ کو ان کے کئی اشارات اور بھی بتا دیتا۔ یہ دیکھیں جی، پہلے جو ہے ناں:

''بحضور جناب لیفٹیننٹ گورنر بہادر......

چونکہ مسلمانوں کا ایک نیا فرقہ جس کا پیشوا اور امام اور پیر یہ راقم ہے......

تو سوال ہی اپنی جماعت ،فرقہ سے شروع ہوتا ہے:

''......پنجاب اور ہندوستان کے اکثر شہروں میں زور سے پھیلتا جاتا ہے اور بڑے بڑے تعلیم یافتہ مہذب اور معزز عہدیدار اور نیک نام رئیس اور تاجر پنجاب اور ہندوستان کے اس فرقے میں داخل ہوتے جاتے ہیں اور عموماً پنجاب کے شریف مسلمانوں کے نوتعلیم یافتہ ، جیسے بی۔اے اور ایم اے اس فرقے میں داخل ہیں اور داخل ہو رہے ہیں۔''

تو شروع اس سے کرتے ہیں۔ اور ختم اس سے کرتے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، ''خود کاشتہ پودا'' تک عبارت اگر پڑھیں تو......

جناب یحیٰی بختیار: میں آ جاتا ہوں اس پر بھی جی۔

جناب عبدالمنان عمر: چھوڑیں نہیں اس کو۔

جناب یحیٰی بختیار: نہیں، میں کہتا ہوں کہ اس کی تمہید جو ہے ناں، جو پڑھ کر سنائی میں نے، بیچ میں اپنے خاندان کا بھی ذکر کرتے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہی میری مراد ہے۔

جناب یحیٰی بختیار: پھر کہتے ہیں کہ:

''نہ صرف اسی قدر کام کیا کہ برٹش انڈیا کے مسلمانوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی اطاعت کی طرف جھکایا، بلکہ بہت سی کتابیں عربی اور فارسی اور اردو میں تالیف کر کے ممالک اسلامیہ کے لوگوں کو بھی مطلع کیا کہ ہم لوگ کیونکر امن اور آرام سے اور آزادی سے، گورنمنٹ انگلشیہ کے سایۂ عاطفت میں زندگی بسر کر رہے ہیں......''

جناب عبدالمنان عمر: یہ ہے اصل وجہ۔

جناب یحیٰی بختیار: دیکھیں جی:

''......اور ایسی کتابوں کے چھاپنے اور شائع کرنے پر ہزارہا روپیہ خرچ کیا گیا۔''

میں کہتا ہوں کہ اپنی طرف سے پیسہ بھی خرچ کر رہے ہیں وہ۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، بالکل، امن تو قائم کرنا چاہیے ناں۔

جناب یحیٰی بختیار: نہیں جی، بالکل، وہ اچھا کیا، وہ تو میں نہیں ہوں اس کے خلاف۔ اب وہ آخر میں، یہ پچاس الماریاں جو انہوں نے بھری تھیں انگریز کی تعریف میں، یہ الماریاں کوئی......کا پوائنٹ آیا ہے کہ نہیں آیا؟

جناب عبدالمنان عمر: جی؟

جناب یحیٰی بختیار: انہوں نے لکھا ہے کہ ''اتنی کتابیں میں نے لکھی ہیں۔ اگر ان کو الماریوں میں بھرا جائے......''

جناب عبدالمنان عمر: پڑھ لیجئے ذرا عبارت کو، پھر بات کیجئے۔

جناب یحیٰی بختیار: یعنی پچاس الماریاں بھریں......

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، زبانی نہیں،......

جناب یحیٰی بختیار: ابھی مرزا صاحب بھی کوئی بات مختصر تو کرتے نہیں ہیں۔ پھر یہ کہتے ہیں یہاں:

''غیر ممالک کے لوگوں تک ایسی کتابیں اور ایسے اشتہارات کے پہنچانے سے کیا مُدعا تھا؟ گورنمنٹ تحقیق کرے کہ کیا یہ سچ نہیں کہ ہزاروں مسلمانوں نے جو مجھے کافر قرار دیا اور مجھے اور میری جماعت کو جو ایک گروہ کثیر پنجاب اور ہندوستان میں موجود ہے (ہر طرح) ہر ایک طور کی بدگوئی اور بداندیشی سے ایذا دینا اپنا فرض

سمجھا۔ اس تکفیر اور ایذا کا ایک مخفی سبب یہ ہے کہ ان نادان مسلمانوں سے پوشیدہ خیالات کے بر خلاف دل و جان سے گورنمنٹ انگلشیہ کی شکر گزاری کیلئے ہزارہا اشتہارات شائع کئے۔ اور ایسی کتابیں بلاد عرب و شام وغیرہ تک پہنچائی گئیں اور یہ باتیں بے ثبوت نہیں اگر گورنمنٹ توجہ دے تو نہایت بدیہی ثبوت میرے پاس ہیں۔ میں زور سے کہتا ہوں اور دعوے' سے کہ گورنمنٹ کی خدمت میں علی الاعلان دیتا ہوں کہ بہ اعتبار مذہبی اصول کے مسلمانوں کے تمام فرقوں میں سے گورنمنٹ کا اول درجے کا وفادار اور جاں نثار یہی نیا فرقہ ہے۔''

نہیں، میں اس واسطے کہہ رہا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: ٹھیک ہے، آپ صحیح پڑھ رہے ہیں، جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: جو توجہ آ رہی ہے وہ فرقے کی طرف، اور اسی کیلئے protection وہ چاہ رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔ آگے؟

جناب یحییٰ بختیار: جو کہتے ہیں کہ ''خود کاشتہ پودا ہے''۔

جناب عبدالمنان عمر: وہ پڑھیئے ذرا۔

جناب یحییٰ بختیار: اور ساتھ ہی پھر کہتے ہیں:

''میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے ہی مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مسیح موعود مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔''

پھر آگے فرماتے ہیں:

''التماس ہے کہ سرکار دولت مدار ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس برس کے متواتر تجربے سے ایک وفادار جاں نثار خاندان ثابت کر چکی ہے جس کی نسبت

گورنمنٹ عالیہ کے معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رائے سے اپنی چٹھیات میں یہ گواہی دی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار انگریز کے پکے خیر خواہ اور خدمت گذار ہیں۔ اس خود کاشتہ پودا کی نسبت نہایت......''

(Interruption)

جناب یحییٰ بختیار: میں پڑھ رہا ہوں جی:

''......نہایت حزم و احتیاط، تحقیق و توجہ سے کام لے اور اپنے ماتحت حکام کو اشارہ فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی ثابت شدہ وفاداری و اخلاص کا لحاظ رکھ کر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت......''

خدمات خاندان نے کی ہیں۔ اس لئے ''میری اور میری جماعت'' پر ''خود کاشتہ پودا'' یہاں میرے خیال میں apply ہوتا ہے کہ ''خاص عنایت'' کریں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! ایک اردو زبان کی ایک معمولی سی بات ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ٹھیک ہے، آپ دیکھیں آگے......

جناب عبدالمنان عمر: ایک گفتگو پیچھے سے چلی آ رہی ہے، صریح طور پر وہ خاندان کو پیش کر رہے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، میں پھر پڑھ دیتا ہوں، ذرا پھر، کیونکہ پوائنٹ یہ ہے کہ clarify ہو جائے یہ۔

جناب عبدالمنان عمر: جی، بالکل، یہی مقصد ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا:

''التماس ہے کہ سرکار دولت مدار ایسے خاندان کی نسبت، جس کو پچاس برس کے متواتر تجربے سے ایک وفادار جانثار خاندان ثابت کر چکی ہے جس کی نسبت

"گورنمنٹ عالیہ کے معزز حکام نے ہمیشہ کی مستحکم رائے سے اپنی چھٹیات میں یہ گواہی دی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار انگریزی کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں......"

یہاں تک تو آ گیا......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، خاندان۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے فرماتے ہیں جی یہاں:

''اس خود کاشتہ پودا کی نسبت نہایت......''

جناب عبدالمنان عمر: وہی ہے ناں جی جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ''نہایت حزم و احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے ____ اس خود کاشتہ پودے کی نسبت نہایت حزم و احتیاط اور تحقیق و توجہ سے کام لے اور اپنے ماتحت حکام کو اشارہ فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی ثابت......''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ''......شدہ وفاداری اور اخلاص کا لحاظ رکھ کر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت اور مہربانی کی نظر سے دیکھیں......''

جناب عبدالمنان عمر: دیکھئے، جناب! آپ نے ہر دفعہ یہی پڑھا کہ پیچھے خاندان کا ذکر ہے، اس کے بعد اُس کے لفظ ہے، اُس کی طرف اشارہ ہے، اشارہ جو اس خاندان کی طرف ہے۔ اور کہیں بھی، میں پھر آپ کو عرض کرتا ہوں، کہیں بھی مرزا صاحب نے اپنی جماعت کو انگریز کا خود کاشتہ پودا نہیں کہا، categorically میں انکار کرتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: تو میں ابھی عرض یہ کر رہا تھا کہ جہاں تک مرزا صاحب کے خاندان کا تعلق تھا، وہ انگریز کا خود کاشتہ پودا نہیں تھا کسی حالت میں بھی۔ مغلوں کے

زمانے سے ان کی بڑی پوزیشن رہی ہے۔ ان کے ایک بزرگ کئی گاؤں کے قاضی رہے تھے وہاں۔ یہ سب چیزیں established ہیں، ریکارڈ پر ہیں، لٹریچر موجود ہے۔ سکھوں نے ان سے کافی چیزیں لیں، ان کی جائیدادیں چھینیں، یہ بھی ٹھیک ہے۔ مگر انہوں نے سکھوں کے ساتھ بھی پوری وفاداری کے ساتھ خدمت کی۔ مسلمانوں پہ جو چڑھائی ہوئی ہزارے میں یا فرنٹیئر میں، تو مرزا صاحب کے والد ان کے ساتھ تھے سکھوں کے، یہ بھی ٹھیک ہے، ریکارڈ پہ ہے۔ تو جہاں تک خاندان کا تعلق ہے، انگریز حکومت نے بھی کہا کہ انہوں نے بڑی وفاداری کی ہے، پرانا خاندان تھا۔ خود کاشتہ نہیں تھا یہ۔ خود کاشتہ پودا جو ہے وہ تو اس حالت میں ہوتا ہے کہ انگریز ان کو لفٹ دیتا۔ انگریزوں نے لفٹ نہیں دی ہے، یہ تو خود اپنی طرف سے انگریز کی خدمت کی تھی۔ انہوں نے چٹھیاں دیں کہ ''آپ کی بڑی مہربانی، خدمت کی ہماری''۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! اس سے میں جو بات سمجھا وہ یہ نکلی کہ گو مرزا صاحب نے اپنے خاندان کو ہی ''خود کاشتہ پودا'' کہا ہے لیکن یہ ان کا بیان صحیح نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں نے یہ نہیں کہا۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، یہ نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ میں نے نہیں کہا۔ میں نے کہا مرزا صاحب کہتے ہیں کہ ''کیونکہ میرے خاندان نے یہ خدمت کی ہے اور وہ خدمت کا ثبوت......''

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، اس کی طرف جو اشارہ ہے......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: میرا پوائنٹ سمجھ لیں کہ ''جو میرے خاندان نے خدمت کی ہے، پچاس سال سے، اس کا ثبوت موجود ہے۔ اس کا لحاظ کرتے ہوئے میرے اور میری جماعت پر رحم کریں۔ یہ آپ کا خود کاشتہ پودا ہے''۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! نہیں۔ دیکھیں......

جناب یحییٰ بختیار: میں، یعنی یہ مطلب جو ہے، اس پر......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، آپ کا تصور یہ ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ کہتے ہیں یہ نہیں ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں کہتا ہوں کہ یہ ''خود کاشتہ'' جماعت کے متعلق نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ جماعت کے متعلق نہیں ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: دوسری بات میں اس سلسلے میں یہ عرض کرتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: یہ اُن کے اور خاندان کے متعلق ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: یہ اُن کے اور خاندان کے متعلق ہے۔ دوسری بات میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ کہنا کہ انگریز نے ان کی help نہیں کی تھی، اصل بات یوں نہیں ہے۔ ان لوگوں، دراصل اس خاندان کو قادیان سے نکال دیا گیا تھا اور یہ لوگ وہاں سے نکل کے ریاست کپورتھلہ میں چلے گئے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں وہ ٹھیک ہے جی، وہ......

جناب عبدالمنان عمر: ......اور ان کو انگریز وہاں سے لایا تھا واپس۔ یہ ہے وہ ''خود کاشتہ پودا'' جس کا مرزا صاحب ذکر کر رہے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: اب یہ فرمائیے کہ یہ جو احمدیہ جماعت ہے ___ میں آپ سے مخاطب ہوں کیونکہ آپ نے کل اپنا تعارف کرایا ___ آپ تو مرزا بشیر الدین محمود کے بیعت بھی لائے ہوئے ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یوں تو نہیں ہے میری بیعت کہ کوئی میں نے ان کی بیعت کی ہو۔ میری پیدائش قادیان کی ہے۔ میری پیدائش، میں نے عرض کیا تھا کل بھی......

Madam Chairman: No, this is, this is not the question. The question is different.

جناب یحییٰ بختیار: ایک اگر ڈائریکٹ جواب دے کے پھر آپ explanation دے دیں۔

جناب چیئرمین: ہاں، ہاں، the question is آپ نے بیعت کی یا نہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا کہ میں نے......

Madam Chairman: Nobody has asked the question about the place of birth.

جناب عبدالمنان عمر: ......بیعت نہیں کی، میں وہاں پیدا ہوا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: پیدا تو بہت سے ایسے لوگ ہوئے ہیں جو احمدی نہ ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، میں احمدی ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یعنی یہ تو نہیں ہوتا ہے جو احمدی پیدا ہو گیا وہ بیعت لے آئے۔ یہ ضروری تو نہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں پیدا ہوا اور احمدی ہوں اور وہیں کا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں آپ نہیں لائے ان پر......

جناب عبدالمنان عمر: اس طرح بیعت میں نے کبھی نہیں کی۔

جناب یحییٰ بختیار: ان پر نہیں کی؟

جناب عبدالمنان عمر: اس طرح نہیں کی، میں مانتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: کس طرح کی؟

جناب عبدالمنان عمر: میں مانتا ہوں ان کو، میں ان کو مانتا ہوں، یعنی بیعت کرتے ہیں جس طرح......

جناب یحییٰ بختیار: اچھا ہاں۔

جناب عبدالمنان عمر: ......میں چونکہ اس گھر میں پیدا ہوا ہوں، میں ان کو مانتا ہوں، ہاں، اور ان کے شامل تھا، ان کی جماعت میں جز تھا، حصہ تھا، اس کا میں۔ لیکن جس طرح بیعت ہوتی ہے ناں کہ کوئی شخص جا کے بیعت کرے، وہ نہیں کی۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی آپ کے وہی خیالات تھے 1940ء تک جو باقی جماعت کے تھے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میرے، بہت سے معاملات میں ان سے شدید اختلاف تھا......

جناب یحییٰ بختیار: مگر آپ نے چھوڑا کب؟

جناب عبدالمنان عمر: ......مثلاً......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، آپ نے ان کو چھوڑا کب؟

جناب عبدالمنان عمر: وہ کوئی ninteen fifty-eight ......

جناب یحییٰ بختیار: fifty-eight میں چھوڑا؟

جناب عبدالمنان عمر: sixty-eight، sixty eight۔

جناب یحییٰ بختیار: sixty-eight میں، یہ مرزا......

جناب عبدالمنان عمر: fifty-six۔

جناب یحییٰ بختیار: fifty-six، یعنی جب مرزا بشیر الدین محمود زندہ تھے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی، جناب! زندہ تھے۔

جناب یحییٰ بختیار: اس وقت چھوڑا، اس زمانے سے چھوڑ دیا؟

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ ابھی یہاں لوگوں کا یہ خیال تھا......

جناب عبدالمنان عمر: وہ غلط تھا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ......

جناب چیئرمین: بات تو سن لیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......مرزا ناصر احمد صاحب کا جب الیکشن ہو رہا تھا تو کہتے ہیں کہ اس موقع پہ بعض لوگوں کا یہ خیال تھا جماعت میں کہ وہ آپ کو امیر بنائیں یا امام بنائیں، اور بعض کا یہ خیال تھا کہ ان کو بنائیں۔ یعنی بعض لوگوں کا یہ خیال تھا اس پر کوئی اختلاف ہو گیا تھا......

جناب عبدالمنان عمر: آپ کے سامنے واقعات ہیں، میں نے عرض کیا......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، ہمیں تو کوئی علم نہیں، لوگ، بعض لوگوں کا یہ خیال تھا کہ......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ میں مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے زمانے میں ان سے الگ ہو گیا۔

جناب یحییٰ بختیار: مگر نہیں، یہ لوگوں کا خیال درست ہے کہ جب مرزا ناصر احمد صاحب کا الیکشن تھا، اس زمانے میں ___ وہ ربوہ کی جماعت کا میں کہہ رہا ہوں، لاہوری پارٹی کا نہیں کہہ رہا ہوں ___ یہ ان کی جماعت میں بعض لوگ یہ چاہتے تھے کہ آپ ان کی جگہ آئیں، خلیفہ بنیں؟

جناب عبدالمنان عمر: میں نے تو عرض کیا کہ میں اس سے کئی سال پہلے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یعنی، یہ چیز غلط ہے بالکل؟

جناب عبدالمنان عمر: جی، میں ان سے کئی سال پہلے الگ ہو چکا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں آپ کا نہیں کہہ رہا ہوں،......

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ تو سوال سنتے ہی نہیں اور جواب تیار رکھا ہوتا ہے آپ نے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی، جی۔

جناب یحییٰ بختیار: کہ جب ربوہ جماعت میں خلیفہ کے چناؤ کا وقت آیا مرزا بشیر الدین محمود صاحب کی وفات کے بعد، تو بعض لوگ ربوہ کی جماعت میں یہ رائے رکھتے تھے کہ آپ موزوں خلیفہ ہونگے تیسرے؟

جناب عبدالمنان عمر: جہاں تک مجھے معلوم ہے، وہاں دو نام پیش ہوئے تھے۔

جناب یحییٰ بختیار: پیش ہونے کا نہیں کہتا ہوں کیونکہ......

جناب عبدالمنان عمر: پیش ہی سے پتہ لگتا ہے ناں جی، خیال کا تو تبھی پتہ چلتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: لوگ آپس میں خیال رکھتے......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، جو میرے علم میں ہے وہ یہ ہے کہ دو نام تھے ___ ایک مرزا ناصر احمد صاحب کا اور ایک مرزا رفیع احمد صاحب کا۔ نہ میں وہاں اس وقت ربوہ میں رہتا تھا اور نہ میں اس جماعت سے منسلک تھا، نہ میرا ان کے ساتھ کوئی تعلق تھا، بلکہ میں ان سے بالکل الگ ہو چکا تھا۔ اور جس حد تک مجھے علم ہے ___ کیونکہ میں اس میں موجود تو نہیں اس میں تھا ___ جس حد تک میرا علم ہے، میرا نام وہاں پیش نہیں ہوا۔

جناب یحییٰ بختیار: ویسے ہی کسی نے ذکر بھی نہیں کیا آپ کو کہ آپ کو بھی سوچا جائے، اس میں consider کیا جائے؟

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، مجھ سے نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ کو نہیں علم؟

جناب عبدالمنان عمر: جی، مجھ سے، مجھ سے کہا ہی نہیں، انہوں نے، نہیں، مجھ سے کہا ہی نہیں کسی نے۔

جناب یحییٰ بختیار: تو آپ کے یہ اختلافات کیوں اتنی دیر سے ہوئے؟

جناب عبدالمنان عمر: وہ میں عرض کرتا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: اور کسی بات پر؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، مجھ سے ان کے اختلافات کی بنیاد جو ہے وہ چند چیزوں پر مبنی ہے جس میں سے پہلی چیز یہ ہے کہ میں نے اور ہمارے گھر کے جو لوگ تھے، تکفیر المسلمین کے معاملے میں کبھی ان سے اتفاق نہیں کیا، کبھی بھی، ابتداء تا انتہا۔

دوسری اختلاف کی وجہ، ہم لوگوں نے مرزا صاحب کا جو بھی مقام سمجھا، اس کے نتیجے میں لفظ ''محدث'' استعمال کیجئے۔ ''ظلی نبی'' کیجئے ''بروزی نبی'' کیجئے، جو لفظ بھی استعمال کیجئے، ہم نے ان کو زمرۂ انبیاء کا فرد کبھی نہیں سمجھا۔ مگر وہ لوگ تشریحات کرتے ہیں۔ مثلاً وہ کہہ دیتے ہیں کہ غیر تشریعی نبی مرزا صاحب تھے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ غیر تشریعی نبی ہونے سے مرزا صاحب صف انبیاء میں کھڑے ہوگئے ہیں کہ نہیں؟ دائرۂ انبیاء کے فرد ہوگئے ہیں کہ نہیں؟ ہمارا عقیدہ یہ تھا کہ مرزا صاحب اپنے تمام دعوؤں کے باوجود زمرہ انبیاء کے فرد نہیں ہیں۔

تیسرا اختلاف اس بارے میں جو ہمیں پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ خلافت کے بارے میں

ان کے خیالات کو ہم لوگ اسلام کے اور مرزا صاحب کے مسلک کے مطابق نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن باقی معاملات میں، مثلاً خدمتِ اسلام، اشاعتِ اسلام، اشاعتِ قرآن......

جناب یحییٰ بختیار: بس، ایک ہی اس پر میں نے آپ سے ایک اور سوال پوچھنا تھا اس پر کہ باقی معاملات میں آپ کا ان سے اتفاق تھا؟

جناب عبدالمنان عمر: لیکن بہت سوں میں نہیں تھا۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، نہیں، وہ آپ نے explain کر دیا۔ میں وہ طنزاً کوئی بات نہیں کہہ رہا۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: کیونکہ احمدی دونوں ہیں۔ صرف بات، چھوٹی بات پر یا بڑی بات، آپ جیسے سمجھیں اس کو، مگر کل میں نے آپ سے ایک سوال پوچھا تھا اور میں نے پڑھ کے سنایا تھا کہ مرزا صاحب بعض دفعہ کہتے ہیں۔ ''دعویٰ اسلام کرنے والے۔'' تحقیر کی بات آ گئی اس کی ۔''دعویٰ اسلام کرنے والے''۔ مسلمانوں کے بارے میں انہوں نے، اکثر کہتے ہیں کہ یہ لفظ بھی استعمال کیا۔ ''جو مسلمان ہونے کے مدعی ہیں'' یا ''دعویٰ اسلام کرنے والے ہیں۔'' ان کا کیا مطلب تھا؟

جناب عبدالمنان عمر: کن کا قول پیش فرمایا آپ نے؟

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب کا۔ میں نے پڑھ کے سنایا تھا وہ بشیر احمد صاحب کا ایک حوالہ۔

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: مگر پھر ''تحفہ گولڑویہ'' سے انہوں نے وہ کہا ہے کہ مرزا صاحب وہاں پر خود ہی کہتے ہیں کہ ''یہ جو اسلام کا دعویٰ کرنے والے ہیں'' مسلمانوں سے وہ ......

جناب عبدالمنان عمر: میرے سامنے حوالہ ہو تو میں کچھ عرض کروں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں نے پڑھ کے سنایا آپ کو اور نوٹ بھی کروایا۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، حوالہ شاید مرزا صاحب محمود احمد......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں جی، انہوں نے ''تحفۂ گولڑویہ'' سے مرزا صاحب......

جناب عبدالمنان عمر: ''تحفۂ گولڑویہ'' پیش ہو ناں جی، تب......

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو آپ کو میں نے نوٹ کروایا، اس کا میں نے صفحہ بھی۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، آپ نے ''تحفۂ گولڑویہ'' نہیں، وہ ان کا quotation ہی پڑھا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں نے آپ کو......

جناب عبدالمنان عمر: وہ کہتے ہیں کہ ''تحفۂ گولڑویہ'' میں یہ ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا، آپ یہ کہیں کہ مرزا صاحب نے کہیں یہ نہیں کہا؟

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، وہ تو سامنے ہو تو مجھے...... میں اتنا حافظہ نہیں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر ہو سامنے تو کیا مطلب ہے اس کا؟

جناب عبدالمنان عمر: مجھے، میں، حافظہ نہیں ہے میرے پاس اتنا۔ مرزا صاحب کی یہ تحریر مجھے دکھائی جائے تو میں اس کے متعلق کچھ عرض کروں گا۔ اگر مرزا بشیر الدین محمود احمد کی آپ تحریر پیش کریں کہ وہاں مرزا صاحب نے لکھا ہے، تو مجھے ذرا اس میں تامل ہو گا۔

جناب یحییٰ بختیار: میں ابھی آپ کو ذرا سناتا ہوں......

Mr. Chairman: How long will......

Mr. Yahya Bakhtiar: Just five to ten minutes more, Sir.

جناب یحییٰ بختیار: اب مرزا صاحب کا ایک حوالہ ہے جی......

جناب عبدالمنان عمر: یہ ''تحفۂ گولڑویہ'' میں پیش کر دیتا ہوں جی، اگر اس میں سے مجھے بتا دیا جائے کہاں ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، وہ بتاؤں گا جی آپ کو۔ وہ لا رہے ہیں۔

آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں فرمایا کہ:

''غرض اس قسم کی بہت سی باتیں ہیں جو کہ ان لوگوں میں پائی جاتی ہیں جن سے خدا تعالیٰ ناراض ہے اور جو اسلامی رنگ کے مخالف ہیں۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ اب ان لوگوں کو مسلمان نہیں جانتا جب تک وہ غلط عقائد چھوڑ کر راہِ راست پر نہ آ جائیں۔ اور اس مطلب کیلئے خدا تعالیٰ نے مجھے موعود کیا ہے۔''

جناب عبدالمنان عمر: صفحہ اگر فرما دیں تو تلاش کروں یہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ایک تو ہے جی ''تحفۂ گولڑویہ'' صفحہ ۵۶، fifty-six ۔ پھر آگے اس میں کچھ اور جاتا ہے اس پر۔ یہ جو......

جناب عبدالمنان عمر: صفحہ کون سا فرمایا ہے جی؟

جناب یحییٰ بختیار: میں، ایک صفحہ 18 ہے جی۔ ایک میں نے آپ کو بتایا ہے____ پتہ نہیں، ایڈیشن میں کچھ فرق ہو گا تو کچھ کہہ نہیں سکتے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، دیکھ لیتے ہیں جی آگے پیچھے دیکھ لیتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔

(Pause)

وہ یہ ہے کہ جی:

''جب مسیح نازل ہو گا تو تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں، یہ کلی ترک کرنا پڑے گا۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ الفاظ ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، مل گئے۔

جناب یحییٰ بختیار: مل گئے آپ کو؟

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا۔

(Pause)

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں ''جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں'' وہ......

جناب یحییٰ بختیار: آپ وہ سارا پڑھ دیجئے تا کہ، شاید میں نے......یہ جو فقرہ ہے وہ......

(Pause)

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں......

جناب یحییٰ بختیار: تو یہ ''دعویٰ اسلام کرنے والے'' کون ہیں؟ کیا مراد ہے ان کی؟

جناب عبدالمنان عمر: جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی مسلمان نہیں ہیں، دعویٰ کرتے ہیں صرف؟

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، دعویٰ سچا بھی ہوتا ہے، جھوٹا بھی ہوتا ہے۔ یہ تو نہیں کہ جو دعویٰ کرے وہ ضرور غلط کرتا ہے۔ دعوے اسلام کرنے والے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں،......

جناب عبدالمنان عمر: ......دعویٰ اسلام کرنے والے جو کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، صرف دعویٰ یہ نہیں جس کو آپ......

جناب یحییٰ بختیار: یہ، یہ، جو صاحبزادہ کا مضمون ہے......

جناب عبدالمنان عمر: جناب! میں نے اسی لئے......

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے، 1940ء تک یا جب تک تو آپ اس پر ٹھیک تھے......

جناب عبدالمنان عمر: جناب! نہیں، میں نے عرض کیا، مجھے تو بہت سی باتوں میں ان سے اختلاف ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: بہت دیر سے آپ نے اس کو چھوڑا، اس لئے یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، میں نے تو ان کی زندگی میں ان کو چھوڑا۔

جناب یحییٰ بختیار: میں پھر آپ کو سناتا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: ان کی زندگی میں بڑا خطرناک اختلاف، میرا ان سے ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ میں آپ کو سناتا ہوں کہ انہوں نے اس کا کیا مطلب لیا، جیسے آپ لے رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: میں ان کے مطلب......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ نہیں، کیونکہ......

جناب عبدالمنان عمر: مجھے آپ نے منع کیا کہ......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں،......

جناب عبدالمنان عمر: ......آپ دوسروں کو quote مت کیجئے گا......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، میں......

جناب عبدالمنان عمر: ......اور آپ میرے سامنے ایک میرے دشمن کا quote کرتے ہیں!

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، مرزا صاحب کے ایک حوالے کا آپ interpretation کرتے ہیں، ایک وہ کرتے ہیں۔ اسمبلی کو جج کرنا ہوگا کہ کون سی ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: اس کے لئے مرزا صاحب کی کتاب پیش کیجئے۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب کی کتاب سے اسی حوالے......

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، وہ نہیں ہے مرزا صاحب کا۔

جناب یحییٰ بختیار: اسی حوالے کا......

جناب عبدالمنان عمر: میں اصل کتاب رکھ دیتا ہوں، جناب!

جناب یحییٰ بختیار: اصل کتاب میں ''دعوئے اسلام کرنے والے'' اور اس کا مطلب کہتے ہیں ''مسلمان''۔

جناب عبدالمنان عمر: دعوئے اسلام کرتا ہے جب کہتا ہے ''میں مسلمان ہوں''۔ یہ دعویٰ ہے ناں میرا۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں،......

جناب عبدالمنان عمر: میں دعویٰ کرتا ہوں کہ میں مسلمان ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: جب کہتے ہیں کہ ''مسلمان''......

جناب عبدالمنان عمر: اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ میں مسلمان نہیں ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، دیکھئے ناں، وہ جو یہ کہتے ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: ......''دعوئے اسلام کرنے والے'' ___ میں، میں دعویٰ کرتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: آپ سن لیجئے please:

''مسیح موعود کو بعض وقت اس بات کا خیال آیا کہ کہیں میری تحریروں میں غیر احمدیوں کے متعلق 'مسلمان' کا لفظ دیکھ کر لوگ دھوکہ نہ کھا جائیں۔ اس لئے آپ نے

کہیں کہیں بطور ازالہ کے غیر احمدیوں کے متعلق ایسے الفاظ بھی لکھ دیئے کہ 'وہ لوگ جو دعوئے اسلام کرتے ہیں'۔

اب یہ contention ہے ۔ ابھی آپ کہیں گے آپ احمدی ہیں۔ میں کہوں گا کہ نہیں، آپ احمدی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ تو بڑا فرق ہوتا ہے۔ وہ دعویٰ نے ثابت ہونا ہوتا ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے دوسرا فقرہ عرض کیا اسی قسم کا کہ میں دعویٰ کرتا ہوں کہ میں مسلمان ہوں۔ اس کے کیا معنی ہیں؟ میں مسلمان نہیں ہوں؟

جناب یحییٰ بختیار: تو پھر ''مسلمان'' کیوں نہیں کہتے کہ ہم مسلمان یہ کر رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ تو آپ، دیکھئے ناں، ایک مصنف کی عبارت کو آخر مصنف ہی بیان کرتا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا آخری بات وہی جو کل آپ نے کی۔ وہ بھی آپ نے clear نہیں کی۔ کیونکہ سپیکر صاحب بھی ابھی میرے خیال میں ابھی پانچ منٹ بھی نہیں دینا چاہتے اور۔ آپ نے کل کہا جو ایک شخص کسی نبی کو نہیں مانتا، اللہ کے نبی کو، تو وہ گناہ گار ہو جاتا ہے، کافر نہیں ہوتا۔ انحضرت کے علاوہ۔ میں نہیں کہتا کہ نبی کریم ہمارے جو ہیں، نہیں، ان کا میں نہیں کہہ رہا۔ جیسے حضرت عیسےٰ ہیں یا حضرت موسےٰ ہیں۔ جو ان کو نہیں مانتا، کہتا ہے ''میں مسلمان ہوں ۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ مگر عیسےٰ کو بالکل میں نہیں مانتا، وہ شرابی کبابی تھا یا جھوٹا تھا'' یا یہ ایسی کوئی بات کہہ جاتا ہے، نعوذ باللہ۔ تو پھر وہ تو کافر نہیں ہوتا؟ آپ نے کہا کہ وہ کفر سے نیچے کیٹگری میں آ جاتا ہے، گناہ گار ہوتا ہے، یہ درست ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض یہ کیا تھا____ میں پھر repeat کر دیتا ہوں، شاید بات صاف ہو جائے گی____ کہ کفر کی دو قسمیں ہیں۔ دو قسم کا کُفر ہے ۔ ایک کُفر یہ ہوتا ہے کہ محمد رسول اللہ ؐ کا لا الہ الا اللہ محمد رسوال اللہ کا انکار کرے۔ یہ میرے نزدیک سب سے بڑا کُفر ہے......

جناب یحییٰ بختیار: بڑا کفر ہے، ٹھیک ہے، یہ آپ نے درست کہا۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔ اس کے بعد سینکڑوں مدارج ہیں کُفر کے، چھوٹے بڑے بہت سے مدارج۔

جناب یحییٰ بختیار: میں سمجھ گیا ہوں جی، یہی بات میں کر رہا ہوں، آپ پھر اُسے repeat کر رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، میں بالکل وہی عرض کر رہا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: ......کہ میرے نزدیک ایک کفر جو ہے، حقیقی کُفر جس کو کہتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، یہ دوسرے درجے کا کفر ہو گیا جو کسی نبی کو نہیں مانتا؟

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، محمد رسول اللہ کے علاوہ۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔ اور آپ نے یہ بھی کہا کہ اللہ رسول کا حکم ہے کہ مسیح موعود آئے گا اور جو ان کو نہیں مانتا وہ اللہ رسول کو نہیں مانتا۔ تو جو ان کو نہیں مانتا آپ کے عقیدے کے مطابق وہ بھی وہ چھوٹے درجے کے کفر میں آ گیا؟

جناب عبدالمنان عمر: گناہ گار ہو گیا۔

جناب یحییٰ بختیار: گناہ گار ہو گیا، یعنی کفر کا چھوٹا درجہ جو ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، گناہ گار کے معنوں میں۔

جناب یحیٰ بختیار: یہ، یہ بھی آپ نے تسلیم کر لیا؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحیٰ بختیار: پھر میں نے آپ سے پوچھا کہ ''حقیقی مسلمان'' کون ہوتے ہیں؟ ......

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحیٰ بختیار: ......آپ نے کہا کہ جو خدا و رسول کے حکم کی تعمیل کرتا ہے، نیک آدمی ہے۔ بڑی لمبی چوڑی اسی میں بحث ہو سکتی ہے۔ وہ جو صحیح مسلمان آپ کے ہیں اس کو، میں نے کہا جو صحیح مسلمان ہے۔ وہ غیر احمدی ہو سکتا ہے؟ آپ نے اس کا صحیح جواب مجھے نہیں دیا۔

جناب عبدالمنان عمر: میں پھر عرض کر دیتا ہوں، اگر صحیح و غلط تو آپ جج کریں گے۔

جناب یحیٰ بختیار: کیونکہ وہ نہیں مانتا، وہ خدا اور......

جناب عبدالمنان عمر: جو میں سمجھتا ہوں عرض کر دیتا ہوں۔

جناب یحیٰ بختیار: یہ آپ رکھیں کہ خدا و رسول کا حکم، آپ کے مطابق کہ مرزا صاحب مسیح موعود ہیں ان کو مانو، وہ نہیں مانتا۔ تو ایک طرف سے تو وہ گناہ گار اور کافر ہو گیا۔ پھر وہ حقیقی مسلمان بھی بن سکتا ہے؟ یہ سوال۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض یہ کیا تھا، پھر عرض کرتا ہوں، کہ جو شخص نبی اکرمؐ کا انکار کرتا ہے، وہ اصلی معنوں میں، حقیقی معنوں میں، مکمل معنوں میں وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جتنے بھی ایمان کے جزو ہیں، مثلاً الحیاء من الایمان کہ حیا بھی ایمان کا جزو ہے......

جناب یحیٰ بختیار: آپ دیکھیں، ......

Mr. Chairman: The witness should give a difinite answer to this question. This question has been repeated three times. This should be given a difinite answer. And if the witness......

جناب یحیٰ بختیار: مرزا صاحب، آپ کہتے ہیں کہ خدا اور رسول کا حکم ہے مرزا صاحب کا ماننا۔ اور ایک آدمی اس سے انکار کرتا ہے......

Mr. Chairman: And if......

جناب یحیٰ بختیار: مرزا صاحب کہتے ہیں کہ وہ گنہگار ہو گیا یا کافر ہو گیا، چھوٹی ڈگری کا۔ تو ایک گنہگار اور چھوٹی ڈگری کا جو کافر ہوتا ہے وہ تو کوئی اچھا مسلمان نہیں ہو سکتا؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحیٰ بختیار: یہ دیکھیں ناں......

جناب عبدالمنان عمر: یہ صحیح ہے، بالکل صحیح ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: ......کہ ایک حقیقی مسلمان وہی ہو سکتا ہے جو کسی قسم کا گنہگار یا کافر نہ ہو۔

جناب عبدالمنان عمر: بالکل۔

جناب یحیٰ بختیار: تو بس یہی میں نے......

جناب عبدالمنان عمر: مگر ہاں، یہ......

Mr. Chairman: That's all?

Mr. Yahya Bakhtiar: That's all, Sir.

Mr. Abdul Mannan Umar: Thank you.

Mr. Chairman: Thank you very much.

Mr. Abdul Mannan Umar: Thank you.

Mr. Chairman: The Delegation is permitted to withdraw, subject to those references......

جناب یحیٰ بختیار: ایک سوال پوچھنا چاہتے ہیں کہ جی کہ آپ کا کیا اندازہ ہے کہ احمدیوں کی کتنی آبادی ہے پاکستان میں؟ وہ اس واسطے ہم پوچھ رہے ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: ہمیں اندازہ نہیں ہے۔

جناب یحیٰ بختیار: نہیں، دیکھیں ناں، کہ آپ کو شاید اندازہ ہو، کیونکہ وہاں منیر رپورٹ میں ایک فگر دی گئی ہے، یہاں کچھ اور فگر دی گئی ہے اور census میں کوئی چیز نہیں دی گئی۔ اگر اندازاً آپ کو پتہ ہو کہ آپ کی پارٹی کی کیا تعداد ہے، وہ اپنی پارٹی کا کہتے ہوں گے یا آپ کا کہتے ہوں گے، تاکہ ہمیں کچھ آئیڈیا ہو سکے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ، ہمیں اندازہ نہیں ہے کوئی، نہ کبھی ہم نے census کروائی ہے۔ گورنمنٹ کے ذرائع شاید زیادہ ہوں گے، وہ شاید زیادہ صحیح اس کی فگر دے سکے۔

جناب یحیٰ بختیار: آپ کے پاس کوئی نہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: نہیں ہمارے پاس فگرز نہیں ہیں۔

Mr. Chairman: The Delegation is permitted to withdraw, subject to the reply of the references which have been given to the Delegation. A written reply may be filed within three days with the explanation. The Delegation can be called before the Committee anytime before the Committee finally concludes its findings, if need be. The Delegation may be asked or requested to give its view on some points which may crop up during the course of arguments, during the discussion. Till the final, till the assembly publishes the report, no proceedings of this Committee shall be communicated to any person.

Mr. Yahya Bakhtiar: And one, Sir, one request.

Mr. Chairman: Yes.

Mr. Yahya Bakhtiar: I will request the Delegation that if they want to add anything to whatever they have stated in reply to any of the questions, they may kindly do that.

Mr. Chairman: And.......

Mr. Yahya Bakhtiar: (To the witness) Or if you don't want to do it now, send it in writing. اگر آپ نے کچھ اور مزید کسی پوائنٹ کو clarify کرنا ہے تو آپ دو تین دن کے اندر سیکرٹری صاحب کو دے دیں تا کہ clarification ......

Mr. Chairman: Three days, three days. Today is 28th. 29, 30, by 31st.

Mr. Yahya Bakhtiar: By 31st.

Mr. Chairman: ہاں .

There is a written request by the secretary of the Delegation that he may kindly be allowed to make a submission for five minutes. This can also come as written. And whatever is.......

Mr. Yahya Bakhtiar: No, if he wants to make it now, let him make it now.

Mr. Chairman: No.

(Interruption)

جناب چیئرمین: شکریہ سب کا ادا ہو گیا۔

And whatever comes in writing, we will circulate it among the members.

Mr. Yahya Bakhtiar: No, but if he wants only five minutes to add something.....

Mr. Chairman: Sir, we have to go there also. That matter. At 5.00, we have to reach there.

Mr. Yahya Bakhtiar: I think this should come now. He has requested, Sir.

<u>جناب چیئرمین:</u> بولیں جی۔

<u>جناب یحییٰ بختیار:</u> ہاں، بول لیجئے۔

<u>مرزا مسعود بیگ:</u> بہت اچھا، بڑی مہربانی۔ میں جناب شکریہ ادا کرتا ہوں اس request grant کرنے کا۔ میں نے یہ جرأت اس لئے کی ایک تو آپ کا شکریہ ادا کرنے کیلئے، آپ نے بڑی فراخدلی سے، تحمل سے ہماری باتوں کو سُنا۔ میرے فاضل دوست نے، اٹارنی جنرل صاحب......

<u>جناب چیئرمین:</u> (لائبریرین سے) آپ کتابیں اکھٹی کر لیں۔

<u>مرزا مسعود بیگ:</u> جناب؟

<u>جناب چیئرمین:</u> ان سے کہہ رہا ہوں، کتابیں، میں نے کہا، اکٹھی کر لیں۔

<u>مرزا مسعود بیگ:</u> میرے فاضل دوست نے، کل دو تین دفعہ اٹارنی جنرل صاحب نے فرمایا تھا کہ ''آپ کو اس لئے بلایا گیا ہے کہ اسمبلی کو صحیح فیصلے پر پہنچنے میں مدد دیں''۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ کی عنایت ہے کہ آپ نے صحیح فیصلے پر پہنچنے کیلئے ہم سے سب کچھ پوچھا۔ تو دو دن کل ہمارے، کل اور آج۔ اور اسے پہلے پندرہ دن مرزا صاحب کے دعاوی وغیرہ پر بہت بحث ہوئی۔ اور آپ کی منشاء یہ ہے کہ ان کی پوزیشن کو سمجھا جائے کہ وہ کیا تھے۔ تو ان کا ایک دعویٰ، جس پہ بالکل بحث نہیں ہوئی، میں اس کی طرف جناب والا! کی توجہ دلانا چاہتا تھا کہ ایک ان کا اور بھی دعویٰ تھا جو زیر بحث نہیں آیا۔ وہ دعویٰ یہ تھا کہ ہمیں خادمِ اسلام ہونے کے سوا اور کوئی دعویٰ نہیں۔ مرزا صاحب کی زندگی کا مقصد بجز خدمتِ اسلام کے اور کچھ نہیں تھا۔ تو اس پہلو سے بھی ان کو جج کرنا چاہیے تھا کہ آیا ان کا کیا contribution ہے، انہوں نے کیا کیا۔ جناب والا! اگر یہ درست ہے کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے، تو مرزا صاحب کے پھل بُرے نہیں ہیں۔ مرزا صاحب نے خدمتِ اسلام......

<u>مولوی مفتی محمود:</u> چیئرمین صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔

<u>جناب چیئرمین:</u> جی۔

<u>مولوی مفتی محمود:</u> سوال یہ ہے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ شکریہ تو ادا ہو گیا۔ لیکن یہ convince کرنے کی ان کو اجازت نہیں ہونی چاہیئے......

<u>جناب چیئرمین:</u> میں نے تو یہ کہا تھا۔

<u>مولوی مفتی محمود:</u> ......یہ تو convince کر رہے ہیں ممبروں کو۔

<u>جناب چیئرمین:</u> ہاں۔

<u>مرزا مسعود بیگ:</u> نہیں، میں تو عرضداشت کر رہا ہوں۔

<u>پروفیسر غفور احمد:</u> یہ statement لکھ کر دے دیں، سرکولیٹ ہو جائے گا۔

<u>جناب چیئرمین:</u> لکھ کے آپ، It would be better۔

<u>پروفیسر غفور احمد:</u> لکھ کر دے دیں، سرکولیٹ ہو جائے گا۔

Mr. Chairman: ہاں , it would be better if you send it in writing.

<u>مرزا مسعود بیگ:</u> بہت اچھا۔

Mr. Chairman: بس . That would be better. That's why I......

<u>مرزا مسعود بیگ:</u> میں نے کہا سر! کہ آپ......

Mr. Chairman: نہیں, no body is allowed to speak like this. Only the questions. میں نے اسی واسطے کہا تھا۔ پھر انہوں نے کہا تو......

مرزا مسعود بیگ: شکریہ، جناب!

جناب چیئرمین: اچھا۔ آپ لکھ کے جو چیز بھیجیں گے، we will circulate among the Assembly members آپ بیٹھیں، تشریف رکھیں۔

Now the head of the community.......

(Interruption)

Mr. Chairman: I request the honourable members, especially Haji Maula Bakhsh Soomro and Saiyid Abbas Hussain Gardezi, please, for five minutes, have patience.

Now I will request the head of the community to testify on oath that whatever has been said by the secretary or by any of the witnesses or any other member of the Delegation, he swears that whatever has been said, he owns it and it is from him.

ان سے قسم دلوائیں اور یہ کہلوائیں کہ ''جو کچھ کہا گیا ہے وہ میری طرف سے کہا گیا ہے''۔ جیسے بھی، جو بھی، whatever method پڑھ دیں۔ آپ آ جائیں۔

مولانا صدرالدین: حضرات! میری عرض ہے کہ میرے دوستوں نے جو کچھ بیان دیئے ہیں، ان کی ذمے داری مجھ پر عائد ہوتی ہے، میں ذمے داری لیتا ہوں۔ اور جو کچھ انہوں نے کہا وہ صحیح ہے۔

Mr. Chairman: Thank you.

The Delegation is permitted to withdraw.

The honourable members may keep sitting. آپ جائیں جی

Reporters can also leave. They are free. No tape.

Tomorrow, at 6.00 p.m, we will meet as House Committee, not as National Assembly. And at 3.30, we will start for the funeral.

The Special Committee of the whole House subsequently adjourned to meet at six of the clock, in the afternoon, on Thursday, the 29th August, 1974.

PCPP-1101(10)NA-7-4-2011-450